ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

جاپان نے کاوسطی ایشیائی ممالک میں 19ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا پنج سالہ منصوبہ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.169 , Saturday 27 December, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۶۹)، بروز ہفتہ، ۲۷ دسمبر ۲۰۲۵ء، ۶ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

شام: مسجد میں بم دھماکہ، متعدد نمازی جاں بحق، 21 سے زائد زخمی، کئی کی حالت تشویشناک

حملے کی ذمے داری انصار السنہ نامی عسکریت پسند گروپ نے قبول کی، دھماکے کے فوری بعد شامی سکیورٹی دستوں نے مسجد اور اردگرد کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا

شامی شہر حمص میں علوی مذہبی اقلیت کی ایک مسجد میں جمعہ 26 دسمبر کے دن ہونے والے ایک دھماکے کے نتیجے میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔ اس بم حملے کی ذمے داری انصار السنہ نامی ایک مسلم عسکریت پسند گروپ نے قبول کر لی ہے۔

شامی شہر حمص میں علوی مذہبی اقلیت کی ایک مسجد میں جمعہ 26 دسمبر کے روز ہونے والے ایک دھماکے کے نتیجے میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔ اس بم حملے کی ذمے داری انصار السنہ نامی ایک مسلم عسکریت پسند گروپ نے قبول کر لی ہے۔

ملکی دارالحکومت دمشق سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق شامی وزارت صحت کے ایک اعلیٰ اہلکار نے بتایا کہ اس دھماکے کے نتیجے میں 21 افراد زخمی بھی ہوئے۔ حمص کے مقامی میڈیا نے بتایا کہ یہ دھماکہ ایک بم پھٹنے کی وجہ سے ہوا، جو اس شہر کی علی بن ابی طالب مسجد کے اندر رکھا گیا تھا۔ دھماکے کے فوری بعد شامی سکیورٹی دستوں نے اس مسجد اور ارد گرد کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

دھماکہ جمعے کی نماز کے دوران ہوا

حمص شہر میں ایک مقامی اہلکار نے نیوز ایجنسی روئٹرز کو بتایا کہ یہ دھماکہ اس وقت جب اس مسجد میں جمعے کی نماز ادا کی جا رہی تھی اور وہاں لوگوں کا رش عام دنوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھا۔ نیوز ایجنسی سانا نے اپنی ویب سائٹ پر اس دھماکے کے بعد کی جو فوٹیج شائع کی، اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح امدادی کارکن زخمیوں کی مدد کر رہے ہیں اور سکیورٹی فورسز کے اہلکار اس ملبے کا معائنہ کر رہے ہیں، جو دھماکے کے بعد مسجد میں ایک سبز قالین پر ہر طرف پھیلا ہوا تھا۔

شام میں فرقہ وارانہ تشدد کی لہر: شام میں طویل عرصے تک برسر اقتدار رہنے والے صدر بشار الاسد، جن کا تعلق علوی مذہبی اقلیت سے تھا، کے گزشتہ برس اپوزیشن باغیوں کی مسلسل پیش قدمی کے نتیجے میں ملک سے فرار ہو جانے کے بعد سے شام میں اب تک فرقہ وارانہ خونریزی کے کئی بڑے واقعات دیکھنے میں آ چکے ہیں۔ اسد دور کے بعد دمشق میں بننے والی نئی حکومت کے ارکان کا تعلق ملک کی سنی مذہبی اکثریت سے ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران شام میں خاص طور پر علوی اقلیت کے خلاف خونریزی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ رواں ماہ کے وسط میں شام میں ایک مسلح حملہ آور نے دو امریکی فوجیوں اور ایک امریکی سویلین باشندے کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا۔ یہ حملہ ممنوعہ دہشت گرد تنظیم 'اسلامک اسٹیٹ' سے متاثر ہو کر کیا گیا تھا۔ اس حملے کے بعد شام کے مختلف حصوں میں امریکہ کی طرف سے 'اسلامک اسٹیٹ' یا داعش کے کئی مبینہ ٹھکانوں پر وسیع تر فضائی حملے بھی کیے گئے تھے۔

غزہ پر قبضے کے اسرائیلی بیانات سے امریکہ ناراض

صہیونیوں کے 'اشتعال انگیز' بیانات مشرقِ وسطیٰ میں امن کی کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور عرب ممالک کو ممکنہ امن عمل سے دور کر رہے ہیں: واشنگٹن

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں سے متعلق مسلسل بیانات پر اسرائیل پر سخت تنقید کی ہے اور انہیں اشتعال انگیز قرار دیا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس قسم کے بیانات مشرقِ وسطیٰ میں امن کی کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور عرب ممالک کو ممکنہ امن عمل سے دور کر رہے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی اعلیٰ سطحی ذرائع نے اسرائیلی حکومت، خصوصاً وزیر دفاع یسرائیل کاتز کے حالیہ بیانات پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس سے منسلک ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ بیانات امریکی صدر

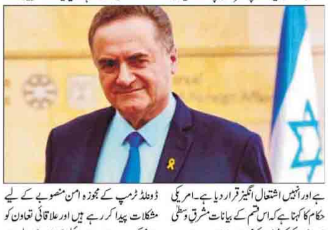

ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ امن منصوبے کے لیے مشکلات پیدا کر رہے ہیں اور علاقائی تعاون کو متاثر کر رہے ہیں۔ یسرائیل کاتز نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ اسرائیل غزہ کی پٹی کے شمالی حصے میں آبادکاری کے مراکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، تاہم امریکی اعتراض کے بعد انہوں نے وضاحت کی کہ ان کا مقصد عارضی فوجی رہائشی مراکز تھے۔ اس کے باوجود بعد ازاں انہوں نے ایک بار پھر کہا کہ اسرائیلی فوج غزہ سے کبھی مکمل طور پر پیچھے نہیں ہٹے گی۔ یہ بیانات وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے مؤقف سے ہم آہنگ سمجھے جا رہے ہیں۔ اسرائیلی سیاسی ذرائع کے مطابق نیتن یاہو کا ارادہ ہے کہ وہ امریکی صدر سے ملاقات میں اسرائیل اور غزہ کے درمیان ایک مستقل سرحد کی منظوری حاصل کریں، جس کے تحت غزہ کے بڑے حصے پر اسرائیلی کنٹرول قائم رکھا جائے گا۔ نیتن یاہو کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے غزہ میں فوجی موجودگی میں اضافے کو سکیورٹی کی ضرورت قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول غزہ کا رقبہ حالیہ عرصے میں مزید بڑھ چکا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزارت خارجہ نے مغربی کنارے میں نئی بستیوں کی تعمیر پر 14 ممالک کی جانب سے ہونے والی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے

غزہ جنگ بندی معاہدے کا دوسرا مرحلہ، اسرائیل ٹال مٹول کر رہا ہے، امریکہ

امریکہ نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد میں تاخیر اور ٹال مٹول سے کام لے رہا ہے۔ ایک امریکی ذریعے نے اسرائیلی ٹی وی چینل 12 کو بتایا کہ تل ابیب نہ صرف معاہدے کی فنڈنگ اور نفاذ میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے بلکہ جنگ بندی کی متعدد بار خلاف ورزی بھی کر چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 29 دسمبر کو واشنگٹن میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات کے دوران جنگ بندی پر مکمل عمل درآمد کا مطالبہ کریں گے اور ٹرمپ اس ملاقات میں جنگ بندی کے بعد غزہ میں ہونے والی فلسطینی ہلاکتوں کا معاملہ بھی اٹھائیں گے۔ دوسری جانب اسرائیلی میڈیا کے مطابق بنیامین نیتن یاہو غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں داخل ہونے کے حوالے سے صدر ٹرمپ کے مشیروں کی رائے سے متفق نہیں ہیں۔ اسرائیلی اخبار کے مطابق نیتن یاہو اور ٹرمپ کی ملاقات کے بعد غزہ سے متعلق اہم اعلانات متوقع ہیں۔ اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ وائٹ ہاؤس میں ہونے والی اس ملاقات کے بعد ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جا سکتا ہے، جس میں دو نئے اداروں کے قیام کا اعلان ہوگا۔ ایک ادارہ صدر ٹرمپ کی سربراہی میں 'امن کونسل' ہوگا، جبکہ دوسرا ایک نئی سول گورننگ اتھارٹی ہوگی، جس میں سابق فلسطینی اتھارٹی کے اہلکار شامل کیے جا سکتے ہیں۔ ادھر غزہ میں انسانی بحران مزید شدت اختیار کر گیا ہے۔

تاجکستان۔افغانستان سرحد پر مسلح جھڑپ میں 5 افراد ہلاک

کابل پر سرحد پر سلامتی اور استحکام یقینی بنانے سے متعلق اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور وعدوں پر عمل کرنے میں ناکام رہنے کا الزام

بشکیک رکابل، (ایجنسیاں) تاجکستان اور افغانستان کی سرحد پر مسلح جھڑپ کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ تاجک سرکاری خبر رساں ادارے خووار نے تاجک ریاستی کمیٹی برائے قومی سلامتی کے بارڈر ٹروپس کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ منگل کی رات تین افراد نے ملک کے جنوب مغربی خطے ختلون کے ضلع شمسی الدین شوہین میں سرحد عبور کی، جنہیں بدھ کے روز تلاش کر لیا گیا۔ بیان کے مطابق مذکورہ افراد نے تاجک سرحدی اہلکاروں کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے انکار کیا اور مسلح مزاحمت کی۔ ان کا ارادہ قومی سلامتی کمیٹی کے بارڈر ٹروپس کی ایک چوکی پر حملہ کرنے کا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ کارروائی کے نتیجے میں تینوں افراد کو ہلاک کر دیا گیا، تاہم جھڑپ کے دوران دو تاجک سرحدی اہلکار بھی جان سے گئے۔ تاجک حکام کے مطابق گزشتہ ایک ماہ کے دوران افغانستان سے یہ تیسرا مسلح حملہ، دہشت گرد کارروائی اور غیر قانونی سرحدی دراندازی کا واقعہ ہے۔ بیان میں افغان حکومت پر الزام عائد کیا گیا کہ وہ تاجک۔افغان سرحد پر سلامتی اور استحکام یقینی بنانے سے متعلق اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور وعدوں پر بار بار عمل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ تاجک بیان میں یہ امید بھی ظاہر کی گئی کہ افغان انتظامیہ تاجک عوام سے معذرت کرے گی اور سرحدی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مزید مؤثر اقدامات کرے گی۔ افغانستان کی جانب سے اس پیش رفت پر فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ اس سے قبل رواں ماہ تاجکستان نے کہا تھا کہ افغانستان سے ہونے والے دو سرحد پار

حملوں میں پانچ افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے تھے۔

بدھ کے روز تاجک صدر امام علی رحمان نے تاجک۔افغان سرحد کے قریب حرب میدان تربیتی مرکز میں چار نئی سرحدی چوکیاں اور ٹینکوں کی تربیت کے لیے ایک نیا رینج افتتاح کیا، جس کا مقصد سرحدی سلامتی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

لبنان پر قابض اسرائیل کے پے درپے فضائی حملے، جنگ بندی کی سنگین خلاف ورزیاں

بیروت: قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے جمعہ کی صبح جنوبی اور مشرقی لبنان کے مختلف علاقوں پر پے در پے فضائی حملے کیے۔ ان حملوں کے ساتھ ساتھ ڈرون طیاروں کی مسلسل پروازیں بھی جاری رہیں جبکہ لبنان کی جنگ بندی کے معاہدے کی متعدد کھلی خلاف ورزیاں کی گئیں۔

لبنانی سرکاری اور مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق، ان فضائی حملوں میں جنوبی لبنان کے ضلع جزین میں واقع وادی کفرملکی اور بصلیا بلدہ کو نشانہ بنایا گیا۔ اسی دوران قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے جبل صافی اور اقلیم التفاح کے علاقے میں بلدہ جباع کے اطراف واقع البریج کے علاقے پر بھی شدید بمباری کی۔

مشرقی لبنان میں الہرمل کے علاقوں کو شدید فضائی حملوں کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ الخیام شہر کے جنوب میں تل الحمامص کے مقام پر قائم قابض اسرائیلی فوجی اڈے سے مشین گنوں کے ذریعے اطراف کے علاقوں پر اندھا دھند فائرنگ کی گئی۔ اسی تناظر میں ایک قابض اسرائیلی بارودی ڈرون نے جنوبی لبنان کے بلدہ بلیدا میں ایک رہائشی مکان کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایک بڑا شعلہ بھڑک اٹھا اور مکان کو شدید مالی نقصان پہنچا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

قابض اسرائیلی جنگی اور ڈرون طیاروں کی پروازیں جنوبی لبنان کے متعدد علاقوں کی فضاؤں میں دیکھی گئیں، جن میں بابلیہ، غسانیہ، وقعقعیہ الصنوبر، اس کے علاوہ حارہ صیدا، قناریط اور الغازیہ شامل ہیں، جہاں طیارے انتہائی کم بلندی پر پرواز کرتے رہے۔ یہ تمام فضائی حملے ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب قابض اسرائیل مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے، جو جنوبی لبنان کے امن و استحکام کے لیے ایک نہایت خطرناک اشتعال انگیزی اور سنگین خطرے کی عکاسی کرتا ہے۔

اسرائیل میں چاقو بردار شخص کے حملے میں دو یہودی ہلاک؛ 2 زخمی

سیکورٹی اہلکاروں نے اپنے دفاع میں حملہ آور پر گولیاں چلا دیں جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا: پولیس

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیل کے شمالی علاقے میں تیز رفتار گاڑی نے پہلے راہگیروں کو ٹکر ماری، پھر اس میں سے ڈرائیور ہاتھ میں چاقو لیے نکلا اور اندھا دھند لوگوں پر پے در پے وار کیے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق گاڑی کی ٹکر سے ایک 68 سالہ خاتون گر کر پہیے تلے کچلی گئیں اور موقع پر ہی ہلاک ہو گئیں۔ اسی طرح چاقو لگنے سے 19 سالہ لڑکی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اسپتال جاتے ہوئے دم توڑ گئی۔ اسے بس اسٹاپ پر نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسی حملے میں کم از کم دو افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے جن کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ اسرائیلی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ تعاقب کے بعد حملہ آور کو گرفتاری دینے کا کہا لیکن

اس نے سیکورٹی فورسز پر حملے کی کوشش کی۔ پولیس نے مزید بتایا کہ اپنے دفاع میں اہلکاروں نے حملہ آور پر گولیاں چلا دیں جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حملہ آور کا تعلق شمالی مغربی کنارے کے شہر قباطیہ سے ہو سکتا ہے جو جنین کے قریب واقع ہے۔ اسرائیلی حکام اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ آیا حملہ آور فلسطینی تھا اور کیا اس حملے کے پیچھے دہشت گردی کا واضح محرک موجود تھا۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی سرزمین پر یہودیوں پر حملوں میں اضافہ ہوا ہے یہ مبینہ طور پر اسرائیلی بماری کا ردعمل ہے۔

مسجد الحرام؛ بالائی منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوشش

ریاض، (ایجنسی): مسجد الحرام میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جہاں ایک شخص نے بالائی منزل سے چھلانگ لگا کر اپنی جان لینے کی کوشش کی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اس موقع پر موجود سیکورٹی گارڈ نے فوری طور پر مداخلت کرتے ہوئے اس شخص کو زمین پر گرنے سے روکنے کی کوشش کی۔ اس دوران سیکورٹی گارڈ خود بھی زخمی ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد دونوں افراد کو ضروری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

انتظامیہ کے مطابق واقعے پر فوری ردِعمل دیا گیا اور صورتحال کو قابو کر لیا گیا۔

امریکہ کے نائجیریا پر فضائی حملے، متعدد داعش جنگجوؤں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ، ویڈیو بھی جاری کر دی

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکا نے کرسمس کے دن نائجیریا میں داعش (اسلامک اسٹیٹ) کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے، جن میں تنظیم کے متعدد جنگجو ہلاک ہوئے۔ یہ حملے نائجیریا کے شمال مغربی علاقے میں کیے گئے۔ نائجیریا کی وزارت خارجہ نے جمعے کے روز ان حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائیاں دہشت گردوں کیخلاف 'درست اور ہدفی حملے' تھیں، جو

نائجیریا کی درخواست پر کی گئیں۔ امریکی محکمہ دفاع کے ذیلی ادارے یو ایس افریقہ کمانڈ کے مطابق یہ حملے صوبہ سوکوٹو میں کیے گئے، تاہم ہلاک ہونے والوں کی درست تعداد نہیں بتائی گئی۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر بیان میں کہا کہ انہوں نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ اگر نائجیریا میں مسیحیوں پر حملے بند نہ کیے گئے تو امریکا سخت کارروائی کرے گا۔ ان کے مطابق یہ حملے اسی تنبیہ کے بعد کیے گئے۔ یہ صدر ٹرمپ کے موجودہ دور میں نائجیریا میں امریکی افواج کی پہلی براہ راست کارروائی ہے۔ اس سے قبل اکتوبر اور نومبر میں ٹرمپ نائجیریا میں مسیحیوں کو درپیش خطرات پر شدید تشویش کا اظہار کر چکے تھے، جنہیں بعض حلقوں نے مذہبی کشیدگی بڑھانے کے مترادف قرار دیا تھا۔ نائجیریا کی حکومت اور کئی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ملک میں تشدد کی بنیادی وجہ مذہب نہیں بلکہ دہشت گردی، مسلح گروہ اور جرائم پیشہ عناصر ہیں۔ تاہم امریکا نے رواں سال نائجیریا کو مذہبی آزادی سے متعلق خصوصی تشویش والے 'ممالک' کی فہرست میں دوبارہ شامل کیا ہے اور ویزا پابندیاں بھی عائد کی ہیں۔

کرسمس منانے والوں پر اسرائیلی پولیس کا حملہ، سانتا کے لباس والا فلسطینی گرفتار

صہیونیوں کارروائی کے دوران 'ضرورت سے زیادہ طاقت' کا استعمال کیا گیا: مرکز مساواۃ تنظیم

یروشلم، (ایجنسیاں) اسرائیلی پولیس نے گزشتہ ہفتے حیفا میں کرسمس کی تقریب میں سانتا کلاز کے لباس والے ایک فلسطینی شخص کو گرفتار کر لیا، دی گارڈین نے اطلاع دی۔ اسرائیل کے فلسطینی شہریوں کے حقوق کی حامی تنظیم مرکز مساواۃ نے کہا کہ اسرائیلی افسران نے علاقے پر یلغار کر دی اور سامان ضبط کر لیا جس کے بعد اتوار کو کرسمس کی تقریب روک دی گئی۔ سانتا کلاز کی پرفارمنس دینے والی فلسطینی کے ساتھ ساتھ ایک ڈی جے اور خوانچہ فروش کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ سوشل میڈیا پر زیر گردش ایک ویڈیو میں پولیس کو آدمیوں کو زبردستی زمین پر لٹاتے اور ہتھکڑیاں لگاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے جبکہ وہاں موجود لوگوں کا ہجوم دیکھ رہا ہے۔ اسرائیلی پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ سانتا کلاز کے لباس میں ملبوس فلسطینی شخص نے گرفتاری کے خلاف مزاحمت کی اور ایک افسر پر حملہ کیا وہیں مساواۃ نے کہا کہ پولیس نے میوزک ہال کے مقام پر چھاپے کے دوران ضرورت سے زیادہ طاقت کا استعمال کیا جو قانونی اختیار کے بغیر ہوا تھا۔ مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں فلسطینی اس ہفتے کرسمس منا رہے ہیں

حالانکہ اسرائیل نے وہاں روزمرہ زندگی پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد پہلی بار بیت اللحم میں 25 دسمبر کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا۔ مارچ کرنے والے بینڈز نے یسوع کے شہرِ پیدائش میں سڑکوں پر جلوسوں میں بیگ پائپس (ساز) بجائے۔ جیسا کہ شہر میں بڑی تقریبات کا انعقاد ہوا تو چرچ جانے والوں نے چرچ آف دی نیٹیوٹی میں بڑی تعداد میں شرکت کی اور فلسطینی بچوں نے حمد یہ گیت گائے۔ موجودہ نازک جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد غزہ کی مختصر مسیحی برادری نے جنگ زدہ انکلیو میں اولین کرسمس منائی۔ دی گارڈین نے اطلاع دی کہ غزہ میں بکھرے ملبے کے درمیان کرسمس کے درختوں کی چمک علاقے میں رنگ و نور کا باعث بن گئی۔ تعطیل کے باوجود اسرائیل نے فوجی کارروائی جاری رکھی اور آبادکاروں نے حملے کیے۔ فلسطینی خبر رساں ادارے وفا کے مطابق رام اللہ کے باہر ترمسعیا قصبے میں اسرائیلی آبادکاروں نے فلسطینیوں کے ملکیتی زیتون کے درختوں کو اکھاڑ پھینکا اور ہیبرون کے قریب فوجیوں نے رہائشیوں کے گھروں پر چھاپے مارے اور گاڑیاں ضبط کر لیں۔ اسرائیل نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں عیسائی مقامات کے خلاف اسرائیلی حملوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مارچ میں ایک رپورٹ میں چرچ کی املاک پر 32 حملوں اور عیسائیوں کے خلاف 45 حملوں کی دستاویز بندی کی گئی تھی۔ گذشتہ روز پوپ لیو چہاردہم نے بطور پوپ اپنے اولین کرسمس خطاب میں غزہ کی انتہائی مخدوش انسانی صورتِ حال کی طرف توجہ مبذول کروائی تھی۔

دریائے نیل میں دو کروز جہازوں میں تصادم، اطالوی خاتون ٹیچر ہلاک

قاہرہ، (یو این آئی) دریائے نیل میں دو کروز جہازوں میں تصادم کے دوران اطالوی خاتون ٹیچر ہلاک ہو گئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق 47 سالہ اطالوی خاتون ڈینیز روگیری جو پیشے کے لحاظ سے ایک اسکول ٹیچر ہیں، اپنے شوہر کے ساتھ چھٹیاں منانے کیلئے نکلی تھیں، لیکن کروز کے حادثے میں ہلاک ہو گئیں۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب دریائے نیل میں جس جہاز پر وہ سوار تھیں وہ ایک سیاحتی جہاز سے ٹکرا گیا۔ رپورٹ کے مطابق تصادم کے وقت روگیری اپنی کیبن میں گر گئیں اور ان کے پھیپھڑوں کو چوٹ پہنچ گئی، جس کے باعث انہیں فوری طبی امداد کے باوجود زندہ نہیں رکھا جا سکا۔ حادثے کے دوران متعدد مسافر دریا میں گر گئے اور جہاز کے 4 کیبن تباہ ہو گئے، جہازوں کے درمیان ہونے والے تصادم سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا، متعدد مسافر پانی میں گر کر زخمی ہوئے۔

سعودی عرب میں اقامہ اور لیبر قوانین کی خلاف ورزیوں پر سزائیں

جدہ، (یو این آئی) سعودی عرب میں جنرل ڈائریکٹوریٹ آف پاسپورٹ نے انتظامی کمیٹیوں کے ذریعے ایک ماہ کے دوران (جمادی الاخر 1447) اقامہ، ملازمت اور سرحدی امن قوانین کی خلاف ورزی پر 17 ہزار 767 فیصلے جاری کر دیے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف پاسپورٹ کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ سعودی شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں کے خلاف مقررہ کارروائی کی گئی۔ خلاف ورزیوں پر قید، جرمانے اور بے دخلی کی سزائیں شامل ہیں۔ بیان کے مطابق مقامی شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں پر زور دیا کہ 'وہ اقامہ، ملازمت اور سرحدی امن قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کو ٹرانسپورٹ، روزگار، رہائش، پناہ، کسی بھی قسم کے تعاون یا پردہ پوشی سے گریز کریں۔ علاوہ ازیں 40 ایسے افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے جو سرحد پار کر کے سعودی عرب سے ہمسایہ ملکوں میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے، انھیں سفر، رہائش، روزگار اور پناہ دینے کی کوششوں میں ملوث 15 افراد کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ مملکت میں غیر قانونی تارکین وطن کو سفری، رہائشی یا ملازمت کی سہولت فراہم کرنا قانوناً جرم ہے اور اس کے لیے مختلف سخت سزائیں مقرر ہیں جن پر سختی سے عملدرآمد کیا جاتا ہے۔

مسجد اقصیٰ میں 60 ہزار نمازیوں نماز جمعہ کے بعد شہدائے فلسطین کی غائبانہ نماز جنازہ

غزہ: جمعہ کے روز دسیوں ہزار فلسطینیوں نے مسجد اقصیٰ مبارک میں نماز جمعہ ادا کی۔ ساتھ ہی غزہ اور مغربی کنارے کے شہداء کی روحوں کے لیے غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا کی گئی۔ دوسری جانب قابض صہیونی فوج اور پولیس نے بیت المقدس بالخصوص مسجد اقصیٰ کے اطراف میں سخت ترین پابندیاں عائد کر رکھی تھیں۔

اسرائیلی فوج کی پابندیاں توڑ کر ہزاروں فلسطینی قبلہ اول میں نماز جمعہ کے لیے پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں تقریباً 60 ہزار نمازیوں نے نماز جمعہ کے بعد غائبانہ نماز جنازہ ادا کی۔

قابض اسرائیلی فوج نے صبح کے ابتدائی گھنٹوں سے نمازیوں کی آمد پر سخت پابندیاں عائد کیں۔ القدس شہر کے اطراف میں قائم فوجی چیک پوسٹس کے ذریعے داخلے کو محدود کیا اور قدیم شہر اور مسجد الاقصیٰ کے دروازوں کے اطراف اضافی لوہے کی رکاوٹیں بھی لگا دی گئیں۔

قابض فوج نے متعدد نوجوانوں کو روک کر ان کی شناختی دستاویزات کی تفصیل سے جانچ کی اور بعض افراد کو مسجد تک پہنچنے سے روک دیا، تاکہ نمازیوں کی تعداد کو کم کیا جا سکے اور فلسطینی موجودگی کو محدود کیا جا سکے۔

ان تمام پابندیوں کے باوجود القدس کے عوام کی جانب سے مسجد اقصیٰ اور اسلامی مقدسات کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کی اپیلیں جاری ہیں، تاکہ روزانہ ہونے والی خلاف ورزیوں اور القدس کی عربی و اسلامی شناخت کو مٹانے کی سازشوں کو روکا جا سکے۔

قابض اسرائیلی فوج کی التفاح محلے میں زرد لکیر کی توسیع، مکانات مسمار کرنے کی تیاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے التفاح محلہ میں نام نہاد زرد لکیر کو مزید آگے بڑھا دیا ہے تاکہ اس علاقے میں رہائشی بلاکس کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں کی جا سکیں۔ یہ اقدام سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی اور غزہ کی پٹی میں منظم مسماری کی اس پالیسی کا تسلسل ہے جس میں حالیہ عرصے کے دوران نمایاں شدت آئی ہے۔ قابض فوج نے التفاح محلے کے مشرق میں اس علاقے میں ایک مکمل رہائشی بلاک خالی کرانے کے نئے احکامات جاری کیے ہیں جسے وہ نام نہاد محفوظ علاقہ قرار دیتی ہے۔ اس کا مقصد علاقے کو مسمار کرنا اور نام نہاد زرد کیو بز کی حد کو مزید بڑھانا ہے جو سو میٹر سے زائد اضافی فاصلے اور تین سو میٹر سے زیادہ چوڑائی تک پھیلی ہوگی۔ اس اعلان کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر نقل مکانی دیکھنے میں آئی ہے۔ التفاح محلے کے مشرقی حصے سے سینکڑوں خاندان اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے جس سے شہریوں میں خوف اور شدید بے چینی پھیل گئی۔ رہائشیوں کو اس بات کا خدشہ لاحق ہے کہ ماضی کی طرح اس اقدام کے بعد گھروں کو دھماکوں سے اڑایا جائے گا اور بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر تباہ کیا جائے گا۔ مقامی ذرائع کے مطابق نشانہ بنائے گئے علاقے کی حدود سنافر کے گرد و نواح سے شروع ہو کر اقوام متحدہ کے ایک مرکز تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قابض اسرائیلی کنٹرول غزہ شہر کے مشرق میں صلاح الدین اسٹریٹ کے انتہائی قریب تک پہنچ رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ قابض فوجی گاڑیوں نے علاقے میں نام نہاد زرد کیو بز داخل کی ہیں۔ یہ سیمنٹ کے بلاکس ہیں جنہیں قابض فورسز فوجی مقامات قائم کرنے اور زمینی حقائق مسلط کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ یہ اقدام رہائشی محلوں اور شہری گھروں کی قیمت پر بفر زون کو وسیع کرنے کے واضح ارادے کی عکاسی کرتا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ان سرگرمیوں کے ساتھ غیر اعلانیہ انخلا کے احکامات اور براہ راست میدانی دھمکیاں بھی دی گئیں جس کے نتیجے میں التفاح محلہ کے مشرقی علاقوں سے سینکڑوں خاندانوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی ہوئی۔

ٹی وی پر فٹبال میچ دیکھنے پر جھگڑا، شوہر نے فائرنگ سے بیوی کو قتل اور بیٹی کو زخمی کر دیا

پولیس کو گھر سے ملا مقتولہ کے ذریعہ اپنے شوہر کے نام لکھا گیا تحریری نوٹ

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی ریاست فلوریڈا میں ایک گھریلو جھگڑا المناک انجام تک پہنچ گیا جہاں ٹی وی پر فٹبال میچ دیکھنے کے معاملے پر ہونے والے تنازع میں ایک خاتون ہلاک، ان کی کمسن بیٹی شدید زخمی جبکہ شوہر نے بعد ازاں خودکشی کر لی۔ پولک کاؤنٹی کے شیرف گریڈی جڈ کے مطابق 47 سالہ جیسن کینی نے اپنی اہلیہ کرسٹل کینی کو گولی مار کر قتل کیا اور ان کی 13 سالہ بیٹی کو بھی فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ جب جیسن کینی نشے کی حالت میں این ایف ایل کا میچ دیکھ رہا تھا اور گھر کے اندر ٹی وی کے کنٹرول پر جھگڑا شروع ہوا۔ حکام کے مطابق جھگڑا شدت اختیار کر گیا تو کرسٹل کینی نے اپنے 12 سالہ بیٹے کو پڑوسی کے گھر جا کر 911 پر کال کرنے کو کہا۔ بچہ گھر سے نکل گیا تاہم اسی دوران فائرنگ کی آوازیں سنائی دیں۔ پولیس کے پہنچنے پر کرسٹل کینی کو سر میں گولی لگنے کے باعث مردہ پایا گیا، جبکہ ان کی 13 سالہ بیٹی کو کندھے اور چہرے پر گولیاں لگی تھیں۔ زخمی بچی نے بتایا کہ اس نے حملہ آور سے بار بار فائر نہ کرنے کی التجا کی مگر اس کے باوجود اس پر گولیاں چلائی گئیں۔ ڈاکٹرز کے مطابق بچی کی حالت نازک مگر مستحکم ہے اور وہ ہوش میں ہے۔ واقعے کے وقت گھر میں ایک سالہ بچی بھی موجود تھی، جو محفوظ رہی اور اپنے جھولے میں سو رہی تھی۔ فائرنگ کے بعد جیسن کینی موقع سے فرار ہو گیا اور بعد میں اپنے والد کے گھر کے شیڈ میں جا کر خود کو بند کر لیا۔ پولیس کے پہنچنے کے کچھ دیر بعد ایک گولی کی آواز آئی، جس کے بعد جیسن کینی کو مردہ پایا گیا۔ حکام کے مطابق اس نے خودکشی کر لی۔ پولیس کو گھر سے ایک تحریری نوٹ بھی ملا جو مقتولہ نے اپنے شوہر کے نام لکھا تھا جس میں اس نے نشے اور منشیات چھوڑنے اور علاج کرانے کی اپیل کی تھی۔ واقعے کے بعد تینوں بچوں کو نانی نانا کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ شیرف کے مطابق یہ واقعہ پولیس اہلکاروں سمیت تمام افراد کیلئے شدید صدمے کا باعث ہے۔

کویت میں انرجی ڈرنکس کی فروخت پر پابندی عائد

کویت سٹی، (یو این آئی) کویت نے ریسٹورنٹس، کیفے، اسکولوں اور سرکاری دفاتر میں انرجی ڈرنکس کی فروخت پر پابندی عائد کر دی۔ کویت کی وزیر صحت کی جانب سے جاری وزارتی فیصلے کے تحت انرجی ڈرنکس کی فروخت اور گردش پر نئی سخت پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ یونیورسٹی کیمپسز، گروسری اسٹورز، سیلف وینڈنگ مشینوں اور فوڈ ٹرکس پر انرجی ڈرنکس کی فروخت مکمل طور پر ممنوع ہوگی، اس کے علاوہ ڈیلیوری سروسز کے ذریعے بھی ان کی فراہمی پر پابندی ہوگی۔ 18 سال سے کم عمر افراد کو انرجی ڈرنکس فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ مشروبات صرف 18 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو ہی دستیاب ہوں گے۔ خبر کے مطابق ایک شخص دن میں زیادہ سے زیادہ دو کین ہی خرید سکے گا اور ہر کین (250 ملی لیٹر) میں کیفین کی مقدار 80 ملی گرام سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

کویت جانے والے غیر ملکی افراد کی رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط کا اعلان

کویت، (یو این آئی) کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں غیر ملکی افراد کی رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط کا اعلان کیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق کویت کی وزارت داخلہ نے ملک میں داخلے، رہائش اور وزٹ ویزا سے متعلق نئے ضوابط متعارف کراتے ہوئے غیر ملکیوں کی رہائش کے حوالے سے نئے انتظامی ضوابط کے تحت داخلے اور وزٹ ویزوں کی ماہانہ فیس 10 کویتی دینار مقرر کی ہے اور اس کا نفاذ 23 دسمبر 2025 سے ہو چکا ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کویتی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ قانون نمبر 116/2013 کے تحت ملک میں آنے والے غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے داخلہ اور رہائشی ویزے کویت کی براہ راست سرمایہ کاری پروموشن اتھارٹی (کے ڈی آئی پی اے) کی درخواست پر جاری کیے جاتے ہیں۔ قواعد و ضوابط کے تحت، اہل غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے عام رہائشی اجازت نامے 15 سال تک کے لیے دیے جا سکتے ہیں، جو وزرا کونسل کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہیں۔ اس طرح کے اجازت نامے کے ڈی آئی پی اے کی جانب سے ایک سرکاری درخواست کی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں جس میں اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ درخواست گزار مطلوبہ شرائط کو پورا کرتا ہے۔

بوس ہو تو ایسا! فیکٹری ملازمین کیلئے 450 ملین ڈالر سے زائد کا بونس

جب ملازمین کو لفافوں میں بونس کی تفصیلات دی گئیں تو کئی افراد جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور کچھ نے اسے مذاق سمجھا

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکہ میں ایک فیکٹری کے مالک نے اپنے ملازمین کے لیے 450 ملین ڈالر سے زائد رقم کا بونس مختص کر دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق ریاست لوئیزیانا میں ایک فیکٹری کے 540 ملازمین کو اس وقت حیران کن خوشی ملی جب کمپنی کی فروخت کے بعد انہیں مجموعی طور پر 240 ملین ڈالر رقم پر مشتمل کرسمس بونس دیے گئے۔ فائبر بونڈ نامی فیکٹری کے چیف ایگزیکٹو گراہم واکر نے کمپنی کو 1.7 ارب ڈالر میں فروخت کرنے سے قبل خریداروں کے سامنے شرط رکھی کہ فروخت کی رقم کا 15 فیصد لازمی طور پر ملازمین کیلئے مختص کیا جائے گا۔ واکر کے مطابق یہ شرط ناقابل مذاکرات تھی کیونکہ ملازمین کے پاس کمپنی کے شیئرز نہیں تھے اور وہ اس کے بغیر کمپنی چھوڑ سکتے تھے۔ دوسری جانب حیران کن طور پر پاور منیجمنٹ کمپنی ایٹن نے واکر کی شرائط مان لیں اور جون میں فائبر بونڈ کے 540 مستقل ملازمین کو بونس کی ادائیگیاں شروع ہوئیں، جن کی اوسط رقم 4 لاکھ 43 ہزار ڈالر تھی، جو آئندہ 5 برس میں دی جائے گی۔ اہم بات یہ ہے کہ طویل عرصے سے خدمات انجام دینے والے ملازمین کو اس سے بھی زیادہ رقم ملی۔ جب ملازمین کو لفافوں میں بونس کی تفصیلات دی گئیں تو کئی افراد جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور کچھ نے اسے مذاق سمجھا۔ فیکٹری میں 1995 سے کام کرنے والی 51 سالہ لیزیا کی (جنہوں نے کیریئر کا آغاز 5.35 ڈالر فی گھنٹہ اجرت سے کیا تھا) نے خط کھولتے ہی رونا شروع کر دیا۔ کمپنی کے بزنس ڈیولپمنٹ ایگزیکٹو ہیکٹر مورینو کے مطابق ملازمین شدید حیرت میں تھے اور ان میں سے اکثر یہ پوچھتے رہے کہ 'اس میں شرط کیا ہے؟' لیزیا کی نے بتایا کہ بونس کی رقم سے انہوں نے اپنا رہن ادا کیا اور اپنی کپڑوں کی دکان بھی کھول لی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے وہ تنخواہ سے تنخواہ تک گزارا کرتی تھیں، مگر اب زندگی بدل چکی ہے۔ ہیکٹر مورینو نے اپنی رقم سے اپنے پورے خاندان کو میکسیکو کے شہر کینکون کی سیر کرائی۔ اسی طرح دیگر ملازمین نے کریڈٹ کارڈز کے قرض اتارے، گاڑیاں خریدیں، بچوں کی تعلیم کے اخراجات پورے کیے یا ریٹائرمنٹ کیلئے بچت کی۔ 67 سالہ اسسٹنٹ مینیجر ہونگ بلیک ویل نے ملنے والی رقم سے ریٹائرمنٹ لے لی، شوہر کے لیے گاڑی خریدی اور باقی رقم محفوظ کر لی۔ مقامی میڈیا کے مطابق ان خطیر بونسز سے 12 ہزار آبادی والے قصبے منڈن کی معیشت کو بھی فائدہ ہوا۔ میئر نک کاکس کے مطابق شہر میں خرچ ہونے والی بڑی رقم کے باعث خاصی گہما گہمی ہے۔ گراہم واکر نے کہا کہ وہ قصبے کے لیے کچھ اچھا کرنا چاہتے تھے، جہاں برسوں سے نوکریاں اور کاروبار ختم ہو رہے تھے۔ یاد رہے کہ فائبر بونڈ کی بنیاد 1982 میں واکر کے والد کلاڈ واکر نے رکھی تھی۔ کمپنی نے 1990 کی دہائی میں ترقی کی، مگر 1998 میں فیکٹری جلنے کے بعد اور پھر 2000 کی دہائی کے اوائل میں شدید مشکلات کا سامنا کیا۔ اس دوران ملازمین کی تعداد 900 سے کم ہو کر 320 رہ گئی، تاہم واکر خاندان نے مشکل حالات میں بھی ملازمین کو تنخواہیں ادا کیں۔ بعد ازاں گراہم واکر نے سی ای او بننے کے بعد کمپنی کو سنبھالا اور نئی حکمت عملی کے تحت کاروبار کو آگے بڑھایا۔ ڈیٹا سینٹرز کے لیے ماڈیولر پاور انکلوژرز بنانے کی جانب 150 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی گئی، جس کا فائدہ کووڈ وبا کے دوران بڑھتی ہوئی طلب سے ہوا۔ اس کے نتیجے میں 5 سال میں فروخت میں 400 فیصد اضافہ ہوا اور بالآخر کمپنی کی فروخت کا معاہدہ طے پایا۔ گراہم واکر کا کہنا ہے کہ وہ اب صرف یہ چاہتے ہیں کہ ملازمین انہیں بتاتے رہیں کہ اس رقم نے ان کی زندگیوں پر کیا اثر ڈالا۔

جاپان نے وسطی ایشیائی ممالک میں 19 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا پنج سالہ منصوبہ

ٹوکیو: جاپان نے ہفتے کے روز وسطی ایشیا میں کاروباری منصوبوں کے لیے آئندہ پانچ سال کا ہدف پیش کیا جس کا مجموعی حجم 19 بلین ڈالر بنتا ہے، جب کہ ٹوکیو وسائل سے مالا مال اس خطے میں اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

یہ اعلان وزیر اعظم سانائے تاکائچی کی ٹوکیو میں پانچ وسطی ایشیائی ممالک [] قزاقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان [] کے رہنماؤں کے ساتھ پہلی سربراہی ملاقات کی میزبانی کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ جاپان نے "وسطی ایشیا میں پانچ سال میں مجموعی طور پر 3 ٹریلین ین کی کاروباری منصوبوں کا نیا ہدف مقرر کیا ہے"۔ امریکہ اور یورپی یونین کی طرح، جاپان بھی اس خطے کے وسیع مگر اب تک بیشتر غیر استعمال شدہ قدرتی وسائل کی طرف مائل ہے، اس کا مقصد نایاب زمینی عناصر کی فراہمی میں تنوع لانا اور چین پر انحصار کم کرنا ہے۔

بیان میں کہا گیا: "وسطی ایشیا کے لیے، جو وسائل اور توانائی کے وسائل سے مالا مال ہے، بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھانا اہم ہے۔" رہنماؤں نے "اہم معدنیات کی سپلائی چینز کو مضبوط بنانے" میں مدد دینے والا تعاون فروغ دینے پر اتفاق کیا، اور ساتھ ہی اقتصادی ترقی اور کاربن گھٹانے کے اہداف کا عہد بھی کیا۔ انہوں نے اس سال روس کے ولادیمیر پوتن، چین کے شی جن پنگ اور یورپی کمیشن کی سربراہ ارسولا فان ڈیر لیین کے ساتھ الگ الگ سربراہی ملاقاتیں بھی کیں۔

متعدد کاروباری موضوعات

وسطی ایشیائی سیاست کے ماہر ہوکاڈو یونیورسٹی کے پروفیسر توموہیکو اویاما نے کہا ہے کہ یہ سربراہی اجلاس جاپان کے لیے اس خطے میں اپنی موجودگی بڑھانے کے لیے اہم ہے۔ اویاما نے جمعہ کو اے ایف پی کو بتایا کہ "قدرتی وسائل خاص طور پر پچھلے سال کے دوران توجہ کا مرکزی موضوع بن گئے ہیں، کیونکہ چین نے ریئر ارتھز کے حوالے سے اقدام کیے ہیں۔ رہنماؤں نے ہفتے کے روز [] ٹرانس کیسپین انٹرنیشنل ٹرانسپورٹ روٹ [] کے حوالے سے تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا، یہ ایک لاجسٹکس نیٹ ورک ہے جو روس سے گزرے بغیر یورپ سے منسلک ہوتا ہے۔ "محفوظ اور قابل اعتماد مصنوعی ذہانت" کی جانب کوششوں پر بھی اتفاق ہوا ہے۔

ٹوکیو طویل عرصے سے جاپانی کمپنیوں کی خطے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرتا رہا ہے۔

شی نے جون میں آستانہ کا دورہ کیا تھا، چین [] جو قزاقستان، کرغزستان اور تاجکستان کے ساتھ سرحدیں مشترک رکھتا ہے [] نے خود کو ایک مرکزی تجارتی شراکت دار کے طور پر پیش کیا ہے۔

سابق سوویت جمہوریات ابھی بھی ماسکو کو ایک اسٹریٹجک شراکت دار سمجھتی ہیں مگر روس کی یوکرین میں جنگ نے انہیں خوفزدہ کر دیا ہے۔ نایاب زمینی عناصر کے علاوہ، قزاقستان دنیا کا سب سے بڑا یورینیم پیدا کنندہ ہے، ازبکستان کے پاس وسیع سونے کے ذخائر ہیں اور ترکمانستان گیس سے مالا مال ہے۔ پہاڑی کرغزستان اور تاجکستان بھی نئی معدنیات کے ذخائر کھول رہے ہیں۔ تاہم، ان ذخائر سے فائدہ اٹھانا غریب ریاستوں کے سخت اور دور دراز علاقوں میں پیچیدہ رہتا ہے۔

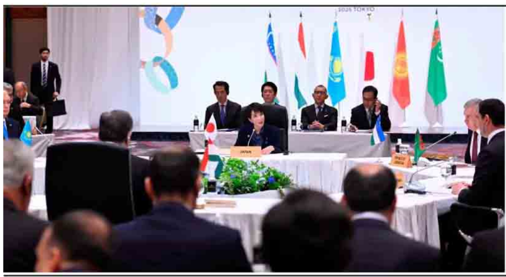

سیز فائر کے باوجود رفح میں وسیع دھماکے اور شمالی غزہ میں ہمہ گیر تباہی کی ویڈیوز منظر عام پر

غزہ: سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر سرگرم کارکنوں نے ایسی ویڈیوز نشر کی ہیں جو جنوبی غزہ کے شہر رفح میں قابض اسرائیل کی فوج کی جانب سے بڑے پیمانے پر مکانات اڑانے کی کارروائیوں کو دستاویزی شکل دیتی ہیں۔ یہ مناظر اس حقیقت کو بے نقاب کرتے ہیں کہ سیز فائر کے نفاذ کے باوجود رہائشی محلوں کی منظم تباہی کا سلسلہ جاری ہے۔

فلسطینی صحافی یونس الطیراوی جن کی تخصص قابض اسرائیلی فوجیوں کے اکاؤنٹس کی نگرانی اور ان کی خلاف ورزیوں کی دستاویز بندی ہے نے یہ ویڈیو شائع کی اور اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کرسمس کی رات میں ہے اور قابض اسرائیلی فوج آج بے گھر فلسطینی خاندانوں کے گھروں کو دھماکوں سے اڑا رہی ہے۔ یہ اس بات کی تلخ یاد دہانی ہے کہ سیز فائر کو نافذ ہوئے دو ماہ سے زائد گزر چکے ہیں۔

الجزیرہ نیٹ ورک کی ڈیجیٹل تصدیقی ٹیم کے مطابق ویڈیو کی جغرافیائی شناخت انتہائی درست انداز میں کی گئی۔ اس سے ثابت ہوا کہ دھماکے رفح شہر کے شمال میں الزہور محلہ میں پیش آئے جہاں مخصوص جغرافیائی نقاط پر کارروائی کی گئی۔ تصدیق سے یہ بھی سامنے آیا کہ ویڈیو پہلی مرتبہ گزشتہ شب نصف شب کے بعد شائع ہوئی تاہم دھماکوں کے عین وقت کی حتمی تصدیق ممکن نہ ہو سکی۔

تاہم تیرہ سے چوبیس دسمبر کے درمیان سیٹلائٹ تصاویر کے جائزے سے واضح ہوا کہ علاقے میں قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں کی غیر معمولی موجودگی رہی۔ ان تصاویر میں بڑے پیمانے پر زمین کی کھدائی اور مسماری کے آثار نمایاں ہیں جو ویڈیو میں دکھائی دینے والے مناظر سے مکمل طور پر مطابقت رکھتے ہیں۔ اس سے یہ امکان مزید مضبوط ہوتا ہے کہ یہ کارروائیاں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران انجام دی گئیں۔ غزہ میں موجود صحافیوں کی فیلڈ رپورٹس بھی اس کی تائید کرتی ہیں جنہوں نے گزشتہ شب گیارہ بجے کے قریب شمالی رفح میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سننے کی تصدیق کی۔ اسی وقت خان یونس اور مشرقی غزہ شہر میں بھی اسی نوعیت کی مسماری کی کارروائیاں جاری تھیں۔ اسی تناظر میں ایک قابض اسرائیلی صحافی نے شمالی غزہ میں ہونے والی منظم تباہی کے نئے مناظر نشر کیے جن میں بالخصوص تل الزعتر محلہ اور جبالیا کیمپ میں ہونے والی مکمل بربادی نمایاں ہے۔ ویڈیو میں قابض اسرائیلی فوجیوں کا ایک گروہ ایک صحافتی وفد کے ہمراہ دکھائی دیتا ہے۔ اس موقع پر اسرائیلی نامہ نگار نے کہا کہ ہم جبالیا محلہ میں ہیں اور آپ میرے پیچھے تباہی دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں تقریباً ہر چیز مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ یہ وہ محلہ ہے جو سدیرت شہر سے محض سات کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور یہاں صرف ایک ہسپتال اب بھی کھڑا ہے۔ ڈیجیٹل جغرافیائی تجزیے سے معلوم ہوا کہ صحافی اور فوجی ایک نئی قائم کردہ فوجی چوکی کے اندر موجود تھے جو قابض اسرائیلی فوج نے تل الزعتر کی بلندی پر انڈونیشی ہسپتال کے اطراف قائم کی ہے۔ تجزیے سے یہ بھی واضح ہوا کہ ویڈیوز میں انڈونیشی ہسپتال اور العودہ ہسپتال کے بچے کھچے ڈھانچے ہی ایسے نشانات ہیں جو مکمل طور پر مسمار کیے گئے ماحول میں کسی حد تک قائم نظر آتے ہیں۔ مہینوں تک جاری رہنے والی شدید دھماکہ خیز کارروائیوں نے پورے علاقے کو ہموار کر دیا ہے۔

اندرون فلسطین میں تین فلسطینی شہید، سنہ 2025 کے آغاز سے مجموعی تعداد 251 تک جا پہنچی

غزہ: قابض اسرائیل کے زیر تسلط سنہ 1948ء کے مقبوضہ فلسطینی کے اندر جمعہ کی صبح اور فجر کے اوقات میں فائرنگ کے تین الگ الگ سفاکانہ واقعات پیش آئے جن کے نتیجے میں تین فلسطینی شہری شہید ہو گئے۔ یہ سب کچھ اس منظم تشدد اور جرائم کے تسلسل کے دوران ہوا جو قابض دشمن حکومت کی سرپرستی میں پروان چڑھ رہا ہے، جس کے باعث سنہ 2025 کے آغاز سے اب تک شہداء کی مجموعی تعداد 251 تک پہنچ گئی ہے، جن میں سے 14 صرف رواں ماہ دسمبر میں شہید ہوئے۔

ان واقعات میں سے ایک میں، کفر کنہ بلدہ سے تعلق رکھنے والے 48 سالہ فلسطینی شہری زید نصر عیسیٰ امارہ اس وقت شہید ہو گئے جب فجر کے ابتدائی اوقات میں وہ اپنی گاڑی چلا رہے تھے اور ناصرت کے قریب عیلوت بلدہ میں ان پر اندھا دھند فائرنگ کی گئی۔

موقع پر پہنچنے والی طبی ٹیموں نے بتایا کہ زید امارہ کے جسم کے بالائی حصے میں کئی گولیاں لگیں، جس کے بعد جائے وقوعہ پر ہی ان کی شہادت کی تصدیق کر دی گئی۔

یہ رواں ماہ دسمبر کے دوران کفر کنہ میں پیش آنے والا دوسرا خونی واقعہ ہے۔ اس سے قبل ماہ کے آغاز میں 20 سالہ نوجوان ماہر زریقی بھی اسی نوعیت کی فائرنگ میں شہید ہو گئے تھے۔

ایک اور سفاک واقعے میں جمعہ کی صبح عرب الخوالد سے تعلق رکھنے والے دو فلسطینی شہری، جن کی عمریں 46 اور 31 سال تھیں، اپنی گاڑی میں موجود تھے کہ حیفا کے قریب الجلیل کے علاقے میں قابض اسرائیل کے زیر قبضہ فلسطین میں ان پر فائرنگ کر دی گئی، جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر ہی شہید ہو گئے۔

مقامی ذرائع کے مطابق دونوں افراد اپنے کام پر جا رہے تھے۔ بعد ازاں انہیں ایک قریبی جنگلاتی علاقے میں ان کی گاڑی کے اندر پایا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ چکے تھے اور طبی عملے نے جائے وقوعہ پر ہی ان کی شہادت کا اعلان کیا۔ اعداد و شمار کے مطابق رواں ماہ دسمبر میں اندرون فلسطین قابض علاقوں میں قتل کی 14 وارداتیں ریکارڈ کی گئیں، جبکہ اس سے قبل گزشتہ ماہ نومبر میں ایسے 22 واقعات پیش آئے تھے۔

ان تازہ جرائم کے ساتھ ہی سنہ 2025 کے آغاز سے اب تک قابض اسرائیل کے زیر تسلط فلسطینی علاقوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 251 ہو چکی ہے، جن میں 23 خواتین شامل ہیں، جبکہ تین شہداء کا تعلق مغربی کنارے سے تھا۔

اعداد و شمار یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ 213 فلسطینی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے، 122 شہداء کی عمریں تیس برس سے کم تھیں، جن میں سات بچے ایسے تھے جن کی عمر 18 برس سے بھی کم تھی، 23 خواتین شامل ہیں، جبکہ قابض اسرائیلی پولیس کی فائرنگ سے قتل کے 13 واقعات بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

سانس کی تکلیف

قومی دارالحکومت دہلی میں آلودگی کی سنگین صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ہوا صاف کرنے والوں پر ٹیکس چھوٹ پر غور کرے۔ جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ بھی جلد از جلد بلانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اگر حکومت ایئر پیوریفائر پر جی ایس ٹی کی چھوٹ دیتی ہے، جیسا کہ عدالت نے تجویز کیا ہے، تو صرف معاشی طور پر فائدہ مند لوگوں کو ہی فائدہ ہوگا۔ باقی عوام کو زہریلی ہوا میں سانس لینا پڑے گی۔ ان کی صحت کا خیال کون رکھے گا؟ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ اس معاملے پر اپنے حکم میں پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ تمام شہریوں کو صاف ہوا کا حق ہے۔ حکومتیں اور انتظامیہ آلودگی سے نمٹنے کے لیے مستقل اور موثر منصوبہ بندی پر عمل درآمد کرنے سے کیوں قاصر ہیں؟ اس بات پر بھی غور کرنا ضروری ہے کہ کیا آلودگی پر قابو پانے کے لیے کیے گئے اقدامات کو زمین پر لاگو کیا جارہا ہے۔ حکومت کے متعدد دعوؤں کے باوجود ہوا بدستور آلودہ ہے اور فضائی آلودگی کے زہریلے مواد سے عام آدمی کی صحت متاثر ہورہی ہے۔ حال ہی میں، دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) 400 کو پار کر گیا، جو شدید زمرے میں آتا ہے۔ جمعہ کی صبح، دہلی کا اوسط AQI 292 ریکارڈ کیا گیا تھا۔ تاہم، قومی راجدھانی کے کئی علاقوں میں ہوا کا معیار "بہت خراب" زمرے میں رہتا ہے۔ آئندہ چند دنوں میں صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ دہلی سے متصل نوئیڈا کی شناخت ملک کے سب سے آلودہ شہر کے طور پر کی گئی ہے۔ دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی کو لے کر طویل عرصے سے بحث چل رہی ہے۔ کبھی پڑوسی ریاستوں میں پرالی جلانے کو ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے، تو کبھی دہلی-این سی آر میں گاڑیوں، صنعتوں اور تعمیرات اور انہدام کے کاموں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو اس کی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم، ان دنوں، پرالی جلانے کے واقعات بہت کم ہیں۔ اس کے باوجود دہلی کی ہوا کا معیار کس طرح انتہائی خراب سے شدید ہوتا جا رہا ہے؟ واضح طور پر، اس کی کوئی ایک وجہ نہیں ہوسکتی۔ اس لیے آلودگی کے تمام ذرائع کا سنجیدگی اور ایمانداری سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ مسئلے کی جڑ تک پہنچنے کے بجائے سیاست نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ سیاسی جماعتیں ذمہ داری اور احتساب سے گریز کرتے ہوئے ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتی ہیں۔ دہلی میں حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا الزام ہے کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت کے دوران آلودگی پر قابو پانے کے لیے موثر اقدامات نہیں کیے گئے، جب کہ اے اے پی کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی اپنی ذمہ داری سے پہلوتہی کرنے کے لیے ایسے الزامات لگا رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح کے الزامات سے بگڑتے ہوئے آلودگی کا مسئلہ حل ہو جائے گا؟ زہریلی ہوا کے سبب ہونے والی مختلف بیماریوں کی ذمہ داری کون لے گا؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ جماعتی سیاست سے اوپر اٹھ کر انسانی جانوں کے تحفظ کو ترجیح دیتے ہوئے آلودگی پر قابو پانے کے لیے اجتماعی کوششیں کی جائیں تاکہ ہر کوئی صاف ہوا میں سانس لے سکے۔

سلطان الہند غریب نواز حضرت معین الدین حسن چشتیؒ

محمد اشرف ککرو

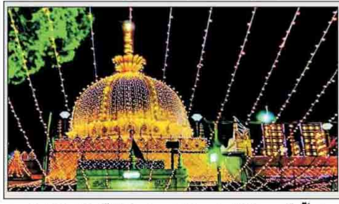

شیخ الروضہ حیران تھے کس معین الدین کو آپ ﷺ نے طلب فرمایا ہے پھر آواز گونجی ''معین الدین چشتی کو حاضر کرو''۔ آپؒ بلند آواز میں لبیک کہتے ہوئے شیخ الروضہ کے سامنے کھڑا ہو گئے۔ شیخ الروضہ نے آپ کو روضہ اقدس تک لیکر عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ معین الدین چشتی حاضر ہے'' روضہ اقدس کا دروازہ کھل گیا اور ارشاد نبوی ﷺ ہوا۔ ''اے قطب المشائخ اندر آجاؤ'' آپؒ تجلیات نبوی ﷺ سے سرشار ہو گئے جب طمانیت قلب حاصل ہوا تو حکم ہوا ''اے معین الدین تو ہمارے دین کا معین ہے۔ ہم نے ولایت ہند تجھے عطا کی۔

اس سال 1447ھ حضرت معین الدین حسن چشتی سلطان الہندؒ کے 814واں سالانہ عرس مبارک پوری عقیدت، احترام، زوق و شوق سے ملک بھر میں منایا جارہا ہے۔ شہر اجمیر ریاست راجستھان میں اس حوالے سے خاص تقریبات انعقاد ہورہی ہے۔ آپؒ کی بدولت نیم برصغیر ہندوستان و پاکستان میں دین اسلام کی مضبوط بُنیاد ڈال کر یہاں مسلمانوں کے لئے حکمرانی کرنے کے تمام اسباب پیدا کئے۔ ہندوستان میں دین اسلام کی بنیاد ولی کامل و عالم دین جناب مالک بن دینار صحابیؓ نے سال 22 ہجری مطابق 43-642ء کو کیرالہ ریاست کے ساحلی علاقوں میں وارد ہو کر ڈالی تھی۔ مگر پانچ سو سال تک دین اسلام کے فروغ وپھیلاؤ میں کوئی پیشرفت نہ ہوئی تھی۔

آپؒ 537ھ مطابق 1143ء میں موضع سجر صوبہ ہرات کے شہر چشت میں تولد ہوئے ہیں۔ آپؒ کے والد بزرگوار سید غیاث الدین حسن اور والدہ محترمہ بی بی ام الورع ہیں۔ آپؒ باپ کی طرف حسینی اور والدہ کی جانب حسنی سید ہیں۔ آپ کے والد صاحب وقت کے عالم دین تھے اسلئے آپ کی ابتدائی تعلیم وتربیت اپنے ہی گھر سے شروع ہوئی آپ نے نو سال کی عمر میں پورا قرآن پاک حفظ کیا تھا۔ گھر سے بُنیادی تعلیم حاصل کر کے آپ کو سجر کے ایک مکتب میں داخل کیا گیا جہاں تفسیر، فقہ اور حدیث کی تعلیم پائی ابھی آپ چودہ سال عمر کے تھے کہ والد صاحب کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور اس کے کچھ ماہ بعد آپ کی والدہ بھی وفات ہوئی اور آپ یتیم ہو گئے۔ آپ کو والد کے ترکہ میں ایک باغ اور ایک پن چکی ملی۔ آپ شروع سے ہی صوفیوں، درویشوں اور فقیروں کی صحبت کے بہت دلدادہ تھے۔ ایک روز آپ اپنے باغ میں معمول کے مطابق درختوں کو پانی دے رہے تھے کہ صالح بزرگ شیخ ابراہیم قندوزی باغ میں آئے۔ آپ نے کام چھوڑ کر ادب واحترام سے اسکو درخت کے چھاؤں میں لاکر بٹھادیا اور اس بزرگ شخص کو انگور کا شرین خوشہ پیش کیا اور خود دوزانو ہو کر کمال ادب ان کے سامنے بیٹھ گئے۔ یہ بزرگ تاڑ گیا کہ یہ لڑکا راہ حق کا متلاشی ہے اسنے اپنے جیب سے کھلی کا ایک ٹکڑا نکالکر اپنے دندان سے چبا کر آپؒ کے دہن مبارک میں ڈال دیا۔ آپ نے اس ٹکڑے کو کھالیا اور آپ روحانیت کے عالم میں آئے۔ جوش حیرت قلب پر طاری ہوگئی۔ جب آپ اس حالت فراموشی سے باہر آئے تو دیکھا کہ شیخ ابراہیم قندوزی چلے گئے تھے۔ آپ میں عشق الٰہی کی آگ بھڑک اٹھی تھی اور آپ کی نظروں میں دنیا و دولت حقیر نظر آنے لگے۔ آپ نے باغ اور پن چکی کو فروخت کر کے سفر باندھ کر تلاش حق میں نکل پڑے۔ آپ شہر بخارا آگئے اور یہاں آپ نے ایک خاص مدرسہ میں داخلہ لیا۔ آپ نے فقہ، حدیث، تفسیر اور دوسرے علوم کی تعلیم حاصل کی ان دنوں یہاں مولانا حسام الدین بخاری مایہ ناز دینی ہستی موجود تھی، سے آپ ملاقی ہوئے۔ بخاری صاحب نے آپ کو دستار فضیلت عطا کر کے آپ علوم دنیا سے مالا مال ہو گئے۔ آپ یہاں سے نکلر سمرقند آگئے اور مزید تعلیم حاصل کر لی۔ تعلیم حاصل کر کے آپ مزید حصول تعلیم کے لئے قصبہ ہارون آگئے۔ ان ایام میں یہاں حضرت عثمان ہارونیؒ جلوہ افروز تھے جو وقت کے مشائخ کبار تھے۔ ان کے دست حق پرست پر آپ نے بیعت کی اور انہوں نے آپ کو اپنے حلقہ ارادت میں داخل کیا۔ آپ نے اس پیرومرشد خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت میں بیس سال گزارے۔ آپؒ کو پیرومرشد نے معرفت وحقیقت کے حاصل کردہ تمام تبرکات عطا کر کے نصیحت فرمائی ''اے معین الدین خلق خدا سے طمع نہ رکھنا۔ آبادی میں ہرگز نہ ٹھرنا اور کسی سے کچھ طلب نہ کرنا'' یہ فرما کر پیرومرشد نے آپ کے سر وآنکھوں کو بوسہ دیا اور فرمایا تجھ کو اللہ کے سپرد کیا۔ یہاں سے رخصت ہو کر آپ شہر بغداد آگئے۔ ان ایام میں بغداد علم ادب وفن کا بڑا مرکز تھا۔

آپ 583ھ مطابق 1188ء میں مکہ معظمہ آئے۔ یہاں خانہ کعبہ کی زیارت سے مشرف ہوئے ایک روز آپ خانہ کعبہ میں عبادت میں مشغول تھے کہ آواز آئی ''اے معین الدین میں تجھ سے راضی ہوں جو کچھ تیرا دل چاہے مانگ لے'' یہ سنکر آپ خوش ہو کر سجدے میں آئے۔ مکہ معظمہ سے روانہ ہو کر آپ مدینہ منورہ آپہنچے۔ بکمال عجز و نیاز دربار رسالت مآبؐ میں حاضر ہوئے۔ جب تک یہاں قیام کیا روزانہ مسجد نبوی میں نماز پنجگانہ وتہجد ادا کرنا اور روضہ اقدس کے سامنے حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتے تھے۔ ایک روز صبح کے وقت نماز فجر سے فارغ ہو کر آپ روضہ اقدس کے قریب دوسرے عاشقان رسولؐ کے ساتھ درود وسلام پیش کر رہے تھے کہ آواز گونجی ''معین الدین حاضر ہو'' شیخ الروضہ نے محراب مسجد نبوی میں کھڑا ہو کر آواز دی'' اس وقت روضہ اطہر میں جتنے معین الدین نام کے افراد موجود تھے شیخ الروضہ کے آواز پر لبیک لبیک کہتے ہوئے حاضر ہوئے۔ شیخ الروضہ حیران تھے کس معین الدین کو آپ ﷺ نے طلب فرمایا ہے پھر آواز گونجی ''معین الدین چشتی کو حاضر کرو''۔ آپؒ بلند آواز میں لبیک کہتے ہوئے شیخ الروضہ کے سامنے کھڑا ہو گئے۔ شیخ الروضہ نے آپ کو روضہ اقدس تک لیکر عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ معین الدین چشتی حاضر ہے'' روضہ اقدس کا دروازہ کھل گیا اور ارشاد نبوی ﷺ ہوا۔ ''اے قطب المشائخ اندر آجاؤ'' آپؒ تجلیات نبوی ﷺ سے سرشار ہو گئے جب طمانیت قلب حاصل ہوا تو حکم ہوا ''اے معین الدین تو ہمارے دین کا معین ہے۔ ہم نے ولایت ہند تجھے عطا کی۔ ہندوستان جاؤ اور اجمیر میں قیام کرو۔ وہاں سے تبلیغ اسلام کرنا۔ خدا تجھے برکت دے گا'' آپ ادب واحترام سے روضہ اقدس سے باہر آئے۔ اسوقت آپ پر خاص کیفیت طاری تھی۔ اور حیران تھے کہ ہندوستان کدھر ہے اور اجمیر کہاں ہے۔ اپنے قیام گاہ پر آئے اور اسی فکر میں تھے کہ آنکھ لگ گئی اور عالم خواب میں تمام ہندوستان کا نقشہ اور اجمیر شہر کا منظر آپ کے سامنے رکھا گیا۔ جب نیند سے بیدار ہوئے تو سجدہ شکر ادا کیا اور روضہ اطہر پر حاضر ہو کر درود وسلام پیش کرنے کے بعد یہاں سے رخصت ہو کر بغداد تشریف لائے اور اپنے پیرومرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کو ارشاد نبوی ﷺ سے آگاہی دی۔ ہندوستان جانے کے لئے رخت سفر باندھی۔ آپ کی عادت تھی کہ سفر کرنے کے دوران آپ اپنے ساتھ ضروری چیزیں ساتھ رکھا کرتے تھے۔ آپ شہر گزنی آکر یہاں سید عبدالواحد سے ملاقی ہوئے یہاں سے آپ اور آپ کے ساتھیوں کا قافلہ ہندوستان کی سرحد پر آپہنچا تھا۔ اس وقت سلطان شہاب الدین محمد غوری اور اسکی فوج پرتھوی راج سے شکست کھا کر واپس غزنی لوٹ رہے تھے۔ انہوں نے آپؒ اور آپ کے ساتھیوں کو کہا کہ آپ ہندوستان میں داخل نہ ہوں کیونکہ مسلمان افواج کو پرتھوی راج کے ہاتھوں شکست ہوئی ہے۔ آپؒ نے ان کو کہا کہ تم تلوار کے زور پر ہندوستان پر قبضہ کرنا چاہتے تھے جبکہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکم پر وہاں جارہے ہیں۔ دریا راوی کو عبور کر کے آپ اور آپ کا قافلہ حضرت علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ کے مزار پر حاضر ہوئے حضرت داتا گنج بخشؒ اپنے وقت کے بے مثل عالم وفاضل، عابد و زاہد اور بڑے کاملین تھے۔ یہاں سے روانہ ہو کہ آپؒ اور قافلہ سمانا پٹیالہ پہنچے۔ اور یہاں قیام فرمایا۔ یہاں سے نکل کر کہ آپ معہ قافلہ دھلی آپہنچے اور یہاں ٹھر کر آپ نے دین اسلام کی تبلیغ کا کام شروع کیا اور یہاں دین کے فروغ وپھیلاؤ میں اسقدر اضافہ ہوا کہ لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے لگے۔ آپؒ نے دیکھا کہ دھلی میں دین اسلام کی تخم ریزی کافی ہو چکی ہے تو آپ نے اپنے خلیفہ اکبر حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ کو تبلیغ و ہدایت اسلام کے لئے یعنی دھلی کی ذمہ داری سونپی۔ اور خود چالیس جانثار مریدوں کے ہمراہ شہر اجمیر روانہ ہو گئے۔ اجمیر پہنچ کر آپ اور آپ کے ساتھیوں نے شہر اجمیر کے باہر ایک کھلے میدان میں سایہ دار درخت کے نیچے قیام فرمایا ابھی اس جگہ بیٹھے ہی تھے کہ راجہ پرتھوی راج کے کچھ ساربان حاضر ہوئے اور بڑے درشت لہجے میں کہا۔ یہاں سے ہٹ کر کہیں اور بیٹھ جائے، یہ جگہ راجہ پرتھوی راج کے اونٹوں کو رکھنے کے لئے مخصوص ہے۔ آپؒ نے ان کو کہا کہ وہ اونٹوں کو کہیں اور رکھ سکتے ہیں کیونکہ آس پاس بہت جگہ خالی پڑی ہے۔ مگر ساربان بضد رہے اور تشدد پر اُترنے لگے۔ آپؒ نے نرمی سے ان کو بولا۔ بابا ہم تو یہاں سے جاتے ہیں اب یہاں تمہارے اونٹ ہی بیٹھے رہیں گے۔ آپ اور آپ کے ساتھی انا ساگر کے کنارے پہاڑی پر خیمہ زن ہوئے۔ اگلے روز جب ساربان اونٹوں کو اٹھانے آئے تو لاکھ کوششوں کے باوجود اونٹ کھڑا نہ ہو پائے لگتا تھا کہ اونٹ زمین میں باندھ کے رکھے گئے ہیں۔ یہ دیکھکر ساربان پریشان ہوئے اور راجہ پرتھوی راج کے دربار ''تارا گڈھ'' میں حاضر ہوئے اور سارا معاملہ اسکو سنا دیا۔ یہ سنکر راجہ پریشان ہوگیا۔ اگرچہ راجہ کو اپنی بہادری، فوج، طاقت لشکر پر بڑا فخر تھا مگر ساربانوں کو حکم دیا کہ جاو ان فقیروں سے معافی مانگو تاکہ تمہارے اونٹ کھڑا ہو سکتے ہیں۔ ساربان ندامت وعاجزی کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور معافی مانگی۔ آپ نے ان کو معاف کردیا اور کہا کہ جاو اللہ کے حکم سے تمہارے اونٹ کھڑا ہو جائیں گے۔ ساربان یہاں آکر دیکھا کہ اونٹ کھڑے تھے اور ان کی خوشی کا کوئی انتہا نہ رہی اور آپؒ کے ممنون ومشکور رہے۔

آپ اور آپ کے ساتھی روزانہ ساگر کے گھاٹ پر وضو وغسل کرنے جایا کرتے تھے گھاٹ پر مندروں کی عمارتیں تھیں اسلئے ان مندروں کے پجاروں کو ایسا ناگوار گزرتا اسلئے انہوں نے مسلمانوں کو گھاٹ پر آنے پر روک لگادی۔ ایک روز آپؒ کے چند مرید انا ساگر میں نہانے گئے مگر مندر کے پجاریوں نے ان کو روک دیا اور تشدت پر اتر آئے۔ مرید فریاد لیکر آپؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پورا معاملہ بیان کیا۔ یہ سنکر آپ نے ایک مرید کو حکم دیا۔ جاؤ، کوزے میں تالاب کا پانی بھر لاؤ مرید انا ساگر آیا اور کوزے کو تالاب میں ڈالا ہی تھا کہ سارا پانی اس کوزے میں آگیا اور تالاب خشک ہوگیا۔ مرید نے پانی کے کوزے کو لیکر آپؒ کی خدمت میں پیش کیا۔ جب تالاب کے خشک ہونے کا علم پجاریوں و برہموں و ہندوں لوگوں کو ہوا تو ان کے ہوش اُڑ گئے۔ سارے شہر میں کہرام مچ گیا اس لئے کہ اُنکو پانی نہ ہونے کی وجہ پریشانیاں کا سامنا ہو رہا تھا۔ جب یہاں عام لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ مسلمانوں کو انا ساگر میں نہانے و وضو کرنے پر تشدد کیا تھا تو ان کے معززین افراد کا ایک وفد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور معافی مانگ لی۔ یہ دیکھ کر آپؒ نے اپنے مرید کو کوزے کا پانی تالاب میں واپس ڈالنے کو کہا۔ جونہی کوزہ کا پانی تالاب میں ڈالا گیا تو تالاب پانی سے بھر گیا۔

(جاری)

خودکش حملوں کو ’شہادت‘ قرار دینے کے فریب کیخلاف قرآنی مؤقف

ڈاکٹر ریمہ نفیس

دہلی کے تاریخی لال قلعے کے قرب وجوار میں 10 نومبر 2025 کو پیش آنے والا خودکش کار بم دھماکہ نہ صرف انسانی جانوں کے ضیاع کا سانحہ تھا بلکہ مذہب کے نام پر پھیلائے جانے والے ایک فکری فتنہ کی ہولناک علامت بھی تھا۔ اس واقعے کے بعد منظرِ عام پر آنے والی ایک ویڈیو، جس میں مبینہ حملہ آور ڈاکٹر عمر النبی اپنے فعل کو ''شہادت کی کارروائی'' قرار دیتا ہے، دراصل اس گمراہ کن بیانیے کی عکاس ہے جو اسلام کے مقدس تصورات کو مسخ کر کے ممنوعہ تشدد کو جواز فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ ویڈیو، جیسا کہ متعدد معتبر تحقیقی رپورٹس میں واضح کیا گیا، نوجوان اذہان کو انتہا پسندی کی طرف دھکیلنے کی ایک منظم سازش کا حصہ تھی۔

اسلام میں خودکشی کو ’استشہاد‘ یا ’قربانی‘ جیسے خوش نما الفاظ میں لپیٹ دینا کوئی نئی حکمتِ عملی نہیں۔ صدیوں سے گمراہ نظریات کے حامل گروہ الفاظ کے اسی جال کے ذریعے الٰہی احکامات سے راہ فرار اختیار کرتے آئے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ زبان کی کوئی بھی چال قرآن کے واضح احکام کو بدل نہیں سکتی۔ قرآنِ مجید نہایت صراحت کے ساتھ اعلان کرتا ہے: ’اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔‘ (النساء: 29)۔ یہ آیت انسانی جان کی حرمت کو مطلق حیثیت دیتی ہے، خواہ وہ جان کسی اور کی ہو یا خود انسان کی اپنی۔ یہی نہیں، قرآن مزید متنبہ کرتا ہے: ''اور اپنے آپ کو اپنے ہی ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو'' (البقرہ: 195) جان بوجھ کر اپنے جسم سے بارودی مواد باندھ کر ہجوم میں داخل ہونا، جہاں اپنی اور دوسروں کی موت یقینی ہو، اس آیت کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ کوئی سیاسی دعویٰ، کوئی مظلومیت کا بیانیہ اور نہ ہی کسی کارروائی کا مذہبی نام اس حقیقت کو بدل سکتا ہے کہ یہ خودکشی بھی ہے اور قتلِ ناحق بھی۔ تمام معتبر فقہی مکاتبِ فکر- حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور شیعہ- اس بات پر متفق ہیں کہ خودکشی ہر حال میں حرام ہے۔ نہ جنگی حالات، نہ جبر، اور نہ ہی کسی مبینہ ’غیر متوازن جنگ‘ کو اس کے جواز کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ رسول اکرم نے خودکشی کرنے والے کے بارے میں نہایت سخت وعید بیان فرمائی، اور کسی استثنا کا ذکر نہیں کیا۔ یہ اجماعی مؤقف اس بات کی دلیل ہے کہ خودکش حملے اسلام کے تصور جہاد سے یکسر باہر ہیں۔

انتہا پسند عناصر اکثر شہادت سے متعلق قرآنی آیات کو سیاق وسباق سے کاٹ کر پیش کرتے ہیں۔ سورہ توبہ (111:9) یا سورہ بقرہ (154:2) جیسی آیات دراصل اُن لوگوں کے مرتبے کو بیان کرتی ہیں جو ظلم کا نشانہ بنتے ہیں، نہ کہ اُن کے لیے جو خود اپنی موت کا انتظام کرتے ہوئے معصوم انسانوں کا خون بہائیں۔ حقیقی شہید وہ ہے جو حق کی راہ میں قتل کیا جائے، نہ کہ وہ جو خود قتل اور خودکشی کا مرتکب ہو۔ قرآنِ مجید نے ایک بے گناہ انسان کے قتل کو پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا ہے: ''جس نے ایک جان کو ناحق قتل کیا، گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا'' (المائدہ: 32) یہ اصول خودکش دھماکوں کے خلاف سب سے مضبوط اخلاقی اور دینی دلیل ہے، کیونکہ ایسے حملوں کا پہلا اور یقینی شکار ہمیشہ بے قصور شہری ہوتے ہیں۔ عصرِ حاضر میں بھی عالمِ اسلام کے ممتاز علماء اور ادارے اس پر متفق ہیں۔ عمان پیغام، الازہر شریف، شیخ طاہر القادری، آیت اللہ سیستانی اور دنیا بھر کے ہزاروں اہلِ علم نے خودکش حملوں کو صریحاً حرام اور اسلام کے نام پر بدترین تحریف قرار دیا ہے۔ یہ فتوے اس بات کا ثبوت ہیں کہ انتہا پسند بیانیہ نہ صرف اقلیت میں ہے بلکہ علمی ودینی لحاظ سے بے بنیاد بھی ہے۔ یہ المیہ اس وقت اور گہرا ہو جاتا ہے جب ایک طبیب- جس کا پیشہ زندگی بچانا ہے- موت کا علمبردار بن کر سامنے آتا ہے۔ ڈاکٹر عمر النبی کی پرسکون خطابت دراصل فکری جمود اور اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے، جو تعلیم یافتہ مگر ذہنی طور پر گمراہ افراد کو انتہا پسندی کی طرف کھینچ لاتا ہے۔ بھارت جیسے کثیر المذاہب معاشرے میں، اس قسم کی تحریفات نہ صرف انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی اور فرقہ وارانہ اعتماد کے لیے بھی شدید نقصان دہ ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کی اکثریت اس فکری گمراہی کو مسترد کرتی ہے۔ دارالعلوم دیوبند سے لے کر جمعیۃ علمائے ہند تک، مسلم قیادت نے ہمیشہ دہشت گردی اور تشدد کے خلاف دوٹوک مؤقف اپنایا ہے۔ اسلام زندگی کا مذہب ہے، موت کا نہیں؛ تعمیر کا پیغام دیتا ہے، تباہی کا نہیں۔ قرآن کا پیغام بالکل واضح ہے: ''اور جس نے ایک جان کو بچایا، گویا اس نے تمام انسانیت کو بچا لیا'' (المائدہ: 32)۔ حقیقی شہادت یہی ہے کہ انسان زندگی کی حرمت کو سمجھے، عدل کو قائم کرے، اور علم کے ذریعے فتنہ وفساد کا مقابلہ کرے۔ ہمیں اسی قرآنی بصیرت کے ساتھ اس فکری یلغار کا جواب دینا ہوگا، تاکہ مذہب کے نام پر پھیلائی جانے والی موت کی ثقافت کو ہمیشہ کے لیے دفن کیا جاسکے۔

•••

حجاب محض ایک ثقافتی روایت نہیں

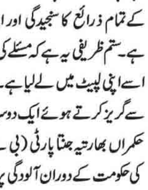

محمد کفیل

حجاب محض ثقافتی روایت نہیں، اِسے صرف سماجی عادت یا علاقائی چلن قرار دینا دراصل اُس دینی حکم کی نوعیت کو مسخ کرنے کے مترادف ہے جو قرآن وسنت میں واضح طور پر بیان ہوا ہے۔ اِس فہم کے بغیر حجاب پر ہونے والی بحث محض لباس کے گرد گھومتی رہتی ہے، حالانکہ اصل سوال مذہبی آزادی، شخصی وقار اور ریاست کے آئینی کردار سے متعلق ہے۔

حجاب کے تناظر میں قرآنِ مجید اور احادیثِ صحیحہ دونوں نہایت واضح اور غیر مبہم ہدایت فراہم کرتے ہیں۔ قرآنِ کریم میں ارشاد ہے: ''اور ایمان والی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو خود ظاہر ہو جائے، اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھا کریں'' (سورۃ النور: 31)۔

اسی قرآنی ہدایت کی عملی تفسیر حدیثِ نبویؐ میں ملتی ہے، چنانچہ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے پہلی مہاجر عورتوں پر، جب یہ آیت نازل ہوئی تو انہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھنیاں بنالیں (اور پھر مکمل پردے کے ساتھ باہر نکلیں) (صحیح بخاری، کتاب اللباس)۔ یہ طرزِ عمل اس حقیقت کی شہادت ہے کہ حجاب محض ثقافتی چلن نہیں بلکہ ایمان کے شعور سے پھوٹنے والا شرعی التزام ہے۔

اس پسِ منظر میں حجاب پر قدغن یا اس کے ساتھ بدتہذیبی اور بے حرمتی محض لباس کا معاملہ نہیں رہتی، بلکہ مذہبی آزادی، شخصی وقار اور ریاستی غیر جانبداری کے آئینی دعوؤں پر براہ راست سوال بن جاتی ہے۔

حجاب کے حوالے سے پیش آنے والا حالیہ واقعہ محض ایک فرد کی غیر شائستہ حرکت یا ایک وائرل ویڈیو کا معاملہ نہیں، بلکہ یہ اُس خطرناک موڑ کی نشاندہی کرتا ہے جہاں ہندوستانی سیاست میں اخلاقی زوال، آئینی حدود کی پامالی اور پھر ریاستی خاموشی ایک دوسرے میں مدغم ہوتی جارہی ہیں۔ دستورِ ہند شہری آزادی، مذہبی وقار اور شخصی حرمت کی ضمانت ضرور دیتا ہے، مگر سوال یہ ہے کہ جب اقتدار کے ایوانوں سے ان ہی ضمانتوں کو کمزور کرنے والے اشارے ملیں اور ذمہ دار ادارے خاموش تماشائی بنے رہیں تو آئینی توازن کس سہارے پر قائم رہے گا؟ سوال صرف حجاب کے ساتھ بدتہذیبی کا نہیں، بلکہ اس کے پیچھے آئینی اقدار، ریاستی ذمہ داری اور جمہوری اخلاقیات کے مستقبل کا ہے۔

بہار کے وزیرِاعلیٰ نتیش کمار سے منسوب وائرل ویڈیو کو اگر ایک غیر ارادی ''لغزش'' یا ''لمحاتی بے احتیاطی'' کہہ کر ٹال دیا جائے تو یہ حقیقت سے دانستہ چشم پوشی ہوگی۔

حجاب کو ایک معمولی شناخت یا ثقافتی علامت کے طور پر پیش کرنا اس پورے مسئلے کو جان بوجھ کر سطحی بنانے کے مترادف ہے۔ حجاب ایک مذہبی شعار، ایک خاتون کی حیا اور اُس کی خود مختار شناخت کا اعلانیہ اظہار ہے۔ آئینِ ہند کا آرٹیکل 25 مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے اور آرٹیکل 21 انسانی وقار اور نجی حدود کے تحفظ کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اِس پسِ منظر میں اُس سرکاری تقریب کے دوران اِس شعار کے ساتھ بدتہذیبی صریح آئینی انحراف ہے، اور آئینی انحراف جب اقتدار کے ایوانوں سے ہو تو وہ محض جرم نہیں، خطرہ بن جاتا ہے۔

اس تناظر میں سنگین پہلو یہ نہیں کہ ایک فرد سے بدتہذیبی ہوئی، بلکہ یہ ہے کہ ریاستی اختیار کی حدود کس حد تک غیر واضح اور غیر محفوظ ہو چکی ہیں۔ آئینِ ہند ریاست کو نظم ونسق کا اختیار ضرور دیتا ہے، مگر شہری کی نجی خودمختاری کو مسخ کرنے کا کوئی اخلاقی یا قانونی جواز فراہم نہیں کرتا۔ جب آئینی منصب پر فائز شخص کی حرکات شہری کے ذاتی دائرے میں مداخلت کا تاثر پیدا کریں تو وہ محض انتظامی سوال نہیں رہتا، بلکہ آئینی توازن کے بگاڑ کی علامت بن جاتا ہے۔ ایسی صورت میں خاموشی بذاتِ خود ایک آئینی خلاء کو جنم دیتی ہے، جہاں قانون کی تحریر باقی رہتی ہے مگر اس کی روح تحلیل ہونے لگتی ہے۔

یہ معاملہ اگر یہیں تک محدود رہتا تو بھی حد درجہ سنگین تھا مگر اِس واقعے کے بعد سامنے آنے والے سیاسی بیانات نے اس سطحیت میں مزید اضافہ کیا۔ اتر پردیش کے وزیر سنجے نشاد کے فقرے، جنہیں بیان کہنا بھی زبان کی توہین ہے، عورت کے جسم اور وقار کو سطحی ہنسی مذاق کی سطح پر گھسیٹ لائے۔ یہ وہی ابتذال آمیز ذہنیت ہے، جس پر اسلام نے چودہ سو سال قبل قدغن لگائی اور جدید دنیا میں جس کے خلاف قانون سازی ہوئی، تحریکیں چلیں اور سماجی شعور بیدار ہوا۔ مگر ہندوستانی سیاست میں یہی ذہنیت آج بھی اقتدار کے مائیک سے بولتی ہے، یہ علاحدہ بات ہے کہ چہار جانب مخالفت کے درمیان سنجے نشاد کو یہ بیان واپس لینا پڑا۔

المیہ یہیں ختم نہیں ہوتا۔ مرکزی وزیر گری راج سنگھ کا غیر ذمہ دارانہ تبصرہ، اور پھر رانچی سے بی جے پی کے ایم ایل اے، سی پی سنگھ کی جانب سے ڈاکٹر نصرت پروین کو دہلی کے دہشت گردانہ واقعے سے جوڑنے کی مذموم کوشش، اس حقیقت کو عیاں کرتی ہے کہ یہ سب محض اتفاق نہیں۔ یہ ایک منظم، سوچا سمجھا اور مسلسل چلنے والا بیانیہ ہے، جس میں ایک مسلم خاتون کو کبھی حجاب کے نام پر، کبھی وفاداری کے شبہہ میں، اور کبھی دہشت گردی کے الزام کے سائے میں کٹہرے میں کھڑا کیا جاتا ہے۔

اصل سوال یہ ہے کہ ایسے الفاظ کہنے کا حوصلہ کہاں سے آتا ہے۔ یہ حوصلہ اس سیاسی فضا سے جنم لیتا ہے جہاں مسلمانوں کی توہین اب خبر نہیں رہ گئی، معمول بن چکی ہے۔ کبھی مسجد نشانہ بنتی ہے، کبھی داڑھی اور ٹوپی، کبھی حجاب، اور کبھی زبان و شناخت۔ ہر بار مسلمانوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ خاموش رہیں، صبر کریں، اور اپنی تذلیل کو کسی ''غلط فہمی'' کے کھاتے میں ڈال کر آگے بڑھ جائیں۔ یہ صبر نہیں، ایک قوم کو تدریجی طور پر بے حس اور بے اثر بنانے کی منظم حکمتِ عملی ہے۔

یہاں سوال صرف سیاسی بدتہذیبی یا فرد واحد کے طرزِ عمل کا نہیں، بلکہ اُن آئینی اداروں کی غیر معمولی خاموشی کا بھی ہے جنہیں ایسے مواقع پر دستور کی روح کا محافظ بننا تھا۔ سول سوسائٹی، جو آئینی اقدار، شخصی آزادی اور انسانی وقار کی علمبردار ہوتی ہے، اس صریح آئینی انحراف پر کوئی واضح، متحد اور مؤثر موقف اختیار کرنے میں ناکام رہی۔ قومی اقلیتی کمیشن، جس پر دستورِ ہند کے آرٹیکل 25 اور 29 کے تحت مذہبی آزادی اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، اس واقعے میں از خود نوٹس لینے کی سنجیدہ پیش رفت نہ دکھا سکا۔ اسی طرح قومی و ریاستی خواتین کمیشن، جن کا وجود ہی عورت کی جسمانی خودمختاری، نجی حدود اور باوقار موجودگی کے قانونی تحفظ سے مشروط ہے، اس معاملے میں اب تک محض روایتی خاموشی تک محدود ہے۔ یہ ادارہ جاتی سکوت محض انتظامی کوتاہی نہیں، بلکہ آئینی ذمہ داری سے صریح فرار کے مترادف ہے، جو بالآخر طاقت ور کو بے لگام اور کمزور کو غیر محفوظ بنانے کا سبب بنتا ہے۔ جب آئین کے نگہبان ہی اقتدار کے سامنے پسپائی اختیار کر لیں، تو پھر قانون کی بالادستی محض دستاویزی دعویٰ بن کر رہ جاتی ہے۔

اس واقعے کا سب سے گہرا اور تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ اس پر معاشرے کے ایک بڑے حصے نے محض خاموش تماشائی بنے رہنے کو ترجیح دی۔ جمہوریت صرف انتخابات اور آئینی دفعات کا نام نہیں ہوتی، بلکہ ایک زندہ سماجی اخلاقیات (civic morality) کا تقاضا کرتی ہے، جہاں طاقت کے ہر غلط استعمال پر اجتماعی ضمیر حرکت میں آئے۔ جب سماج خود ہی یہ طے کر لے کہ بعض طبقات کی توہین قابلِ اعتراض نہیں، یا انہیں بار بار نظر انداز کیا جا سکتا ہے، تو پھر امتیاز ریاستی پالیسی بننے سے پہلے سماجی عادت بن جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہوتا ہے جہاں جمہوریت اپنے اندر سے کھوکھلی ہونا شروع ہو جاتی ہے، اور دستور محض کتابی حوالہ بن کر رہ جاتا ہے۔

جس سماج میں کل جو ناقابلِ قبول تھا، آج اس پر خاموشی ہے، اور آج جس پر خاموشی ہے وہ کل معمول بن جائے، وہاں جمہوریت محض ایک دستاویزی اصطلاح رہ جاتی ہے۔ یہی وہ خطرناک ڈھلان ہے جس کے آخری سرے پر قانون، اخلاق اور انسانیت سب دم توڑ دیتے ہیں۔

لہٰذا یہ بات پوری ذمہ داری سے کہی جانی چاہیے کہ یہ معاملہ کسی ایک خاتون، کسی ایک ویڈیو یا چند بیانات تک محدود نہیں۔ یہ ریاستی طاقت اور سیاسی بدزبانی کے گٹھ جوڑ کا نتیجہ ہے۔ اگر آج اس پر دوٹوک اور غیر مبہم موقف اختیار نہیں کیا گیا تو کل اس ملک میں کوئی بھی اقلیت، خواہ وہ کسی بھی مذہب یا طبقے سے تعلق رکھتی ہو، اپنی شناخت کے ساتھ محفوظ نہیں رہے گی۔

یہ وقت تاویلوں، وضاحتوں اور رسمی معذرتوں کا نہیں۔ یہ وقت اخلاقی احتساب کا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر، یہ تسلیم کرنے کا وقت ہے کہ یہ کسی ایک خاتون کے ساتھ بدتہذیبی نہیں ہوئی، بلکہ اس ملک کی اجتماعی اخلاقیات کو سرِ بازار پامال کیا گیا ہے، اور یہ جرم کسی ایک فرد کا نہیں، ایک پورے نظام کے زوال کی علامت ہے۔

□□□

اراولی اور منریگا معاملہ میں کانگریس کی عوامی بیداری مہم آج سے

جے پور: راجستھان کانگریس نے اراولی پہاڑ اور منریگا معاملے پر 27 دسمبر سے عوامی بیداری مہم شروع کرنے کا عالان کیا ہے۔ پارٹی کا الزام ہے کہ بی جے پی حکمراں مرکز کی مودی حکومت سازش کے تحت اراولی پہاڑی سلسلہ کی غلط تعریف پیش کر رہی ہے اور اسے کانکنی مافیاؤں کے حوالہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دوسرے اہم ایشو منریگا کی تبدیلی سے متعلق کانگریس نے دعویٰ کیا کہ مرکزی حکومت نے مہاتما گاندھی روزگار منصوبہ میں تبدیلی کر غریبوں سے روزگار کا حق چھیننے کا کام کیا ہے۔ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق پارٹی نے کہا کہ ''کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ ان دونوں اہم ایشوز کے خلاف ریاست بھر میں ضلع، بلاک، ڈویژن اور بوتھ سطح پر عوامی بیداری مہم واحتجاجی مظاہرہ کا انعقاد ہوگا۔'' پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری سورنم چترویدی نے بتایا کہ یہ مہم 27 دسمبر سے شروع ہوگی۔ انھوں نے مطلع کیا کہ

اس کے تحت 27 دسمبر کو سبھی ضلع ہیڈکوارٹرس پر اراولی بچاؤ مہم عوامی بیداری کے تحت پیدل مارچ نکالا جائے گا۔

اس کے بعد کانگریس کارکنان 'منریگا' کو کمزور کیے جانے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کریں گے، اور پھر 28 دسمبر کو سبھی بلاک کانگریس کمیٹیاں پیدل مارچ نکالیں گی اور مرکزی حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کریں گی۔ بعد ازاں 30 اور 31 دسمبر کو ڈویژن اور سٹی کانگریس کمیٹیاں تقاریب کا انعقاد کریں گی۔

ایک روز قبل بدھ کو راجستھان کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا نے اراولی پہاڑ معاملہ پر مرکزی و ریاست کی بی جے پی حکومت پر اراولی کو کانکنی مافیا کے ہتھوں فروخت کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ مرکزی و ریاستی حکومت نے مل کر اراولی کو فروخت کرنے کی جو سازش تیار کی ہے، اور سپریم کورٹ میں جس طریقے سے انھوں نے اراولی کو ختم کرنے کی پیروی کی ہے، اس کی سخت الفاظ میں کانگریس مخالفت کرے گی۔ ڈوٹاسرا نے یہ بھی کہا کہ ضلعوں میں ڈویژن اور بلاک سطح پر کانگریس کارکنان کے ساتھ مل کر عوامی بیداری مہم چلانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ کانگریس اراولی کے خلاف شروع ہوئی سازش کی پرزور مخالفت کرے گی۔

ہندوستان نے بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے قتل کی مذمت کی

نئی دہلی: (یو این آئی) ہندوستان نے بنگلہ دیش میں ہندو برادری کے ایک اور فرد کے قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعے میں ملوث مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کی جانی چاہیے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش میں ایک اور ہندو کے قتل کی شدید مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بنگلہ دیش میں عبوری حکومت کے قیام کے بعد سے اب تک قتل، آتش زنی اور زمین پر قبضے کے تقریباً 2900 واقعات سامنے آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا مطالبہ ہے کہ قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے رہنما طارق رحمان کی بنگلہ دیش واپسی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہندوستان وہاں آزاد، منصفانہ اور جامع انتخابات کا حامی ہے۔

وادی سے باہر کشمیری قیدیوں کی حالت تشویشناک

محبوبہ مفتی کا عمر عبداللہ سے فوری مداخلت کی اپیل

سری نگر: (یواین آئی) سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے جمعہ کو وادی سے باہر مختلف جیلوں میں رکھے گئے کشمیری زیرِ سماعت قیدیوں کی مسلسل حراست پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس صورتحال نے درجنوں خاندانوں کو جذباتی اور مالی طور پر شدید نقصان پہنچایا ہے۔ سرینگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ زیرِ حراست افراد کے اہلِ خانہ شدید مشکلات کا شکار ہیں کیونکہ وہ اپنے پیاروں سے ملنے کے لیے دور دراز جیلوں کا بار بار سفر کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔ اُن کے مطابق متعدد گھرانے روزمرہ اخراجات پورے کرنے کے قابل بھی نہیں رہ گئے، ایسے میں جیل تک کے طویل سفراُن کے لیے ناممکن ہو چکے ہیں۔ محبوبہ مفتی نے بتایا کہ انہوں نے فروری میں چیف سیکریٹری اور ڈی جی پی کو تحریری طور پر وادی سے باہر قید کشمیری زیرِ سماعت قیدیوں کی تفصیلات مانگی تھیں، تاہم کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ بعد ازاں انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ اور ہوم سکریٹری کو بھی خطوط ارسال کر کے ان قیدیوں کی وادی کی جیلوں

میں منتقلی کی اپیل کی، مگر اس کا بھی کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ پھر عوامی مفاد کی عرضداشت کے ذریعے عدالت میں اٹھایا گیا، تاہم افسوس کی بات ہے کہ اس درخواست کو سیاسی رنگ دے کر خارج کر دیا گیا۔ محترمہ محبوبہ نے سوال اٹھایا کہ اگر عدالت نے عرضداشت خارج کر دی تھی تو پھر از خود نوٹس کیوں نہیں لیا گیا؟ انہوں نے کہا، 'عدالت یہ جاننے میں دلچسپی کیوں نہیں رکھتی کہ زیرِ سماعت قیدی بغیر سزا کے برسوں جیلوں میں کیوں پڑے ہیں؟' محبوبہ مفتی نے کہا کہ غریب خاندانوں سے یہ توقع رکھنا کہ وہ بار بار عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں، ناانصافی کے مترادف ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزیراعظم، صدر ہند اور سابق چیف جسٹس کے بیانات میں بھی اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ ملک کی جیلوں میں 76 فیصد سے زائد قیدی زیرِ سماعت ہیں، پھر بھی ایسے حساس مسائل حل نہ ہونا افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تشکیل پانے کے بعد امید تھی کہ اس انسانی مسئلے کو حل کیا جائے گا، لیکن پیش رفت نہ ہونے سے مایوسی بڑھ رہی ہے۔

رشی کیش ایمس میں بھرتی لکسر فائرنگ میں زخمی مغربی یوپی کے ہسٹری شیٹر ونے تیاگی کی حالت تشویشناک۔

گھنے کہرے کے باعث شمالی ہندوستان میں ریل کی رفتار تھم گئی

راجدھانی سمیت درجنوں ٹرینیں گھنٹوں تاخیر کا شکار

نئی دہلی: شمالی ہندوستان میں شدید سردی کے ساتھ گھنا کہرا معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔ گزشتہ کئی دنوں سے علی الصباح کئی کئی گھنٹوں کی تاخیر سے چل رہی ہیں۔ نئی دہلی۔ہاوڑہ راجدھانی ایکسپریس دس گھنٹے، نئی دہلی۔سیالدہ راجدھانی گیارہ گھنٹے جبکہ دربھنگہ

چھائے کہرے کے سبب حدِ نگاہ انتہائی کم ہو گئی ہے، جس کا براہ راست اثر ریل اور سڑک، دونوں طرح کی آمدورفت پر پڑ رہا ہے۔ خاص طور پر ریل خدمات شدید متاثر ہیں اور راجدھانی ایکسپریس جیسی تیز رفتار ٹرینیں بھی مقررہ رفتار برقرار نہیں رکھ پا رہیں۔ رپورٹ کے مطابق، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن (سابقہ مغل سرائے جنکشن) سے گزرنے والی متعدد ٹرینیں اسپیشل پچیس گھنٹے تاخیر سے گزر رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی متعدد طویل فاصلے کی ٹرینیں شدید تاخیر کا شکار ہیں، جس کے باعث مسافروں کو کڑاکے کی سردی میں پلیٹ فارم پر طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق کہرے کے باعث حدِ نگاہ کم ہونے پر حفاظتی نقطۂ نظر سے ٹرینوں کی رفتار محدود کر دی گئی ہے۔ اسی وجہ سے تاخیر میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ صورتحال کہرا چھٹنے تک برقرار رہ سکتی ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ سفر شروع کرنے سے پہلے اپنی ٹرین کی تازہ صورتحال ضرور معلوم کرلیں تا کہ غیر ضروری پریشانی سے بچا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق دہلی۔ہاوڑہ، دہلی۔سیالدہ، دہلی۔کاماکھیا اور آنند وہار سے مشرقی ہندوستان جانے والے روٹس سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ کئی سپر فاسٹ اور دورنتو ٹرینیں بھی اپنی مقررہ رفتار حاصل نہیں کر پا رہیں۔ بعض ٹرینوں کو منسوخ بھی کیا گیا ہے، جن میں نئی دہلی۔مالدہ ٹاؤن ایکسپریس شامل ہے۔ ہندوستانی ریلوے نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریئل ٹائم معلومات کے لیے این ٹی ای ایس ایپ یا ریلوے کی سرکاری ویب سائٹ سے رجوع کریں۔ حکام کا کہنا ہے کہ حفاظت اولین ترجیح ہے اور حدِ نگاہ بہتر ہوتے ہی خدمات کو معمول پر لانے کی کوشش کی جائے گی۔ سرد موسم اور کہرے کے اس دور میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کی جانب سے اجمیر شریف میں چادر چڑھائی گئی

سری نگر: (یو این آئی) سلطانِ ہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی (رح) کے

814 ویں عرس مبارک کی مناسبت سے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے اجمیر شریف میں مبارک چادر چڑھائی گئی۔ پارٹی کی طرف سے یہ سعادت راجیہ سبھا رکن و پارٹی ٹریجرر شمی اوبرائے اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر صوبہ وایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے انجام دی۔ اس موقعے پر سجادہ نشین الحاج سید فخر المعین بھی موجود تھے۔ وفد نے روضہ اقدس پر عالمِ اسلام کی سربلندی، اُمت مسلمہ کی خوشحالی، جموں وکشمیر میں امن وامان، بھائی چارے اور لوگوں کی فلاح وترقی کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔ احسان پردیسی نے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیمات محبت، ہمدردی اور اتحاد کا سرچشمہ ہیں اور پوری انسانیت کے لیے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام برادریوں کے درمیان ہم آہنگی، امن اور افہام وتفہیم کو فروغ دینے کے لیے حضرت خواجہ صاحب کے پیغام کو اپنایا اور عام کیا جائے۔

مودی نے گرو گوبند سنگھ جی کی 'لافانی تعلیمات' کو خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی: (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز دسویں سکھ گرو، سری گرو گوبند سنگھ جی کے صاحبزادوں کی جرأت اور قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ویر بال دیوس کے سالانہ موقع پر انہیں یاد کیا۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک جذباتی پیغام میں وزیر اعظم نے 26 دسمبر کو پورے ملک کے لیے "عقیدت واحترام کا دن" قرار دیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ''ویر بال دیوس عقیدت و احترام کا دن ہے جو بہادر صاحبزادوں کی قربانی کی یاد کے طور پر وقف ہے۔ ہم ماتا گجری جی کے پختہ یقین اور سری گرو گوبند سنگھ جی کی لافانی تعلیمات کو یاد کرتے ہیں۔ یہ دن جرأت، یقین اور راست بازی سے وابستہ ہے۔ ان کی زندگیاں اور نظریات آنے والی نسلوں تک لوگوں کو تحریک دیتے رہیں گے۔'' بعد ازاں وزیر اعظم نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں ایک قومی سطح کے پروگرام میں شرکت کریں گے۔ اس تقریب میں ملک بھر سے نوجوان شریک ہوں گے جن

میں پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار کے اعزاز یافتہ بچے بھی شامل ہوں گے جو اس دن کی تاریخی اہمیت کی نمائندگی کریں گے۔ حکومت نے ملک بھر میں متعدد تقریبات کا اہتمام کیا ہے جن میں قصہ گوئی کے سیشنز سے لے کر ڈیجیٹل نمائشیں شامل ہیں تا کہ نوجوان نسل کو کم سن شہیدوں کی "بے مثال بہادری" سے روشناس کرایا جا سکے۔ حکومت ہند نے 2022 میں 'ویر بال دیوس' کو باضابطہ طور پر منانے کا اعلان کیا تھا تا کہ صاحبزادہ بابا زورآور سنگھ جی اور صاحبزادہ بابا فتح سنگھ جی کی شہادت کی یاد منائی جا سکے۔ 1705 میں، گرو گوبند سنگھ جی کے دونوں چھوٹے صاحبزادے، جن کی عمریں بالترتیب 9 اور 7 برس تھیں مغل افواج کے ہاتھوں گرفتار ہوئے۔ ان سے اپنا مذہب ترک کرنے کے بدلے دولت اور تحفظ کی پیشکش کی گئی لیکن کمسن صاحبزادے اپنے عقیدے پر ڈٹے رہے۔ انکار کی سزا کے طور پر سرہند کے مغل فوجدار وزیر خان کے حکم پر انہیں دیوار میں چنوا دیا گیا۔ ان کی دادی ماتا گجری جی، جو ٹھنڈا برج (سرد مینار) میں ان کے ساتھ قید تھیں کچھ ہی عرصے بعد شہادت پا گئیں۔

سورت میں کروڑوں کے ترقیاتی کاموں کا ای۔سنگِ بنیاد رکھا گیا

گاندھی نگر: (یواین آئی) گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے جمعہ کے روز سورت ضلع میں 858 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی کاموں کا ای۔سنگ بنیاد اور افتتاح کیا۔ اس موقع پر مسٹر پٹیل نے سورت ضلع کی امبیکا تحصیل میں منعقد تین روزہ قومی قبائلی صنعت میلے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ میلہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'ووکل فار لوکل، لوکل فار گلوبل' کے منتر کو عملی شکل دے گا۔

ریاست کے تمام قبائلی سماج اور معاون اداروں کی مشترکہ کاوشوں سے اس قومی قبائلی صنعت میلے کا انعقاد 26 سے 29 دسمبر کے دوران سورت ضلع کی نوتشکیل شدہ امبیکا تحصیل کے وسرائی میں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میلے کا انعقاد قبائلی سماج کے نوجوانوں اور نوجوان لڑکیوں کو خود روزگار کی ترغیب دینے اور چھوٹے و درمیانی درجے کے ایم ایس ایم ای صنعتکاروں اور کاروباری اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر کاروبار اور صنعت کی وسعت بڑھانے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ اس میلے میں 370 سے زائد اسٹالز، قبائلی کھانوں کے 80 سے زیادہ اسٹالز، ملک بھر کی مختلف ریاستوں کے 700 سے زائد نمائندوں کی شرکت اور ایم ایس ایم ای کے لیے بزنس ورکشاپس شامل ہیں، جو 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے عزم کو عملی جامہ پہنائیں گی۔

مغربی بنگال اسمبلی انتخاب کی تیاریوں میں مصروف بی جے پی کو لگا جھٹکا

اداکارہ پارنو مترا ترنمول کانگریس میں شامل

کولکاتہ: مغربی بنگال میں اسمبلی انتخاب سے قبل پارٹی بدلنے والی سیاست شروع ہو گئی ہے۔ جمعہ کے روز بنگالی فلموں کی مشہور اداکارہ پارنو مترا بی جے پی چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہو گئیں۔ ریاست میں اسمبلی انتخاب کے پیش نظر تیاریوں میں مصروف بی جے پی کے لیے یہ شدید جھٹکا تصور کیا جا رہا ہے۔ ترنمول کانگریس بھون میں ریاستی وزیر برائے صحت چندریما بھٹاچاریہ کی موجودگی میں پارنو مترا نے ترنمول کانگریس میں شمولیت حاصل کی اور کہا کہ ''سبھی انسان غلطیاں کرتے ہیں۔ ان غلطیوں کی اصلاح کا وقت آ گیا ہے۔ میں ترنمول کانگریس میں شامل ہو کر خود کو خوش قسمت محسوس کر رہی ہوں۔'' قابل ذکر ہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخاب سے تقریباً 2 سال قبل 2019 میں پارنو مترا نے بی جے پی کی رکنیت اختیار کی تھی۔ انہوں نے بی جے پی کی ٹکٹ پر براہ نگر سیٹ سے

انتخاب بھی لڑا تھا۔ اس وقت ترنمول کانگریس امیدوار تاپس رائے نے انھیں شکست دی تھی۔ اب تاپس رائے بی جے پی میں شامل ہو چکے ہیں، جبکہ سایَنتیکا بنرجی ترنمول کانگریس کی رکن اسمبلی ہیں۔ حال ہی میں پارنو مترا نے بی جے پی سے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ بہرحال، جمعہ کے روز ترنمول کانگریس میں شمولیت کے تعلق سے پارنو مترا نے کہا کہ ''میں 6 سال قبل بی جے پی میں شامل ہوئی تھی، آپ کو یاد ہوگا۔ میں نے محسوس کیا کہ اس بار مجھے خود کو ٹھیک کر لینا چاہیے۔ میں نے وہی کیا۔'' ان کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے کام سے وہ بہت متاثر ہیں۔ پارنو کو ترنمول کانگریس میں شامل کرنے والی چندریما بھٹاچاریہ نے کہا کہ ''پارنو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے کام سے متاثر ہو کر ہی ہماری پارٹی میں آئی ہیں۔'' واضح رہے کہ پارنو مترا نے 2007 میں اداکاری کا کیریئر شروع کیا تھا۔

کیرالہ میں برڈ فلو کی دستک

پڑوسی ریاست تمل ناڈو میں الرٹ، ضروری گائیڈ لائنس جاری

ترووننت پورم: کیرالہ میں ایوین انفلوئنزا (ایچ 1 این 1) کا پتہ چلنے کے بعد تمل ناڈو کے پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ نے دونوں ریاستوں کی سرحد پر نگرانی بڑھا دی ہے اور دفاع سے متعلق ترکیبوں کا حکم جاری کر دیا ہے۔ حال ہی میں کیرالہ کے الپوزا اور کوٹایم ضلعوں سے پولٹری فارمز میں مرغے مرغیوں کے اچانک مرنے کی خبریں آئی تھیں۔ اس کے بعد کیرالہ کے محکمہ مویشی پروری نے مردہ مرغے و مرغیوں کے خون کا نمونہ ایک ٹیسٹنگ لیباریٹری بھیجا تھا۔ اب جانچ کے بعد ایچ 1 این 1 ایوین انفلوئنزا کی تصدیق ہو گئی ہے۔ نتیجہ سامنے آتے ہی کیرالہ حکومت نے متاثرہ علاقوں میں ضروری ترکیبیں اختیار کرنے پر زور دیا ہے۔ دوسری طرف تمل ناڈو میں بھی ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق احتیاط کے طور پر تمل ناڈو کے افسران نے بین ریاستی سرحد پر نگرانی بڑھانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ محکمہ عوامی

صحت نے ضلع انتظامیہ کو کیرالہ سے آنے والے اہم انٹری پوائنٹس پر چیک پوسٹ بنا کر گاڑیوں کی جانچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کیرالہ سے آنے والی گاڑیوں کو بایو سیکورٹی ترکیبوں کے تحت 'ڈس انفیکٹ' کیا جائے گا۔ افسران کے مطابق کوئمبٹور، نیل گری، تھینی، کنیا کماری اور تینکاسی ضلعوں میں خصوصی نگرانی کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ سبھی اضلاع کیرالہ کے ساتھ سرحد سے ملحق ہیں۔ ہیلتھ ٹیموں کو کیرالہ سے تمل ناڈو میں داخل ہونے والی گاڑیوں (جن میں مرغی، مویشی اور زرعی مصنوعات لے جانے والی گاڑیاں شامل ہیں) پر سخت نگرانی رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اجولا یوجنا کے مستفیدین کی تعداد 10.35 کروڑ سے متجاوز

نئی دہلی: (یو این آئی) پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے سال 2025 کے دوران ماحولیات کے لیے سازگار توانائی تک رسائی بڑھانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور تیل وگیس کے شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے نمایاں پیش رفت کی ہے۔ جمعہ کو جاری کردہ 'اختتام سال کے جائزے' کے مطابق اس شعبے میں اہم کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ اس سال کی سب سے بڑی خاص بات 'پردھان منتری اجولا یوجنا (پی ایم یو وائی)' کی مسلسل توسیع رہی، جس کے تحت یکم دسمبر 2025 تک کھانا پکانے میں استعمال ہونیوالے ماحولیات کیلئے سازگار ایندھن تک رسائی حاصل کرنے والے مستفیدین کی تعداد بڑھ کر تقریباً 10.35 کروڑ ہو گئی ہے۔ حکومت نے اس سہولت کو ہر گھر تک پہنچانے کیلئے مالی سال 26-2025 کے دوران مزید 25 لاکھ ایل پی جی کنکشنز جاری کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس عمل کو مزید آسان بنا دیا گیا ہے تا کہ مستحق افراد کو تیزی سے کنکشن مل سکیں۔ اجولا یوجنا کے تحت سستی گیس کی فراہمی پر توجہ برقرار رکھی گئی، جہاں مستفیدین کو 14.2 کلوگرام کے سلنڈر پر 300 روپے کی سبسڈی دی جا رہی ہے، جو سالانہ نو ری فلز (سلنڈر بھروانے) تک محدود ہے۔ اس مدد کی وجہ سے گیس کے استعمال میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے اور فی کس کھپت کی شرح بڑھ کر سالانہ 4.85 ری فلز تک پہنچ گئی ہے۔ صارفین کی حفاظت کے لیے ملک بھر میں 'بیسک سیفٹی چیک' مہم چلائی گئی، جس کے دوران 12.12 کروڑ سے زائد مفت حفاظتی معائنے کیے گئے اور 4.65 کروڑ سے زیادہ ایل پی جی پائپ (ہوز) رعایتی نرخوں پر تبدیل کیے گئے۔ اس مہم سے گھریلو گیس کے استعمال میں حفاظتی معیار او بیداری کو کافی فروغ ملا ہے۔ وزارت نے ایندھن کی فروخت اور نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کو بھی مضبوط کیا ہے۔ 90,000 سے زیادہ ریٹیل آؤٹ لیٹس پر ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جبکہ 3,200 سے زیادہ موبائل ٹینکرز (بوزرز) کے ذریعے گھر گھر ایندھن کی ترسیل کے نظام کو وسعت دی گئی ہے۔

کانگریس نے مدھیہ پردیش میں نظامِ صحت کے بدتر حالات پر اظہار تشویش کیا

بھوپال: مدھیہ پردیش میں صحت کا نظام انتہائی خراب ہے۔ مریضوں کو نہ ہی اسپتالوں میں بہتر علاج مل پا رہا ہے، نہ ہی انھیں ڈاکٹروں سے اچھا سلوک دیکھنے کو مل رہا ہے۔ موجودہ حالات پر کانگریس نے انتہائی تشویش کا اظہار کیا ہے اور وزیر اعلیٰ موہن یادو کی قیادت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ''مدھیہ پردیش میں صحت کی خراب صورت حال نے بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔'' کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر ریاست کے بدتر نظام صحت پر مشتمل ایک ویڈیو جاری کی ہے۔ اس ویڈیو کے ابتدا میں بیڈ پر لیٹے ایک مریض کو ڈاکٹر کے تشدد کا سامنا کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو میں گزشتہ کچھ دنوں میں پیش آئے ایسے واقعات کو بھی پیش کیا گیا ہے، جس نے نظام صحت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ ویڈیو میں بیک گراؤنڈ سے آواز دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ ''مدھیہ پردیش میں نظام صحت کی حالت دیکھیے، ستنا کے سرکاری اسپتال میں چوہوں کا قبضہ ہے۔ بچوں کے وارڈ میں چوہے دوڑ رہے ہیں۔ وہیں اندور کے ایم وائی اسپتال (مہاراجہ یشونت راؤ اسپتال) میں 2 نوزائیدہ بچوں کو چوہوں نے کتر کر مار ڈالا۔'' مزید بتایا گیا ہے کہ ''چھندواڑہ میں 24 سے زیادہ بچوں کی زہریلا کف سیرپ پینے سے موت ہو گئی۔ ستنا میں 6 بیمار بچوں کو اسپتال میں نے ایچ آئی وی پازیٹو خون چڑھا دیا۔''

پٹنہ: بھوجپور کے گجراج گنج او پی حلقے میں مسلح بدمعاشوں نے سرِ عام ایک نوجوان کو چار گولیاں ماریں، جس سے علاقے میں دہشت پھیل گئی۔

ہندوستان میں بنگلہ دیشی طلباء اپنے ملک اور اپنے مستقبل کے تئیں تذبذب کا شکار

نئی دہلی: (یواین آئی) بنگلہ دیش میں جاری سیاسی بحران اور افراتفری کے ماحول کی وجہ سے ہندوستان میں زیر تعلیم بنگلہ دیشی طلبہ فکر مند ہیں اور خود کو بے بس محسوس کر رہے ہیں۔ کئی طلبہ نے سوشل میڈیا کا استعمال کم کر دیا ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ سیاسی طاقتیں بنگلہ دیش میں ان کے خاندانوں کو نشانہ بنا سکتی ہیں۔ یواین آئی نے ان کی ذہنی کیفیت کو سمجھنے کے لیے ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے کیمپس میں متعدد بنگلہ دیشی طلبہ سے رابطہ کیا۔ طلبہ اس قدر خوف زدہ ہیں کہ ان میں سے چند ہی نے بات کی، جب کہ دیگر نے اپنے خاندان کے تحفظ کے لیے نام تبدیل کر کے شائع کرنے کی درخواست کی۔ میمن سنگھ سے تعلق رکھنے والے دہلی یونیورسٹی کے طالب علم اجیت دیوناتھ نے کہا کہ ''بنگلہ دیش کی موجودہ صورت حال تشویش ناک ہے۔ میں خبریں دیکھتا ہوں تو بہت سی منفی خبریں سامنے آتی ہیں۔ میرے والدین گھر پر اکیلے رہتے ہیں۔ میں ان کی سلامتی کے لیے فکر مند رہتا ہوں۔ دیوناتھ نے کہا کہ ''اپنے والدین کی حفاظت کے لیے میں نے سوشل میڈیا کا استعمال کم کر دیا ہے۔ کسی بھی فریق کا ساتھ دینا میرے اور میرے خاندان کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے۔ جادوپور یونیورسٹی کے 23 سالہ طالب علم الطاف حسین (تبدیل شدہ نام) نے کہا کہ وہ عوامی لیگ کے حامی ہیں اور ان کے خاندان اور رشتہ داروں کو مسلسل حملوں کا سامنا ہے۔ وہ مجھ سے کہتے رہتے ہیں کہ 'فکر نہ کرو، اپنی پڑھائی پر توجہ دو'، لیکن میں جانتا ہوں کہ انہیں کن کن پریشانیوں کا سامنا ہے۔ حسین نے کہا کہ ''مجھے نہیں معلوم کہ میں گھر واپس جا پاؤں گا یا نہیں، پوسٹ گریجویشن کے بعد مجھے پلان بی کے بارے میں سوچنا پڑے گا، بنگلہ دیش اور میرا مستقبل غیر یقینی ہے۔

بیٹے کی چاہت نے بی ایس سی گریجویٹ ماں کو قاتل بنادیا

نوی ممبئی میں 6 سالہ بیٹی کے قتل کے الزام میں 30 سالہ خاتون گرفتار، ابتدائی طور پر کیس کو حادثاتی موت قرار دیا گیا لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ میں دم گھٹنے سے موت کی تصدیق ہوئی، مزید تحقیقات جاری

نوی ممبئی: ایک 30 سالہ بی ایس سی گریجویٹ گھریلو خاتون نے مبینہ طور پر کلمبولی میں اپنے گھر میں اپنی چھ سالہ بیٹی کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا کیونکہ وہ اس بات سے ناراض تھی کہ وہ لڑکی ہے۔ ملزم سپریہ پرمود مہونکر کو کلمبولی پولیس نے جمعہ کی صبح قتل کے سلسلے میں گرفتار کرلیا ہے۔ یہ واقعہ 23 دسمبر کو کلمبولی کے سیکٹر 1 ای کی گروسنکلپ سوسائٹی میں پیش آیا، جہاں سپریا اپنے شوہر پرمود، جو ایک آئی ٹی پروفیشنل ہے، اور ان کی بیٹی، مانسی، جو پہلی جماعت کی طالبہ تھی، کے ساتھ رہتی تھی۔

پولیس نے بتایا کہ ملزمہ نے بارہا بیٹی ہونے پر ناراضگی کا اظہار کیا تھا اور اس سے قبل لڑکی کی گفتگو اور رویے کی شکایت بھی کی تھی۔ پولیس کو یہ بھی معلوم ہوا کہ اس نے پہلے بھی لڑکی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی۔ پولیس کے مطابق اس روز کی شام اس کا شوہر ایک مذہبی تقریب میں شرکت کے لیے باہر گیا تھا جبکہ مانسی ٹیوشن کے لیے گئی ہوئی تھی۔

سپریہ نے مبینہ طور پر لڑکی کو جلدی گھر بلایا اور واپس آنے پر اس کی ناک اور منہ دبایا، جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ شام دیر گئے تک لڑکی کے پاس رہی۔

جب پرمود رات 10 بجے کے قریب گھر واپس آیا اور دیکھا کہ لڑکی معمول سے پہلے سوگئی تھی، وہ اسے چیک کرنے گیا لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ وہ مانسی کو اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

ابتدائی طور پر اس کیس کو حادثاتی موت قرار دیا گیا لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ میں قدرتی وجوہات کو مسترد کرتے ہوئے دم گھٹنے کی تصدیق کے بعد کیس نے سنگین رخ اختیار کرلیا۔

پرمود کے شک کے بعد پولیس نے سپریا سے بار بار پوچھ گچھ کی، جس کے دوران اس نے مبینہ طور پر گلا دبا کر اور پیٹ پر گھٹنے ٹیک کر لڑکی کو قتل کرنے کا اعتراف کیا۔

کلمبولی پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر راجیندر کوٹے نے کہا کہ طبی معائنے سے واضح طور پر ثابت ہوا کہ یہ قتل کا معاملہ ہے۔ اعتراف اور ثبوت کی بنیاد پر، ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزمہ خاتون ہمیشہ سے لڑکا چاہتی تھی اور بیٹی کی پیدائش سے ناخوش تھی۔

17 سالہ لڑکی کی خودکشی معاملے میں چچا گرفتار

مزید تین رشتہ داروں کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج، زیورات چوری کے شبہ میں مسلسل ذہنی اذیت دینے کا الزام

نوی ممبئی: کلمبولی پولیس نے ایک 17 سالہ لڑکی کی خودکشی کے معاملے میں تین رشتہ داروں کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کیا ہے جس نے تین ماہ قبل زیورات کی چوری کے شبہ میں مسلسل ذہنی اذیت کا شکار ہونے کے بعد خودکشی کر لی تھی۔ اس معاملے میں لڑکی کے چچا کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ کلمبولی کے سیکٹر 14 میں پیش آیا جہاں شکایت کنندہ دنیش یادو (40) اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے۔ 2 ستمبر کو گنپتی وسرجن کے دوران، لڑکی کی خالہ کا پانچ تولہ سونے کا منگل سوتر مبینہ طور پر غائب ہوگیا تھا، اور نابالغ مانسی یادو (17) پر شبہ تھا۔

پولیس نے بتایا کہ 4 ستمبر کی رات لڑکی کے چچا رمیش یادو نے اسے اپنے گھر بلایا اور اس سے مبینہ چوری کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔ الزام ہے کہ خالہ اور کزن نے نوجوان پر توہین آمیز الزامات لگائے اور اس کے کردار پر سوالیہ نشان لگایا جس سے وہ شدید ذہنی صدمے کا باعث بنی۔

اس کے چچا نے شکایت درج کروانے کے بعد، مانسی کو مبینہ طور پر 5 ستمبر کی صبح کلمبولی پولیس اسٹیشن لے جایا گیا، اور اس کے اور اس کے دوست کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کیا گیا۔ یہ تذلیل برداشت نہ کرسکی، لڑکی نے اس دن بعد میں اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ اسے کاموٹھے کے ایم جی ایم اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

تحقیقات کے بعد کلمبولی پولیس نے رمیش رامدولر یادو (63)، اس کی بیوی سشیلا یادو، اور ان کی بیٹی کرشمہ یادو کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 107 اور 3(5) کے تحت خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کیا۔ مرکزی ملزم رمیش یادو کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

کالمبولی پولیس کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ہماری تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ مبینہ چوری پر نابالغ کو مسلسل ذہنی اذیت اور تذلیل کا سامنا تھا، جس کی وجہ سے اس نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔ شواہد اور ریکارڈ کیے گئے بیانات کی بنیاد پر، خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ متوفی مانسی یادو نے حال ہی میں 12 ویں سائنس کا امتحان پاس کیا تھا اور کھپولی کے ایک کالج میں داخلہ لیا تھا۔

کیڑے مار ادویات کے اسپرے کیلئے محکمہ زراعت سے لائسنس لینا لازمی ہے

ممبئی: شہر ممبئی کے مضافات اور تھانے اضلاع میں محکمہ زراعت کی طرف سے کیڑے مار ادویات کے ذخیرہ اور فروخت کے لائسنس جاری کیے جاتے ہیں۔ کیڑے مار ادویات (پیسٹ کنٹرول آپریشن) کے سپرے کے لیے محکمہ زراعت سے لائسنس لینا لازمی ہے۔ تاہم، یہ بات حکومت کے علم میں آئی ہے کہ بہت سے دکاندار بغیر لائسنس کے گھریلو کیڑے مار ادویات (میڈیکل اسٹورز، گروسری اسٹورز، سپر مارکیٹ، بازار وغیرہ) فروخت کرنے کا کاروبار کر رہے ہیں۔ تاہم، ممبئی شہر، ممبئی کے مضافات اور تھانے اضلاع میں تمام دکانداروں سے شیواجی آملے، ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت، کونکن ڈویژن سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر کیڑے مار ادویات کے ذخیرہ (تھوک اور خوردہ)، گھریلو کیڑے مار ادویات کی فروخت اور کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کے لائسنس حاصل کریں۔ مرکزی حکومت کے کیڑے مار ادویات ایکٹ، 1968 اور کیڑے مار ادویات کے قوانین، 1971 کے تحت، کیڑے مار ادویات کے ذخیرہ اور فروخت (تھوک اور خوردہ)، گھریلو کیڑے مار ادویات کی فروخت اور کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کے لیے لائسنس حاصل کرنا لازمی ہے۔ گھریلو کیڑے مار ادویات کے ذخیرہ کرنے اور فروخت کرنے کے لائسنس کیڑے مار ادویات کے قواعد کے مطابق مستقل طور پر جاری کیے جاتے ہیں۔ اگر لائسنس میں اصل سرٹیفکیٹ کی میعاد ختم ہوجاتی ہے، تو انہیں لائسنس میں شامل کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ، ممنوعہ کیڑے مار ادویات کے استعمال کے لیے لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے۔ لائسنس کے بغیر کاروبار کرنا کیڑے مار ادویات ایکٹ 1971 کے رول 10 کی خلاف ورزی ہے۔

تیرہ سالہ طالبہ انشیکا گوڑ کی موت کا معاملہ:

پال گھر عدالت نے ٹیچر کو عبوری ضمانت دی

ممبئی (یو این آئی) پال گھر کی سیشن کورٹ نے اسکول ٹیچر ممتا یادو کو تیرہ سالہ طالبہ انشیکا گوڑ کی موت کے معاملے میں عبوری ضمانت دے دی۔ الزام ہے کہ طالبہ کو سزا کے طور پر سو بیٹھکیں لگوائی گئیں، جس کے بعد وہ شدید بیمار پڑی۔ عدالت نے ضمانت دیتے وقت شرط رکھی کہ استاد تحقیقات میں رکاوٹ نہ ڈالیں، ثبوت سے چھیڑ چھاڑ نہ کریں اور بچی کے والدین یا رشتہ داروں سے رابطہ نہ کریں۔ تحریری حکم میں عدالت نے درج کیا کہ حتمی میڈیکل رپورٹ ابھی موصول نہیں ہوئی، لہٰذا فیصلہ عبوری ضمانت کی صورت میں دیا گیا۔ واقعہ واسی کے شری ہنومت ودیامندر اسکول میں پیش آیا، جہاں انشیکا چھٹی جماعت میں زیر تعلیم تھی۔ بچی کو 10 نومبر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا اور 14 نومبر کو اس کا انتقال ہوگیا۔ پولیس نے ٹیچر کے خلاف غیر ارادی قتل اور بچوں پر ظلم کے تحت دفعات لگائی ہیں۔

6 لاکھ روپے میں 7 دن کے بچے کو بیچنے کی کوشش کرنیوالے 5 افراد گرفتار

ممبئی: تھانے، مہاراشٹر میں پولیس نے انسانی اسمگلنگ کے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے اور پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے جو 7 دن کے بچے کو 6 لاکھ روپے میں بیچنے کی کوشش کر رہے تھے، حکام نے جمعہ کو بتایا۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، سٹی پولیس کے انسداد انسانی اسمگلنگ سیل نے بدھ کی رات بدلاپور مغربی علاقے میں ایک ہوٹل کے قریب جال بچھا دیا۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے ایک ڈیکائی خریدار کا استعمال کیا کہ ایک گروپ دراصل ایک نوزائیدہ بچے کو بیچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گینگ کو یو پی آئی کے ذریعے ٹوکن منی کے طور پر 20,000 روپے دیے گئے تھے، اور بقیہ 5.8 لاکھ روپے نقد ادا کیے جانے تھے۔ جعلی گاہک کی جانب سے الرٹ ملنے کے بعد پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور ڈیل کے لیے آنے والے پانچوں افراد کو گرفتار کرلیا۔ ملزمین کی شناخت شنکر سنبھاجی منوہر (36) کے طور پر کی گئی ہے جس نے نقد رقم قبول کی تھی، ریشما شہاب الدین شیخ (35) جس نے بچہ پیدا کیا تھا، اگت پوری میں مقیم ایجنٹ نتن سنبھاجی منوہر (33) اور شنکر گنیش جادھو (35) اور آصف چند خان (27) جو مانکھرد، ممبئی میں مقیم ایجنٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک چھٹا ساتھی، جس کی شناخت سپنا کے نام سے ہوئی ہے، فرار ہے اور پولیس اس کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بدلاپور (مغربی) پولیس اسٹیشن کے ایک سینئر اہلکار نے کہا، "گینگ نے نوزائیدہ بچے کو 6 لاکھ روپے میں فروخت کرنے کی سازش کی تھی۔ ہمیں شبہ ہے کہ یہ ایک بہت بڑے گھوٹالے کا حصہ ہے جس میں بچوں کے اغوا اور بے اولاد جوڑوں کو فروخت کرنا شامل ہے۔

رائے گڑھ میں نومنتخب خاتون نگر سیوک کے شوہر کا دن دہاڑے قتل

سیاسی رنجش کا شبہ، ملزم فرار

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے رائے گڑھ ضلع کے کھوپولی علاقے میں ایک سنگین واردات نے سیاسی فضا میں ہلچل پیدا کر دی۔ شیوسینا شندے دھڑے کی نومنتخب خاتون کارپوریٹر مانسی کالوکھے کے شوہر منگیش کالوکھے کا جمعہ کی صبح 7 بجے سائی بابا نگر علاقے میں دن دہاڑے قتل کر دیا گیا۔ ابتدائی جانکاری کے مطابق منگیش کالوکھے اپنی بیٹیوں کو اسکول چھوڑ کر واپس گھر آ رہے تھے کہ ایک نامعلوم گاڑی میں آئے 4 تا 5 افراد نے ان کی گاڑی کو روک کر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر دیا جس سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ واقعہ کے بعد حملہ آور گاڑی سمیت فرار ہو گئے۔ خبر ملتے ہی پولیس ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے روانہ کیا۔ تفتیشی افسر کے مطابق واقعہ کی جانچ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے جاری ہے۔ پولیس نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ قتل کے پیچھے سیاسی رنجش کا زاویہ اہم ہوسکتا ہے، تاہم واضح وجہ تفتیش کے بعد سامنے آئے گی۔ علاقے میں خوف وغم کا ماحول ہے جب کہ سیاسی حلقوں میں اس قتل نے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

بی ایم سی عام انتخابات: افسران اور ملازمین کیلئے انتخابی تربیت میں حاضری لازمی

انتخابی تربیت سے غیر حاضر رہنے پر فوجداری کارروائی کی جائے گی

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (BMC) عام انتخابات کو شفاف، منصفانہ اور ہموار طریقے سے کرانے کے لیے انتخابی عمل میں شامل تمام افسران اور ملازمین کو ضروری تربیت فراہم کرے گی۔ پیر 29 دسمبر 2025 سے ہفتہ 3 جنوری 2026 تک اور پیر 5 جنوری 2026 سے جمعہ 9 جنوری 2026 تک ٹریننگ سیشنز کا انعقاد کیا گیا ہے۔ تمام متعلقہ افسران اور ملازمین کو ٹریننگ کی تاریخ، وقت اور مقام الگ الگ بتا دیا گیا ہے۔ افسران و ملازمین کے لیے اس ٹریننگ میں شرکت لازمی ہے۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے سختی سے انتباہ دیا ہے کہ جو افسران اور ملازمین ٹریننگ سے غیر حاضر ہوں گے یا عزت مآب ریاستی الیکشن کمیشن مہاراشٹر کی ہدایات کے مطابق احکامات پر عمل نہیں کریں گے ان کے خلاف فوجداری کارروائی کی جائے گی۔ معزز ریاستی الیکشن کمیشن، مہاراشٹر نے میونسپل کارپوریشن عام انتخابات 2025-26 کے سلسلے میں انتخابی پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن عام انتخابات کے لیے ووٹنگ کا عمل جمعرات، 15 جنوری، 2026 کو صبح 7.30 بجے سے شام 5.30 بجے تک ہوگا۔ نیز، گنتی کے عمل اور نتائج کا اعلان جمعہ 16 جنوری 2026 کو صبح 10 بجے سے کیا جائے گا۔ میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات کو مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور ہموار انداز میں منعقد کرنے کے لیے انتخابی عمل سے متعلق تمام مراحل کی باریک بینی سے منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ چونکہ پولنگ اسٹیشن کے صدر (پی آر او)، اسسٹنٹ پولنگ اسٹیشن صدر (اے پی آر او)، پولنگ آفیسر (پی او) اور اس انتخابی عمل میں شامل ملازمین کو ضروری تربیت فراہم کرنا ضروری ہے، اس لیے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے خصوصی تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ تربیتی سیشن پیر 29 دسمبر 2025 سے 3 جنوری 2026 اور پیر 5 جنوری 2026 سے 9 جنوری 2026 تک دو سیشنز میں منعقد کیا گیا ہے۔ ٹریننگ میں انتخابی عمل کی ذمہ داریوں، ضابطہ اخلاق، ووٹنگ اور گنتی کے عمل، قانونی معاملات اور ہنگامی حالات میں کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ انتخابی تربیت کا بنیادی مقصد انتخابی عمل کو کسی بھی قسم کی غلطی، ابہام یا بددیانتی سے بچا کر معتبر اور شفاف بنانا ہے۔

ٹریننگ کی تاریخ، وقت اور مقام تمام متعلقہ افسران اور ملازمین کو الگ الگ تقرری آرڈر کے ذریعے مطلع کر دیا گیا ہے۔ تمام افسران اور ملازمین کے لیے اس ٹریننگ میں شرکت لازمی ہے۔ کسی بھی وجہ سے غیر حاضری قبول نہیں کی جائے گی۔ معزز ریاستی الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق، میونسپل ایڈمنسٹریشن سخت وارننگ دے رہی ہے کہ جو افسران اور ملازمین ٹریننگ سیشن سے غیر حاضر ہوں گے، احکامات کی تعمیل نہیں کریں گے یا انتخابی عمل میں اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام ہوں گے، ممبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1888 کی دفعہ 28(a) کے تحت ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اور ملازمین ٹریننگ میں شرکت کریں اور اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے نبھائیں۔

شوہر نے بیوی کو نہر کے بہتے پانی میں دھکا دے کر قتل کرنے کی کوشش کی

امراوتی (یو این آئی) اکیس سالہ خاتون کو اس کے شوہر نے چالاکی سے پمپل 'کھوٹا موٹھا' کنال کے قریب بہتے پانی میں دھکا دے کر قتل کرنے کی کوشش کی، تاہم خاتون نہر میں موجود ایک درخت کی شاخ پکڑ کر کسی طرح جان بچانے میں کامیاب ہوگئی۔ تیوسا پولیس نے شوہر شیواسوٗلے (رہائش کرج گاؤں) کے ساتھ ایک 17 سالہ لڑکے کو بھی حراست میں لے لیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق میاں بیوی کچھ عرصے سے علیحدہ رہ رہے تھے مگر فون پر رابطہ جاری تھا۔ خاتون اپنی خالہ (آکوٹ) جانے کے لئے گھر سے نکلی اور شوہر کو بتایا تو شیوا نے موٹر سائیکل پر ساتھ لے جانے کا بہانہ کیا۔ اس نے ایک 17 سالہ لڑکے کو بھی ہمراہ لیا اور تینوں ساتر گاؤں راستے کنال کی جانب پہنچے۔ پولیس کے مطابق پمپل کھوٹا موٹھا کنال کے پاس پہنچ کر شیوا نے موٹر سائیکل روکی اور لڑکے کی مدد سے خاتون کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر اسے پانی میں دھکا دے دیا، جس کے بعد دونوں موقع سے فرار ہوگئے۔ کنال میں بہتے ہوئے خاتون کو کچھ فاصلے پر ایک درخت کی ٹہنی ہاتھ لگی اور وہ اس کا سہارا لیتے ہوئے بمشکل کنارے تک پہنچ گئی۔ خاتون نے قریب ہی موجود کھیت کے ایک کسان سے مدد لے کر تیوسا تھانے پہنچ کر شکایت درج کرائی۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے دونوں ملزمان کو حراست میں لے لیا ہے۔

امراوتی میں پولیس کارروائی، گھر سے ممنوعہ نائیلون مانجھا برآمد، ششی کانت سُبھاش راؤ کاٹے گرفتار

امراوتی (یو این آئی) راجا پیٹھ پولیس نے چھپکل علاقے میں ممنوعہ نائیلون مانجھے کی خرید و فروخت کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے ششی کانت سبھاش راؤ کاٹے (عمر 52) کو حراست میں لیا اور اس کے گھر سے بیس ہزار روپے مالیت کا نائیلون مانجھا ضبط کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نائیلون مانجھے پر مکمل پابندی کے باوجود خفیہ طور پر اس کی فروخت کی جا رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق راجا پیٹھ پولیس تھانہ حدود میں چھپکل کے ایک گھر میں ممنوعہ مانجھے فروخت ہونے کی خبر ملی جس پر ٹیم نے چھاپہ مار کارروائی کی۔ تلاشی کے دوران مونو کائٹ کمپنی کے نائیلون مانجھے کے سترہ گولے اور گولڈ کمپنی کے آٹھ گولے برآمد ہوئے۔ پولیس نے مال ضبط کرتے ہوئے ملزم کے خلاف معاملہ درج کر لیا ہے۔ اس کارروائی کی رہنمائی پولیس کمشنر راکیش کمار اولا اور پولیس انسپکٹر پنیت کلتے نے کی۔ مہم میں اے پی آئی ملند ہیورے، ساگر سردار، پون تیواری، دنیش بھیسے، سنجے کڈو اور انکش کالے نے حصہ لیا۔ پولیس نے شہریوں کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ ممنوعہ نائیلون مانجھے انسانی زندگی، پرندوں اور ماحول کیلئے شدید خطرناک ہے، اس لیے اس کا استعمال یا خرید و فروخت نہ کی جائے۔

بابا صدیقی قتل معاملہ:

ممبئی کرائم برانچ کی جانب سے امول گائیکواڑ کیخلاف سپلیمنٹری چارج شیٹ داخل

ممبئی: ممبئی پولیس کی کرائم برانچ نے این سی پی کے سینئر رہنما بابا صدیقی قتل معاملہ میں ملزم امول گائیکواڑ کے خلاف تقریباً 200 صفحات پر مشتمل سپلیمنٹری چارج شیٹ عدالت میں داخل کر دی ہے۔ اس چارج شیٹ میں قریب 30 گواہوں کے نام شامل کیے گئے ہیں، جو اس ہائی پروفائل معاملہ میں تفتیش کو مضبوط بناتے ہیں۔ پولیس کی جانب سے داخل کی گئی چارج شیٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امول گائیکواڑ کا اپنے ساتھی شبھم لونکر کے ساتھ مسلسل رابطہ رہا۔ تفتیش کے دوران گائیکواڑ نے پولیس کو بتایا کہ وہ 'ڈبہ کالنگ' اور سگنل میسجنگ ایپ کا استعمال کرتا تھا، تاکہ پولیس اس کی لوکیشن ٹریک نہ کرسکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ طریقہ کار دانستہ طور پر اپنایا گیا تاکہ سازش سے متعلق گفتگو خفیہ رکھی جاسکے۔ چارج شیٹ کے مطابق، یکم اکتوبر سے 12 اکتوبر 2024 کے درمیان امول گائیکواڑ کا شبھم لونکر کے بھائی پروین لونکر سے بھی مسلسل رابطہ رہا۔ پولیس کا ماننا ہے کہ اسی مدت کے دوران بابا صدیقی کے قتل کی منصوبہ بندی کو حتمی شکل دی گئی۔ تفتیش میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ گائیکواڑ کا براہ راست رابطہ شبھم لونکر سے تھا، جسے پولیس اس معاملہ کا مفرور ساتھی اور مبینہ ماسٹر مائنڈ قرار دے رہی ہے۔ امول گائیکواڑ پونے کے وارجے علاقے کا رہائشی ہے اور وہ اس معاملہ میں گرفتار ہونے والا 27 واں ملزم ہے۔ پولیس کے مطابق، اسے اگست 2024 میں کولہاپور سے گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتاری سے قبل وہ ناسک، سولاپور اور کولہاپور میں مسلسل مقام تبدیل کر کے پولیس سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تفتیش میں یہ پہلو بھی سامنے آیا ہے کہ گائیکواڑ کے مبینہ طور پر بشنوئی گینگ سے تعلقات رہے ہیں، جس کی جانچ بدستور جاری ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ امول گائیکواڑ کی گرفتاری اور اس کے انکشافات نے کیس کو ایک نئے موڑ پر لا کھڑا کیا ہے۔ کرائم برانچ نے دیگر ملوث افراد کی تلاش تیز کر دی ہے اور مختلف زاویوں سے معاملہ کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ مزید یہ کہ امول گائیکواڑ پر جولائی 2025 میں پنجاب کے ٹیکسٹائل تاجر سنجے ورما کے قتل میں بھی اہم کردار ادا کرنے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق، اس نے شوٹروں کو پناہ دی اور لاجسٹک مدد فراہم کی۔ اس بنیاد پر اس کا نام پنجاب معاملہ کی ایف آئی آر میں شامل کیا گیا ہے، جس کے بعد اسے مزید تفتیش کے لیے ممبئی کرائم برانچ سے پنجاب پولیس کی تحویل میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

کلیان کے کارپوریٹر کاشف ٹنکی کو بینک چیک باؤنس معاملے میں

تین ماہ قید اور تین لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی

کلیم شیخ

کلیان: کلیان ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ نے کاشف ٹانکی، دودھناکا کے سابق میونسپل کونسلر، سدیشور علی، کلیان کو بینک میں جعلی چیک پیش کرنے پر تین ماہ کی قید اور تین لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ الیکشن کے موسم میں ایک مسلم کارپوریٹر کو دی گئی اس سزا سے میونسپل ایریا میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ستمبر 2022-2023 میں کارپوریٹر کاشف ٹنکی نے مرحوم صادق الزماخان سے 2 لاکھ روپے کا قرض لیا۔ قرض کی ادائیگی کے لیے کاشف نے خان خاندان کو انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ (آئی سی آئی) کے نام پر ایک چیک دیا۔ جب یہ چیک بینک آف مہاراشٹرا میں جمع کیا گیا تو پتہ چلا کہ یہ جعلی چیک ہے۔ دونوں طرف سے دلائل سننے کے بعد کلیان ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ کے جج اے جے آر کی ڈویژن بنچ نے شیخ نے کارپوریٹر کاشف ٹنکی کو تین ماہ قید اور تین لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ امام الدین ٹنکی کو جعلی چیک جاری کرنے پر تین ماہ قید اور 3,02,260 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ٹنکی کو تین ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس کیس میں خاتون شکایت کنندہ فوزیہ خان کی جانب سے ایڈوکیٹ اے ایم ایس قاضی نے دلائل دیے جبکہ کارپوریٹر کی جانب سے ایڈوکیٹ یاسر مسعود پیش امام نے دفاع پیش کیا۔ اس معاملے میں ہمارے نمائندے نے کاشف ٹنکی سے ان کے موبائل نمبر 9820869615 پر رابطہ کیا تو موبائل بند تھا۔ مزید معلومات کے مطابق کاشف ٹنکی کئی روز سے علیل تھے۔ اس خبر سے کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن انتخابات میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔

ممبئی کے تاجر کو کبوتروں کو کھانا کھلانا مہنگا پڑا، عدالت نے جرمانہ عائد کیا

عدالت میں ایک درخواست دائر کی، جس میں کہا گیا کہ اس کا اعتراف رضاکارانہ تھا اور نرمی کی درخواست کرتا تھا

ممبئی: کبوتروں کو کھانا کھلانے کے جرم میں ایک تاجر کو سزا سنائی گئی ہے۔ یہ واقعہ جولائی میں ممبئی ہائی کورٹ کی جانب سے پابندی عائد کیے جانے کے بعد پیش آیا۔ باندرہ میں میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کی عدالت نے 52 سالہ نتن شیٹھ نامی ایک تاجر کو عوامی جگہ پر کبوتروں کو کھلانے کا مجرم قرار دیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ عمل صحت عامہ کے لیے خطرہ ہے اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے 3000 روپے اور 2000 روپے جرمانہ عائد کیا۔

یہ معاملہ ماہم پولیس اسٹیشن میں یکم اگست کو درج کیا گیا تھا۔ پولیس کو نتن شیٹھ کو ایل جے روڈ پر ہندوجا اسپتال کے قریب کبوتروں کے گھر کے قریب کبوتروں کو چراتے ہوئے پایا۔ پولیس نے کہا کہ یہ عمل انسانی زندگی، صحت اور حفاظت کے لیے خطرہ ہے اور اس سے بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔ ایک ماہ کے اندر پولیس نے شیٹھ کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی۔ سماعت کے دوران شیٹھ نے الزامات کو تسلیم کیا۔ اس نے عدالت میں ایک درخواست دائر کی، جس میں کہا گیا کہ اس کا اعتراف جرم رضاکارانہ تھا اور نرمی کی درخواست کی۔ عدالت نے ان کی درخواست منظور کرتے ہوئے کہا کہ جرم کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے جرمانہ کافی ہوگا اور اسی کے مطابق جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ V.U. میسل نے نتن شیٹھ کو 22 دسمبر کو مختلف دفعات کے تحت مجرم ٹھہرایا۔ عدالت نے کہا کہ اس کے اقدامات سے انسانی زندگی، صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہے اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ اس لیے یہ قابل سزا جرم ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس نے یہ کام غیر قانونی یا لاپرواہی سے کیا، یہ جانتے ہوئے یا اس پر یقین کرنے کی وجہ ہے کہ اس سے مہلک بیماری پھیل سکتی ہے۔ واضح رہے کہ عوامی مقامات پر کبوتروں کو کھانا کھلانا اب ممبئی میں غیر قانونی ہے کیونکہ یہ صحت عامہ کے لیے خطرہ ہے۔ جولائی میں ہائی کورٹ نے عوامی مقامات پر کبوتروں کو کھانا کھلانے کے خلاف کارروائی کا حکم دیا تھا۔

ممبئی-گوا قومی شاہراہ کو چوڑا کرنے کا کام ایک بار پھر تاخیر کا شکار

سفر کے اوقات میں اضافہ اور موٹر سائیکلوں کے لیے روزانہ ٹریفک جام کا باعث بن رہا ہے۔ اب حکام کا اندازہ ہے کہ کلیدی حصے 2026 اور 2027 سے پہلے تیار نہیں ہوں گے

ممبئی: ممبئی گوا قومی شاہراہ کی طویل تاخیر سے چوڑائی، جسے ریاستی دارالحکومت اور کونکن کے ساحل کے درمیان ہموار سفر کے لیے ایک اہم لنک کے طور پر دیکھا جاتا ہے، کو بڑے دھچکوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اگرچہ دو لین کوریڈور کو چار لین تک پھیلانے کے لیے 2013 میں کام شروع ہوا، لیکن پورے راستے میں پیش رفت ناہموار ہے۔ جیسا کہ رپورٹ کے مطابق، پنول سے کاسو اور انڈاپور تک تقریباً 84 کلومیٹر کا فاصلہ، جسے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے لیا ہے، بڑی حد تک مکمل ہے اور معقول حد تک ہموار ڈرائیونگ پیش کرتا ہے۔ تاہم، حکام نے کہا کہ اصل چوک پوائنٹس انڈاپور سے پرے ہیں جہاں ٹریفک اکثر سست ہو جاتی ہے۔ تقریباً چار سو ستر کلومیٹر کے اندپور تا زراپ کوریڈور کو سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی مرکزی وزارت براہ راست سنبھال رہی ہے۔ یہاں سب سے بڑی رکاوٹیں تین کلومیٹر انڈاپور بائی پاس اور سات کلومیٹر منگاؤں بائی پاس ہیں۔ دونوں اصل کنٹریکٹ کا حصہ تھے لیکن برسوں تک نامکمل رہے جس کی وجہ سے وزارت کو اس سال کے شروع میں نئے ٹینڈرز جاری کرنے پر مجبور کیا گیا۔ کام دوبارہ شروع ہوگیا ہے، لیکن حکام تسلیم کرتے ہیں کہ بائی پاس مارچ 2027 سے پہلے تیار ہونے کا امکان نہیں ہے۔ اندا پور اور مانگاؤں سے سفر کرنے والے موٹر سائیکلوں کو شدید جام کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خاص طور پر مصروف اوقات میں۔ اگرچہ عارضی طور پر چوڑا کیا گیا ہے، مسافروں کا کہنا ہے کہ ان قصبوں میں اندرونی اور بیرونی ٹریفک میں تصادم ہے، جس سے لمبی قطاریں لگتی ہیں اور مزید تاخیر ہوتی ہے۔ منگاؤں سے آگے، سڑکوں کے حالات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ پرشورام گھاٹ سے زراپ تک کام تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ اس کے باوجود، لنجا، نیوالی، پالی اور سنگمیشور کے قریب چار فلائی اوورز پر تعمیر کی سست رفتار، ہر ایک تقریباً آٹھ سو میٹر طویل ہے، تقریباً دو سالوں سے مسائل کا باعث ہے۔ اب یہ ڈھانچے مارچ 2026 تک کھلنے کی امید ہے۔ عہدیداروں نے زور دیا کہ بھیڑ بنیادی طور پر فعال کام کے علاقوں تک محدود ہے۔ نقل و حرکت کو برقرار رکھنے کے لیے فلائی اوور سائٹس کے ارد گرد سروس روڈز بنائے گئے ہیں۔ انجینئر چیتنیا پاٹل کی طرف سے شاہراہ پر اٹھتیس دن، چار سو ستر کلومیٹر کا مارچ کرنے کے بعد اس مسئلے کو زیادہ توجہ ملی۔ اس کی رپورٹ مزید کارروائی کے لیے مرکزی وزیر نتن گڈکری کو سونپی گئی ہے۔

اسٹاک مارکیٹ میں مندی: سینسیکس 356 پوائنٹس گر گیا

ممبئی (یو این آئی) ڈالر کے مقابلے میں روپے کی گرتی ہوئی قدر کے باعث جمعرات کو گھریلو شیئر بازاروں میں فروخت کا دباؤ غالب رہا، جس کے نتیجے میں بی ایس ای کا 30 شیئرز پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس 356.24 پوائنٹس (0.42 فیصد) کی گراوٹ کے ساتھ 85,052.46 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 اشاریہ بھی 99.80 پوائنٹس یعنی 0.38 فیصد گھٹ کر 26,042.30 پوائنٹس پر آ گیا۔ یہ لگاتار دوسرا دن ہے جب بازار مندی کا شکار رہا۔ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی کمزوری کا اثر شیئر بازاروں پر واضح طور پر دیکھا گیا۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے حصص میں بھی فروخت رہی۔ نفٹی مڈکیپ- 50 اشاریہ 0.38 فیصد نیچے آیا، جبکہ اسمال کیپ- 100 اشاریہ میں 0.08 فیصد کی کمی درج کی گئی۔

یوپی میں آلودگی کا 'ڈبل اٹیک' پھیپھڑے ہو رہے ہیں خراب

لکھنؤ:(پی این ایس) ریاست میں شدید سردی کے ساتھ ہی کئی اضلاع میں آلودگی کی سطح بھی بڑھ رہی ہے۔ دہلی کی سرحد سے متصل یوپی اضلاع میں ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) 400 سے زیادہ تک پہنچ رہا ہے۔ گریٹر نوئیڈا، نوئیڈا، غازی آباد، میرٹھ اور ہاپوڑ سمیت کئی شہروں میں آلودگی لوگوں کی صحت کو متاثر کرنے لگی ہے۔ ماہرین کے مطابق آلودگی نہ صرف صحت کو متاثر کرتی ہے بلکہ اس سے نفسیاتی پریشانی بھی ہوتی ہے۔ بہت سے مریضوں کو جلد سے متعلق مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر وید پرکاش، کے جی ایم یو میں شعبہ پلمونری اور کریٹیکل کیئر کے سربراہ، نے وضاحت کی کہ آلودہ ہوا صرف پھیپھڑوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ جسم کے مختلف حصوں کو متاثر کرتی ہے۔ سانس کی دشواریوں میں مبتلا مریضوں کے لیے سانس کے مسائل ہو سکتے ہیں۔ اس صورتحال میں مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ باہر جانے سے پہلے چہرے پر ماسک پہن لیں۔ غیر ضروری باہر نکلنے سے گریز کریں۔ کہرے کے موسم میں صبح یا شام کی سیر سے پرہیز کریں۔ ڈاکٹر پارول ورما، کے جی ایم یو میں ماہر امراض جلد، نے بتایا کہ ہوا میں زہریلی گیسیں اور ذرات جلد کی عمر بڑھنے کے عمل کو تیز کرتے ہیں، جس سے قبل از وقت جھریاں، رنگت اور جلد کے دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ آلودہ ہوا میں طویل عرصے تک رہنے سے جلد کے کینسر کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ کے جی ایم یو نیورولوجسٹ ڈاکٹر ہریش نگم نے وضاحت کی کہ PM 2.5 جیسے ذرات خون کے دماغ کی رکاوٹ کو عبور کرتے ہیں اور دماغ کو نقصان پہنچاتے ہیں، جس سے اعصابی نقصان اور فالج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

ویر بال دیوس پر وزیر اعلیٰ یوگی کی رہائش پر کیرتن سماگم

لکھنؤ:(یو این آئی) 'ویر بال دیوس' کے موقع پر جمعہ کے روز ملک بھر میں سری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے چاروں صاحبزادوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر لکھنؤ میں واقع وزیرِ اعلیٰ کی رہائش گاہ پر سری گرو گرنتھ صاحب جی کے مقدس سروپ کی آمد ہوئی اور کیرتن سماگم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ موجود رہے۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے چار صاحبزادوں کی شہادت بے مثال جرأت، استقامت اور حب الوطنی کی لازوال داستان ہے۔ ان کی قربانی صدیوں تک اہلِ وطن کو فرض شناسی، حق پرستی اور قوم کے لیے زندگی وقف کرنے کی ترغیب دیتی رہے گی۔ اس موقع پر گرو تیغ بہادر جی کے 350ویں یوم شہادت کے تحت بھی خصوصی پروگرام منعقد کیے گئے۔ وزیرِ اعلیٰ کی رہائش پر منعقد کیرتن سماگم میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی اور گرووانی کے ذریعے صاحبزادوں کی قربانی کو یاد کیا۔ ادھر نائب وزیرِ اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ صاحبزادوں کی بے مثال جرأت، اٹل عقیدہ اور ناانصافی کے خلاف ثابت قدم عزم انسانی تاریخ میں بہادری اور ایثار کی دائمی علامت ہے۔ ان کی زندگی اور قربانی آنے والی نسلوں کو سچائی، دھرم اور ملک کی سلامتی کی مسلسل ترغیب دیتی رہے گی۔

گولی لگنے سے نوجوان کی موت

مرزاپور:(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع مرزاپور کے پکھوا تھانہ علاقہ میں کانشی رام کالونی کے نزدیک غیر قانونی کٹے سے چلی گولی سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس نے نامزد ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) منیش کمار سنگھ نے جمعہ کو بتایا کہ ضلع جونپور کے بخشا تھانہ علاقہ کے رہائشی صدام نے کچھ دن پہلے اپنے چچازاد بھائی ارباز ولد دھبڑو کو کام کے سلسلے میں پکھوا بلایا تھا۔ ارباز اپنے ساتھ ایک غیر قانونی کٹا لے کر آیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ کل رات تقریباً 12 بجے دونوں کٹے سے فائر کرنا سیکھ رہے تھے۔ اسی چھینا جھپٹی کے دوران گولی چل گئی جو صدام کے سینے میں لگی۔ مقامی لوگ اسے علاج کے لیے اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ صدام تین بچوں کا باپ تھا۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور ارباز کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

بی جے پی حکومت میں عوام کو ترقی اور عزت نہیں ملی: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کے روز کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اقتدار میں عوام کو ترقی اور عزت نہیں، بلکہ صرف 'ماٹی - دھوکہ' ہی ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب صورتحال 'ہاتا نہیں بھاتا' سے بہت آگے بڑھ چکی ہے اور نظر اندازی اور حقارت میں تبدیل ہوگئی ہے، جسے کوئی بھی عزت دار معاشرہ برداشت نہیں کر سکتا۔ مسٹر یادو نے ایکس پر لکھا کہ 'جب کسی سماج کے سامنے صرف دو راستے بچتے ہیں، اقتدار یا احترام، تو خوددار سماج ہمیشہ احترام کو ہی چنتا ہے۔ یہ حقیقت کسی ایک سماج تک محدود نہیں، بلکہ ہر طبقے اور برادری پر یکساں طور پر نافذ ہوتی ہے۔ بی جے پی کسی کی سگی نہیں ہے اور آج 'بی جے پی والا' کہلانا ایک منفی سماجی شناخت بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی سے وابستہ لوگ اپنے مفاد کے لیے ماحولیات جیسی نازک وراثت کے ساتھ کھلواڑ کرتے ہیں، قصور ثابت ہو چکے مجرموں کو تحفظ

اور ان کی ستائش کرتے ہیں اور دواؤں کے نام پر زہریلی اور نشہ آور اشیاء فروخت کر کے لوگوں کی جان کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ انہوں نے انتخابی عمل میں لوٹ، بدعنوانی، کمیشن خوری اور اقتدار کے ناجائز استعمال کے سنگین الزامات بھی عائد کیے۔ اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ نفرت اور خوف کا ماحول بنا کر سماج کو تقسیم کرنا، آئین اور قانون کے بجائے ہجوم اور دباؤ کی سیاست کرنا اور سائنسی سوچ، تعلیم اور فنون سے خوف کھانا، یہ سب موجودہ اقتدار کے طرز عمل کو بے نقاب کرتا ہے۔ ان کے مطابق اسی وجہ سے امیر اور غریب کے درمیان خلیج بڑھ گئی ہے، بے روزگاری اور مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی ہے اور خواتین، غریب، محروم اور استحصال زدہ طبقات کے حقوق پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محب وطن، مہذب، انسان دوست، دیانت دار اور خوددار سماج اب ایسے سیاسی طرز عمل کے ساتھ کھڑے ہو کر ذلت اور عوامی غصے کا شکار نہیں بننا چاہتا۔ اکھلیش یادو نے واضح کیا کہ جب تک اس قسم کی اقتدار کی سیاست ختم نہیں ہوتی، تب تک سماج کو برابری کا احترام ملنا ممکن نہیں۔

لکھنؤ: آنجہانی وزیر اعظم بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی کی جینتی پر لوک بھون واقع اٹل جی کے مجسمہ کے سامنے ان کی تصویر پر گلپوشی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ۔

یوم پیدائش پر اٹل بہاری واجپئی کو خراج عقیدت

لکھیم پور کھیری:(پی این ایس) بھارت رتن اور ملک کے سابق وزیر اعظم، قابل احترام اٹل بہاری واجپئی کا یوم پیدائش ضلع کی نگر پنچایت میں واقع 'اٹل پارک' میں بڑے فخر اور اعزاز کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ خصوصی پروگرام میں سابق مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ اجے مشرا 'ٹینی' نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مہمان خصوصی اجے مشرا 'ٹینی' اٹل پارک پہنچے اور سابق وزیر اعظم کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے اٹل جی کی زندگی سے مختلف عوامی فلاحی کاموں اور متاثر کن کہانیوں کو شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اٹل جی کی قیادت اور ویژن ہمیشہ ملک کو ترقی کی نئی سمت دے گا۔ نگر پنچایت کے زیر اہتمام منعقدہ اس پروگرام میں نگر پنچایت چیئرمین محمد قیوم اور سابق چیئرمین پردیپ کمار پرور سمیت بی جے پی کے کئی سینئر لیڈران اور معززین موجود تھے۔ ترلوکی ناتھ دیوریا، ڈاکٹر این یو۔ خان، شری رام سنگھ، اور کونسلر رام نریش گپتا کے ساتھ بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے بھی اس تقریب میں اٹل جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

دیال پور میں فائرنگ سے ایک نوجوان کی موت، دوسرا شدید زخمی

وارانسی : (پی این ایس) وارانسی کے بڑا گاؤں تھانہ علاقے کے تحت دیال پور (رسول پور) گاؤں میں باغ کے سامنے معمولی تنازعہ خونریزی میں بدل گیا۔ موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم ہونے سے گولیاں چل گئیں جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس واقعے میں دو افراد کو گولیاں لگیں۔ ایک نوجوان سمیر سنگھ (14 سال) ولد بنارسی سنگھ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ دوسرے، اندر پور کے رہنے والے راموو یادو (35 سال) کی کمر میں گولی لگی۔ ڈاکٹروں نے اسے تشویشناک حالت کے پیش نظر بی ایچ یو ٹراما سینٹر ریفر کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بڑا گاؤں تھانہ انچارج اجے مشرا اور اے سی پی پنڈرا پرتیک جائے وقوعہ پر پہنچے اور واقعہ کی جانچ کی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، قریبی رہائشیوں سے انٹرویو کیا اور شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے۔ پولیس معاملے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔ فائرنگ کی وجہ، استعمال شدہ ہتھیار اور ملوث افراد کے کردار کا تعین کرنے کے لیے مکمل تفتیش جاری ہے۔ نوجوان کی موت کے بعد گاؤں میں کشیدگی پھیل گئی۔ پولیس کو احتیاطی تدابیر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ اس دوران علاقے میں سخت چیکنگ شروع کر دی گئی ہے۔ متوفی سمیر سنگھ اپنے باپ کا اکلوتا بیٹا تھا۔

خاتون کی لاش پھانسی کے پھندے سے برآمد

بہرائچ:(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ کے وشیشور گنج علاقے میں جمعہ کو ایک شادی شدہ خاتون کی لاش مشکوک حالات میں پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس کے مطابق متوفیہ کی شناخت ہردیو پوروا گاؤں کے رہائشی منوج گوسوامی کی بیوی گڑیا دیوی (25) کے طور پر کی گئی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ گڑیا دیوی طویل عرصے سے بیماری کی وجہ سے پریشان تھی۔ ساتھ ہی سال 2016 میں شادی ہونے کے باوجود اولاد نہ ہونے کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ میں رہتی تھی۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ انہی وجوہات کی بنا پر اس نے یہ قدم اٹھایا۔ وشیشور گنج پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر کمرے کو سیل کر دیا اور فورینسک ٹیم کے ساتھ موقع کا گہرائی سے معائنہ کیا۔

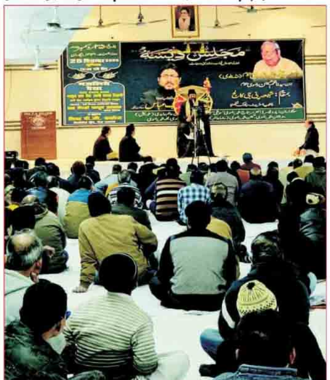

لکھنؤ: شیعہ پی جی کالج وکٹوریہ اسٹریٹ میں پروفیسر ڈاکٹر سراج شبر رضوی "عرشی" کے والد ڈاکٹر سید علی شبر رضوی مرحوم (سنڈیلوی) کی مجلس دیسہ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مولانا مرزا یعسوب عباس

آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ کے جلسے کے سلسلے میں میٹنگ

لکھنؤ : (پی این ایس) آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ کا ایک جلسہ 28 دسمبر 2025 کو بڑے امامباڑے میں صبح گیارہ بجے مولانا یعسوب عباس کی قیادت میں ہونے جا رہا ہے اس سلسلے میں آج ایک میٹنگ آل انڈیا جمعیۃ القریش کے ضلعی صدر شہزاد قریشی کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا تنظیم کے کنوینر محمد آفاق، آل انڈیا جمعیۃ القریش کے ضلع نائب صدر احد قریشی، صدر قصائی باڑہ معراج قریشی، عمار قریشی (شبو)، حاجی شبو، سید جلال الدین، محمد زین العابدین قریشی، محمد علی قریشی، محمد طاہر قریشی، محمد فیضان، محمد ریحان، سوربھ سریواستو وغیرہ نے اعلان کیا کہ ہم سب اپنے تمام کارکنوں کے ساتھ آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ کے جلسے کی حمایت کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ بھی اس جلسے میں شریک بھی ہونگے۔ آخر میں محمد آفاق نے کہا کہ جہاں کہیں بھی بلا تفریق مذہب و ملت امن و امان اور ہندوستان کے ترقی کی بات ہوگی تو ہم سب ایک ہندوستانی ہونے کے ناطے حمایت کریں گے اور ایسے پروگراموں میں سبھی کارکنوں کو شامل ہونے کی اپیل بھی کریں گے۔

لکھنؤ: پریس کلب میں چھوٹے امام باڑے میں مجوزہ اجلاس کے سلسلے میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا صائم مہدی و جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس

نئی ایئر لائنز کو سرکاری منظوری؛ شنکھ ایئر کی پروازیں 2026 میں متوقع

نئی دہلی: دو نئی ایئر لائنز - ال ہند ایئر اور فلائی ایکسپریس - کو اپنی پروازیں شروع کرنے کے لیے وزارت شہری ہوابازی کی جانب سے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (NOC) جاری کر دیا گیا ہے۔ اس بات کا اعلان مرکزی وزیر شہری ہوا بازی کنجاراپو رام موہن نائیڈو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر کیا۔ اپنی پوسٹ میں وزیر نے کہا کہ یہ منظوری بھارت کے شہری ہوابازی کے شعبے کو وسعت دینے اور علاقائی و گھریلو فضائی رابطے کو بہتر بنانے کی سمت ایک اور اہم قدم ہے۔ این او سی کے اجرا سے ایئر لائنز کو ضابطہ جاتی اور عملی تیاریوں، جن میں طیاروں کی شمولیت اور روٹ پلاننگ شامل ہے، کو آگے بڑھانے کا موقع ملے گا۔ ادھر اتر پردیش میں قائم شنکھ ایئر، جسے اس سے قبل این او سی مل چکا ہے، سرکاری معلومات کے مطابق 2026 میں اپنی پروازیں شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ نئی ایئر لائنز کی شمولیت سے مسابقت میں اضافہ، مسافروں کے لیے بہتر انتخاب، اور بھارت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوابازی کی منڈی کو مضبوط بنانے کے حکومتی وژن کو تقویت ملنے کی توقع ہے۔

ریل بنا رہے چار نوجوان گرفتار

پریاگ راج:(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع پریاگ راج کے ایئرپورٹ علاقے میں جمعرات کی دیر ریل بنا رہے چار نوجوانوں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ نوجوانوں نے عتیق احمد کی دھمکی آمیز وائس ریکارڈنگ لگا کر ریل بنائی تھی۔ ایک ریل میں کہا گیا تھا کہ ''مافیا مطلب گدی اور گدی مطلب مافیا۔'' ریل میں گالیوں کا بھی استعمال کیا گیا تھا۔ نامعلوم ملزمان کے خلاف ایئرپورٹ تھانے کے ایس آئی برہمیش مشرا نے معاملہ درج کرایا ہے۔ نوجوانوں کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 281 اور فوجداری قانون ترمیمی بل 1932 کی دفعہ 7 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ایف آئی آر کے مطابق 25 دسمبر کو پولیس مشکوک افراد اور گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی۔ ایئرپورٹ چوراہے سے ایراوت چوراہے کے درمیان کچھ گاڑیوں میں 10 سے 12 لوگ اسٹنٹ کرتے ہوئے ریس لگا رہے تھے۔ اس کے علاوہ کچھ نوجوان ویڈیو بھی بنا رہے تھے۔

اعظم خان کا تعمیر کرایا گیا گیٹ ہٹا دیا

رام پور:(پی این ایس) نو سال بعد رام پور ضلع انتظامیہ نے محمد علی جوہر یونیورسٹی سے متصل سرکاری گیسٹ ہاؤس میں سماج وادی پارٹی کی حکومت کے دوران بنائے گئے گیٹ کو ہٹا دیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اجے کمار دویدی نے بتایا کہ نہ صرف گیٹ کو ہٹایا گیا بلکہ وہاں ایک دیوار بھی کھڑی کر دی گئی۔ یہ کارروائی سرکاری املاک کے مکمل تحفظ کے لیے کی گئی۔ 16 فٹ چوڑا گیٹ بنایا گیا: سماج وادی پارٹی کی حکومت کے دور میں، ایس پی کے سینئر لیڈر اعظم خان کے دباؤ میں، تقریباً 16 فٹ چوڑا ایک گیٹ سرکاری گیسٹ ہاؤس کی دیوار میں بنایا گیا، اصول و ضوابط کی دھجیاں اڑائی گئیں۔ یہ گیٹ براہ راست نجی محمد علی جوہر یونیورسٹی سے منسلک ہے۔ یہ ایک داخلی رسائی پوائنٹ تھا۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے نو سال تک اس تعمیر پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ اجے کمار دویدی نے کہا کہ اے پی جے عبدالکلام گیسٹ ہاؤس سرکاری ملکیت ہے۔ کسی بھی پرائیویٹ ادارے کے لیے اس سے فائدہ اٹھانا قابل قبول نہیں ہوگا۔ پی ڈبلیو ڈی کے سپرنٹنڈنگ انجینئر تحقیقات کر رہے ہیں: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اجے کمار دویدی نے بتایا کہ انہوں نے اے پی جے عبدالکلام گیسٹ ہاؤس کا معائنہ کیا تھا۔ معائنہ کے دوران جوہر یونیورسٹی میں ایک غیر مجاز گیٹ کھلا ہوا ملا۔ گیٹ مکمل طور پر غیر مجاز تھا کیونکہ مین انٹری مین روڈ سے ہے۔ اس کے بعد گیٹ کو ہٹا کر اس کی جگہ دیوار کھڑی کر دی گئی۔ پی ڈبلیو ڈی کے سپرنٹنڈنگ انجینئر معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ قصوروار افسر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

سجیت سنگھ گھوسی سیٹ سے ہوں گے ایس پی امیدوار، شیو پال یادو نے کیا اعلان

لکھنؤ:(پی این ایس) سماج وادی پارٹی نے گھوسی ضمنی انتخاب کے لیے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ ایس پی نے سدھاکر سنگھ کے بیٹے سجیت سنگھ کو نامزد کیا ہے۔ ان کے نام کا اعلان شیو پال یادو نے کیا۔ شیو پال یادو نے کہا کہ ہم سب سوشلسٹ کے طور پر کام کریں گے اور انہیں جتوائیں گے۔ شیو پال یادو سے جب ٹکٹ فائنل کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ قومی صدر (اکھلیش یادو) نے ان کا ٹکٹ فائنل کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ سیٹ سدھاکر سنگھ کی موت کے بعد خالی ہوئی تھی۔ سدھاکر سنگھ نے 2023 کے ضمنی انتخاب میں دارا سنگھ چوہان کو شکست دی تھی۔ ان کی جیت نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو زبردست حوصلہ دیا تھا۔

سدھاکر سنگھ بعد میں اکھلیش یادو کے قریب ہو گئے، لیکن ان کی موت سے یہ سیٹ خالی ہوگئی۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اس سیٹ کے لیے کسی اور کو ٹکٹ دینے سے گریزاں ہے کیونکہ عوامی جذبات فی الحال سدھاکر سنگھ کے خاندان اور ان کے بیٹے کے ساتھ ہیں۔ سدھاکر سنگھ کی گھوسی حلقہ میں ایک الگ شبیہ تھی۔ وہ عوام کے لیے قابل رسائی اور عوام کی آسانی سے قابل رسائی تھا۔ یہی وجہ ہے کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) ضمنی انتخاب میں اپنے بیٹے کو امیدوار کے طور پر کھڑا کرنا چاہتی ہے۔ اس دوران بی جے پی کو اپنا امیدوار کھڑا کرنے کا چیلنج درپیش ہے۔ دارا سنگھ چوہان نے 2022 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں گھوسی سیٹ سے سماج وادی پارٹی سے کامیابی حاصل کی تھی۔ تاہم سماج وادی پارٹی سے عدم اطمینان کی وجہ سے انہوں نے پارٹی سے استعفیٰ دے کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی۔ 2023 میں گھوسی سیٹ کے لیے ضمنی انتخاب ہوا تھا۔ ضمنی انتخاب جیت کر سدھاکر سنگھ ایم ایل اے بنے۔ دارا سنگھ چوہان کو بی جے پی نے گھوسی سے امیدوار بنایا تھا، لیکن وہ ہار گئے۔ سدھاکر سنگھ کا انتقال 20 نومبر، 2025 کو ہوا۔ ان کی موت کے چھ ماہ کے اندر ضمنی انتخاب ضروری ہے۔ ضمنی الیکشن کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

آیوشمان یوجنا میں بڑے دھوکہ دہی کا پردہ فاش

ایس ٹی ایف نے 3 سرکاری افسران سمیت 7 کو گرفتار کیا

لکھنؤ:(پی این ایس) اترپردیش اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ایک منظم ریاکٹ کا پردہ فاش کیا ہے جس سے حکومت کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ اس گروہ نے OTP (اختیاری لین دین) کے عمل کو نظرانداز کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر نااہل افراد کے لیے جعلی آیوشمان کارڈ جاری کیے تھے۔ ایس ٹی ایف نے لکھنؤ کے گومتی نگر ایکسٹینشن علاقے سے ماسٹر مائنڈ چندر بھان ورما سمیت سات ملزمان کو گرفتار کیا، جن میں آیوشمان یوجنا میں ملوث ایجنسیوں (آئی ایس اے اور ایس ایچ اے) کے موجودہ اور سابق اہلکار بھی شامل ہیں۔ اس گینگ کا ماسٹر مائنڈ چندر بھان ورما لکھنؤ میں ایک سائبر کیفے چلاتا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران، اس نے انکشاف کیا کہ اس نے ایک خصوصی پورٹل کے ذریعے اہل خاندان کے سربراہوں کے او ٹی پی کو نظرانداز کیا اور نااہل افراد کو کارڈز میں شامل کیا۔ اس کے بعد، امپلیمنٹیشن سپورٹ ایجنسی (ISA) اور اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی (SHA) میں تعینات اپنے ساتھیوں کی مدد سے، اس نے فی کارڈ 1,000 اور 5,000 کے درمیان ادا کر کے جعلی منظوری حاصل کی۔

یہ گروہ عوام سے ہر کارڈ کے لیے 6000 روپے تک وصول کرتا تھا۔ ملزمان نے اعتراف کیا کہ انہوں نے نااہل لوگوں کے لیے 2000 سے زائد آیوشمان کارڈ بنائے تھے، جس سے انہیں مختلف اسپتالوں میں مفت علاج فراہم کیا جاتا تھا، جس سے حکومت کو کافی مالی نقصان پہنچا۔ گرفتار ملزمان میں وشواجیت سنگھ (ایگزیکیٹو ایس ایچ اے)، سوربھ موریہ، سوجیت کنوجیا (ایگزیکیٹو آئی ایس اے)، اور کلیان سنگھ کینسر انسٹی ٹیوٹ سے ایک 'آیوشمان مترا' شامل ہیں۔ ایس ٹی ایف نے ملزمان سے درج ذیل اشیاء برآمد کیں۔ سامان: 5 لیپ ٹاپ، 12 موبائل فون، ایک کلر پرنٹر، اور انگوٹھا سکینر۔ دستاویزات: 129 جعلی آیوشمان کارڈ، 22 اے ٹی ایم کارڈ، چیک بک، پاس بک، اور چار مہروں کا ڈیٹا۔ گاڑیاں اور نقدی: ایک ارٹیگا کار اور 60,370 نقد۔ ملزم کے خلاف سائبر کرائم پولیس اسٹیشن، لکھنؤ میں تعزیرات ہند (آئی پی سی) اور آئی ٹی ایکٹ (مثلاً دھوکہ دہی، جعلسازی، مجرمانہ سازش) کی مختلف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

صنعتی ترقی کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے بارہ بنکی

بارہ بنکی: (پی این ایس) لکھنؤ سے متصل بارہ بنکی ضلع تیزی سے صنعتی ترقی کی نئی شناخت قائم کر رہا ہے۔ صنعت دوست پالیسیوں، بہتر قانون و انتظام اور انتظامی تعاون کے باعث ضلع میں سرمایہ کاروں کا اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اب تک 21,854 کروڑ روپے کے ایم او یو پر دستخط ہو چکے ہیں، جن میں 314 سرمایہ کاروں نے شرکت کی ہے۔ ان سرمایہ کاری تجاویز میں سے 7,261 کروڑ روپے کے منصوبوں پر تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے، جبکہ 110 صنعتی یونٹوں میں پیداوار کا آغاز ہو گیا ہے۔ ڈیری، فوڈ پروسیسنگ، الیکٹرانکس، سیمنٹ، ڈسٹلری، سی بی جی گیس، میڈیکل، ریئل اسٹیٹ اور مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں ہونے والی سرمایہ کاری سے ضلع کی صنعتی تصویر تیزی سے بدل رہی ہے۔ ان یونٹوں کے ذریعے 17,571 افراد کو براہ راست روزگار ملنے کا امکان ہے، جس سے مقامی نوجوانوں کو اپنے ضلع میں ہی روزگار کے مواقع دستیاب ہو رہے ہیں۔ گراؤنڈ بریکنگ سیریمنی (جی بی سی-5) کے تحت بارہ بنکی کو 9 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا ہدف دیا گیا ہے، جس میں سے 4 ہزار کروڑ روپے سے زائد کی تجاویز سرمایہ کاری پورٹل پر منظور کی جا چکی ہیں۔ 518.92 ایکڑ زمین سرمایہ کاری کے لیے دستیاب صنعتی ترقی کو رفتار دینے کیلئے ضلع میں 518.92 ایکڑ زمین سرمایہ کاری کیلئے مختص کی گئی ہے۔ رامسنیہی گھاٹ میں مجوزہ صنعتی علاقہ، حیدرگڑھ میں صنعتی کاریڈور اور نواب گنج میں واقع سوٹ مل احاطہ کو اہم سرمایہ کاری مراکز کے طور پر ترقی دی جا رہی ہے۔

پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ کے دوران گولی لگنے سے دو گئو کش زخمی

پولیس نے گرفتار کئے گئے ملزمان کو عدالت کے حکم پر جیل بھیج دیا: کوتوالی انچارج امرپال سنگھ

دیوبند(عارف عثمانی) دیوبند کوتوالی کے گاؤں جھبیرن کی سڑک پر پولیس اور گئو کشی کرنے والے افراد کے بیچ ہونے والی مڈبھیڑ میں دو گئو کش پولیس کی گولی پیروں میں لگنے سے زخمی ہوگئے جنہیں پولیس نے اپنی گرفت میں لے کر علاج کے لئے دیوبند کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا۔ بعدازاں انہیں جیل بھیج دیا گیا۔

موصولہ اطلاع کے مطابق گزشتہ دیر رات دیوبند جھبیرن روڑ پر چیکنگ کے دوران رحمت نگر کے قریب پولیس نے بائک سوار دو افراد کو روکنے کی کوشش کی لیکن بائک سواروں نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کرتے ہوئے وہاں سے بھاگ نکلنے کی کوشش کی لیکن اسی دوران بائک سلیپ ہوجانے سے دونوں بائک سوار سڑک پر گر گئے لیکن اس کے بعد بھی انہوں نے درختوں کی آڑ لے کر پولیس پر فائرنگ کرنی شروع کردی مگر پولیس کی جوابی فائرنگ میں گولی لگنے سے دونوں افراد زخمی ہوگئے۔ دونوں زخمیوں کی پہچان محلّہ بیرون کوٹلہ کے باشندہ ندیم عرف دانش اور محلّہ ابوالمعالی کے سرسٹہ بازار کے باشندے ثاقب قریشی عرف چھوٹا کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے دونوں زخمیوں کو حراست میں لے کر دیوبند کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا اور جمعہ کے روز عدالت میں پیش کر کے عدالت کے حکم پر جیل بھیج دیا۔ کوتوالی انچارج امرپال سنگھ نے بتایا کہ ملزمان کے قبضہ سے پولیس نے 315 بور کے دو طمنچے دو خالی کارتوس، چار کارآمد کارتوس اور مویشیوں کو کاٹنے والے آلات کے ساتھ ایک بائک بھی برآمد کی ہے۔

دیوبند پولیس نے شاطر چور کو چوری کی گائے سمیت کیا گرفتار

ملزم نے 16 دسمبر کو شمشاد کے گھر سے رات کے وقت گائے چوری کرلی تھی

دیوبند(عارف عثمانی) دیوبند پولیس نے مویشیوں کی چوری کے ایک بڑے واقعہ کا راز فاش کرتے ہوئے ملزم کو چوری کی گائے کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے یہ کارروائی ایس ایس پی سہارنپور کے حکم کے بعد انجام دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گزشتہ 16 دسمبر کو شمشاد ولد کریم الدین سلمانی باشندہ ثنا کالونی نے ایک تحریر دیتے ہوئے بتایا تھا کہ نامعلوم چوروں نے اس کے گھر کے صحن میں بندھی ہوئی گائے چوری کرلی۔ پولیس نے تحریر کی بنیاد پر بی این ایس کی دفعات کے تحت مقدمہ قائم کرلیا تھا۔ چوری کی اس سنگین واردات کو دیکھتے ہوئے ایس ایس پی سہارنپور نے فوری اقدامات کرتے ہوئے ملزم کی گرفتاری کے احکامات دیئے تھے جس کے بعد ایس پی دیہات، دیوبند کے سی او اور کوتوالی انچارج کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس پولیس ٹیم نے 26 دسمبر کو گائے چوری کرنے والے ملزم فرمان ولد ایوب، باشندہ شیخ الہند کالونی کو چوری کی گائے سمیت گرفتار کرلیا۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ گرفتار کئے جانے والے ملزم کو عدالت میں پیش کئے جانے کی تیاری کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار کرنے والی پولیس ٹیم میں ایس آئی سندیپ کمار، ایس آئی پردیپ کمار، ہیڈ کانسٹبل انل کمار، جوگیندر ملک اور کپل کمار شامل تھے۔

68 ویں نیشنل گیم میں افضال احمد نے گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کی

ٹریپ ماسٹر مین ایوینٹ میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والے افضال احمد پہلے کھلاڑی

دیوبند(عارف عثمانی) دہلی کی کرنی سنگھ شوٹنگ رینج کے تحت چلنے والے 68 ویں نیشنل گیم کے ٹریپ ماسٹر مین ایوینٹ میں سہارنپور کے شوٹر افضال احمد نے گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کردی۔ واضح ہو کہ افضال احمد اتراکھنڈ کی جانب سے شوٹنگ کھلاڑی کے طور پر مقابلوں میں شرکت کرتے ہیں۔ ان کا مین ایوینٹ ٹریپ ہے۔ ٹاپ 6 میں کھیلتے ہوئے افضال احمد نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے فائنل میں اپنی جگہ بنائی اور فائنل میں گولڈ میڈل جیت کر اپنے علاقہ کا نام روشن کیا۔ افضال احمد ضلع کے پہلے ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے نیشنل شوٹنگ میں گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ ضلع کے ٹریپ شوٹر فیصل خان، راؤ طلحہ، راؤ عرفات، شاداب احمد، ساجد، مونی اور یعقوب نے افضال احمد کی اس شاندار کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افضال احمد نے دن رات سخت محنت کرنے کے بعد یہ گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ ان کی اس شاندار کامیابی پر سبھی شوٹرز فخر محسوس کررہے ہیں۔ ان شوٹرز نے افضال احمد کو ان کی اس شاندار کامیابی پر مبارک باد دی ہے اور ان کے سنہرے مستقبل کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔

پانچ مزدوروں کی موت سماج وادی پارٹی وفد نے کی متاثرین سے ملاقات

متاثرین کو انصاف دلانے کے لئے ہر سطح پر لڑائی لڑی جائے گی: سماج وادی نمائندہ وفد

دیوبند(عارف عثمانی)

شیخ پورہ قدیم کے پانچ مزدوروں کی ہریانہ میں کام کے دوران دم گھٹنے سے ہونے والی دردناک موت پر پورے علاقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس دردناک حادثہ کے بعد سماج وادی پارٹی کا ایک نمائندہ وفد شیخ پورہ قدیم پہنچا۔ اور اس نے حادثہ میں فوت ہونے والے مزدوروں کے اہل خانہ سے ملاقات کرکے اپنی شدید رنج وغم کا اظہار کیا۔ سماج وادی پارٹی لیڈران نے غم اور صدمہ سے نڈھال متاثرہ خاندانوں کو حوصلہ دیا اور یقین دہانی کرائی کہ اس مشکل گھڑی میں سماج وادی پارٹی ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ نمائندہ وفد نے متاثرہ خاندانوں کے افراد سے گفتگو کے دوران کہا کہ مزدوروں کی موت لاپرواہی کا نتیجہ ہے۔ وفد کے ارکان نے کہا کہ قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کئے جانے اور متاثرہ خاندانوں کو معقول معاوضہ دلانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اس نمائندہ وفد میں سابق وزیر مانگے رام کشیپ، نکوڑ اسمبلی حلقہ سے ممکنہ امیدوار فرہاد عالم گاڑا، جسویر بالمیکی، چودھری ابوبکر، اسد گوجر، حسین چودھری، سنجے بالمیکی، عثمان، عمر گاڑا اور شعیب سلمانی وغیرہ شامل رہے۔ اس نمائندہ وفد نے واضح الفاظ میں کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف دلانے کے لئے ہر سطح پر جدوجہد کی جائے گی۔

دیوبند میں پانچ لاکھ روپیہ کا سامان اور نقدی چوری

دیوبند(عارف عثمانی) شہر کے وید وہار میں ہوئی 22 لاکھ روپے کی چوری کا معاملہ پولیس ابھی تک حل نہیں کر پائی ہے۔ دو روز بعد تھانہ خانقاہ کے علاقہ میں چوروں نے ایک اور چوری کر کے پولیس کو للکارا۔ دارالعلوم وقف علاقہ کے رہنے والے محمد دانش اپنے خاندان کے ساتھ گاگلہیڑی کے کیلاش پور میں رشتہ داروں کے یہاں گئے تھے۔ رات کے وقت چور سیڑھی کا استعمال کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوئے۔

انہوں نے کمرے میں موجود سیف کا تالا توڑ کر سونے اور چاندی کے زیورات اور نقدی چوری کرلی۔ صبح دانش واپس آیا تو اس نے گھر کا سامان بکھرا ہوا پایا۔ دانش کے مطابق چور سڑک کے سامنے والے کمرے میں کھلی کھڑکی سے گھر میں داخل ہوئے اور تقریباً 50 ہزار روپے مالیت کے زیورات اور نقدی چوری کرکے لے گئے۔

متاثرہ نے بتایا کہ چوری کی وجہ سے تقریباً پانچ لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور جلد از جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے دانش کی شکایت کی بنیاد پر تفتیش شروع کردی ہے۔

نوزائیدہ بچوں میں فلوئیڈ مینجمنٹ پر اے ایم یو میں لیکچر کا اہتمام

علی گڑھ،(صحافت بیورو) جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اینستھیسیولوجی نے "نوزائیدہ بچوں میں فلوئیڈ ریسسٹیشن اور پیری آپریٹیو فلوئیڈ مینجمنٹ" کے موضوع پر نیونیٹل اینستھیسیا سوسائٹی کی صدر، لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج کے شعبہ اینستھیسیولوجی کی سابق سربراہ اور جرنل آف نیونیٹل کریٹیکل کیئر اینڈ اینستھیسیا کی ایڈیٹر انچیف پروفیسر اوشا سہا نے لیکچر دیا۔ انہوں نے نوزائیدہ اور کم عمر کے بچوں میں فلوئیڈ مینجمنٹ سے متعلق درپیش طبی چیلنجوں پر روشنی ڈالی اور ان کی نگہداشت کے بہتر طبی طریق ہائے عمل سے آگاہ کیا۔ فیکلٹی آف میڈیسن کے ڈین پروفیسر محمد خالد نے پروفیسر اوشا سہا کی علمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے لیکچر کو سراہا۔ شعبہ کے چیئرپرسن پروفیسر حماد عثمانی اور دیگر سینئر اساتذہ نے پروفیسر سہا کا خیر مقدم کیا اور انہیں یادگاری نشان پیش کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر نازیہ توحید نے کی۔

اے ایم یو کے یو جی سی-ایم ایم ٹی ٹی سی میں دو آن لائن کورسز کی تکمیل

علی گڑھ،(صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے یو جی سی-مالویہ مشن ٹیچرز ٹریننگ سینٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی) میں قومی سطح کے دو آن لائن پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئے جن میں ملک کی مختلف یونیورسٹیز اور کالجوں سے 350 فیکلٹی ممبران شریک ہوئے۔

ایک مختصر مدتی کورس دماغی صحت کے موضوع پر اور ایک سبجیکٹ ریفریشر کورس علوم ریاضی پر مبنی تھا۔ اختتامی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے تعلیمی قیادت کو مستحکم کرنے، تحقیقی رجحان کو فروغ دینے اور طلبہ پر مرکوز تدریس کو مؤثر بنانے میں فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگراموں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام شعبہ جات میں سائنسی مزاج کی آبیاری اور اساتذہ میں دماغی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے کی ضرورت بھی اجاگر کی۔ انھوں نے کہا کہ اے ایم یو کا یو جی سی ایم ایم ٹی ٹی سی ملک کے ممتاز مراکز میں شمار ہوتا ہے۔ پروگرام ڈائریکٹر ڈاکٹر فائزہ عباسی نے بتایا کہ علوم ریاضی سے وابستہ شعبہ جات کے 164 اساتذہ نے ریفریشر کورس میں اندراج کرایا، جبکہ دماغی صحت وفلاح و بہبود پر مبنی مختصر مدتی کورس میں دو درجن سے زائد شعبہ جات کے 171 اساتذہ نے شرکت کی، جن کا تعلق آسام، بہار، چھتیس گڑھ، گجرات، ہریانہ، جموں و کشمیر، جھارکھنڈ، کرناٹک، مہاراشٹر، پنجاب، راجستھان، تمل ناڈو، اترپردیش، اتراکھنڈ اور مغربی بنگال سمیت مختلف ریاستوں کے اعلیٰ تعلیمی اداروں سے تھا۔

شرکاء نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کورسز کے علمی معیار، موضوعات کی معنویت اور انٹرایکٹیو تعلیمی ماحول کو سراہا۔ کورس رپورٹ پروفیسر رومانہ صدیقی، کورس کوآرڈینیٹر (مختصر مدتی کورس برائے دماغی صحت) اور پروفیسر محمد کلیم الدین احمد، کورس کوآرڈینیٹر (علوم ریاضی) نے پیش کی۔ ڈاکٹر حنا پروین نے اظہار تشکر کیا۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر سارہ جاوید نے کی۔

اے ایم یو کے سروجنی نائیڈو ہال میں تہنیتی تقریب منعقد، بنیادی سہولیات کا افتتاح

علی گڑھ،(صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے سروجنی نائیڈو ہال میں جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج و اسپتال کے پرنسپل و چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر انجم پرویز کے اعزاز میں ایک تہنیتی تقریب منعقد کی گئی۔

ساتھ ہی اسمارٹ انٹرایکٹیو ایل ای ڈی پینل اور ایک تزئین شدہ کمرے کا افتتاح کیا گیا۔ پرووسٹ پروفیسر عروس الیاس نے اپنے خطاب میں تعلیمی قیادت اور طلبہ پر مرکوز ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر پروفیسر انجم پرویز کو یونیورسٹی کے لیے ان کی تعلیمی، انتظامی اور طبی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ پروفیسر عروس الیاس کی جانب سے عطیہ کردہ اسمارٹ انٹرایکٹیو پینل سے ڈیجیٹل تعلیم کو فروغ ملنے کی توقع ہے، جبکہ منشی کے کمرے کی تزئین و آرائش ہال کے بنیادی ڈھانچے اور عملے کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کی کوششوں کا ایک حصہ ہے۔ پروگرام میں اساتذہ، وارڈن، عملہ کے اراکین اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ آخر میں ایمن فہیم نے شکریہ کے کلمات ادا کئے۔

اے ایم یو کے سابق طالب علم رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے فیلو منتخب

علی گڑھ،(صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) سے فارغ التحصیل مسٹر امان عالم کو برطانیہ اور آئرلینڈ کی رائل ایشیاٹک سوسائٹی کا فیلو منتخب کیا گیا ہے۔ یہ ادارہ دنیا کے قدیم اور نہایت مؤقر علمی اداروں میں شمار ہوتا ہے، جس کا قیام 1823ء میں ہوا تھا۔ رائل ایشیاٹک سوسائٹی میں ماضی میں رابندرناتھ ٹیگور، راجہ رام موہن رائے، سر سید احمد خاں، وائسرائے لارڈ نارتھ بروک اور لارڈ ولنگڈن، سر میلکم ہیلی، سر ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر، سر رچرڈ برٹن اور معروف مؤرخ ولیم ڈیلرمپل جیسی ممتاز شخصیات شامل رہی ہیں، جو اس فیلوشپ کے وقار اور اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔

پچیس سالہ مسٹر امان عالم سپریم کورٹ آف انڈیا میں وکیل ہیں اور اس وقت انگلینڈ میں بیرسٹر کا کورس کر رہے ہیں۔ اتر پردیش کے ضلع بدایوں سے تعلق رکھنے والے مسٹر عالم نے 2022 میں اے ایم یو سے بی اے ایل ایل بی (آنرز) مکمل کیا، جس کے بعد انھوں نے سپریم کورٹ کے ایک جج کے ریسرچ ایسوسی ایٹ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہیں سپریم کورٹ میں سب سے کم عمر کے اسٹینڈنگ کاؤنسل اور امیکس کیوری ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

اے ایم یو اے بی کے ہائی اسکول (بوائز) میں تعزیتی نشست منعقد

علی گڑھ،(صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اے بی کے ہائی اسکول (بوائز) میں اسکول کے پرائمری سیکشن کے کمپیوٹر ٹیچر جناب راؤ دانش ہلال کے انتقال پر ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر اے ایم یو کے مختلف اسکولوں کے اساتذہ اسکول احاطے میں جمع ہوئے، مرحوم کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور سوگوار خاندان سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ پرنسپل ان چارج جناب معین الدین خاں نے خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے جناب دانش ہلال کی مخلصانہ خدمات اور ادارے کے لیے ان کے قیمتی تعاون کو سراہا۔ تعزیت پیش کرتے ہوئے اے ایم یو اے بی کے ہائی اسکول (گرلز) کی نائب پرنسپل ڈاکٹر صبا حسن نے مرحوم استاد کی تعلیمی خدمات، لگن اور خلوص کو یاد کیا اور غم کی اس گھڑی میں ہمدردی اور اجتماعی حوصلے کی اہمیت پر زور دیا۔ سینئر اساتذہ جناب محمد آصف، جناب رئیس احمد، جناب شمشاد نثار اعظمی اور جناب محمد اعظم حسین نے بھی اپنے تعزیتی کلمات پیش کیے۔ نشست کا اختتام مولانا ڈاکٹر شعیب احمد ندوی کی دعا پر ہوا، جس میں مرحوم کی مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی گئی۔

اے ایم یو کے شعبہ ارضیات کی جانب سے ڈاکٹر ولی الرحمٰن کو باوقار سائنسی اعزاز ملنے پر تہنیت پیش کی گئی

علی گڑھ،(صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے شعبہ ارضیات کے سابق طالب علم اور نیشنل سنٹر فار پولر اینڈ اوشین ریسرچ، وزارت ارتھ سائنسز میں سائنسداں 'ایف' کے عہدے پر فائز ڈاکٹر ولی الرحمٰن کو راشٹریہ وگیان یووا شانتی سوروپ بھٹناگر ایوارڈ 2025 کے لیے منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر نعیمہ خاتون نے اس اعزاز کو مسلسل تحقیقی امتیاز کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اے ایم یو میں ایک مستحکم تحقیقی ماحول کی پرورش نوجوان محققین کی حوصلہ افزائی کے لیے نہایت اہم ہے۔ شعبہ ارضیات کے زیر اہتمام منعقدہ تہنیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈین، فیکلٹی آف سائنس پروفیسر سرتاج تبسم نے ڈاکٹر رحمٰن کو تہنیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس اعزاز سے یونیورسٹی کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ شعبہ کے چیئرپرسن پروفیسر راشد عمر نے شعبہ ارضیات کی سائنسی قیادت کی روایت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس سے قبل بھی شعبہ کے فارغ التحصیل ڈاکٹر احسان نسیم صدیقی اور ڈاکٹر سید محمود نقوی کو یہ اعزاز حاصل ہوچکا ہے۔ پروفیسر ایم ای اے مونڈل نے ڈاکٹر رحمٰن کے علمی سفر اور تحقیقی خدمات پر مبنی سند توصیفی کو پڑھ کر سنایا، جس کے بعد انہیں یادگاری نشان پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ایک انٹرایکٹیو سیشن ہوا جس میں اساتذہ، محققین، طلبہ اور ڈاکٹر رحمٰن کے اہل خانہ شریک تھے۔

پی ایم مودی کی تقریب کے بعد گملے چرا کر لے گئے کار اور اسکوٹی سوار

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں پھولوں کے گملا چور ایک بار پھر سرگرم ہو گئے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو راشٹریہ پریرنا استھل کا افتتاح کیا۔ تاہم، وزیراعظم کے پنڈال سے نکلنے کے بعد جو تصاویر سامنے آئی ہیں، انھوں نے لکھنؤ کی ثقافت پر گہرا سایہ ڈالا ہے۔ چند گھنٹے بعد، سینکڑوں سجائے گئے پھولوں کے گملے سکوٹی اور کاروں پر سوار افراد چوری کر گئے۔ پولیس کی موجودگی میں چوری کی وارداتیں ہو رہی تھیں۔ اب اس معاملے میں قانونی شکنجہ کسنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ویڈیو میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ کس طرح وی آئی پی تقریب ختم ہوتے ہی لوگوں نے سرکاری املاک پر حملہ کیا۔ کچھ پھولوں کے گملے سکوٹیوں پر لاد رہے تھے، جب کہ کچھ انہیں چوری کر کے اپنی مہنگی کاروں میں رکھ رہے تھے۔ جائے وقوعہ پر موجود پولیس اہلکار لوگوں کو روکنے کے بجائے مسکراتے ہوئے کھڑے رہے۔ اس لاپروائی کی وجہ سے پھولوں سے مزین علاقہ کچھ ہی دیر میں خالی ہو گیا۔ ہر پھول کے گملے کی قیمت 90 سے 100 روپے کے لگ بھگ ہے۔ ایل ڈی اے نے اب باقی پھولوں کے گملوں کو ہٹا دیا ہے۔ جب کچھ باضمیر راہگیروں نے انہیں روکنے اور ڈانٹ ڈپٹ کرنے کی کوشش کی تو یہ لوگ شرمندہ ہونے کے بجائے مسکراتے ہوئے کیمرہ کے لیے ہنس پڑے۔ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) کی شکایت کے بعد، ویڈیو میں چوری کرتے نظر آنے والے افراد کی شناخت کی جارہی ہے۔ ٹھاکر گنج کے انسپکٹر اوم ویر سنگھ نے کہا کہ ویڈیو فوٹیج کی بنیاد پر گاڑیوں کے نمبروں کا پتہ لگایا جارہا ہے۔ ملزمان کے خلاف چوری اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے گا۔ اس واقعے کی ویڈیو انٹرنیٹ پر وائرل ہوتے ہی لوگوں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ سوشل میڈیا صارفین کا کہنا ہے کہ انتظامیہ شہر کو خوبصورت بنانے کے لیے دن رات کام کرتی ہے لیکن ہم بطور شہری اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام ہیں۔

سول ڈریس میں چھاپہ مارنے گئے انسپکٹرز کانسٹبل معطل

میرٹھ: (پی این ایس) ایس ایس پی ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے ضلع کے ستھلا گاؤں میں مجرموں کو پکڑنے گئی پولیس ٹیم پر حملے کے معاملے میں بڑی کارروائی کی ہے۔ اس واقعہ میں لاپرواہی برتنے پر انسپکٹر سوربھ اور کانسٹیبل سنیل کو معطل کردیا گیا ہے۔

تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ دونوں پولیس اہلکار بغیر وردی کے (سادہ کپڑوں میں) چھاپہ مارنے کے لیے پہنچے، جو کہ قواعد کے خلاف ہے۔ جمعرات کو ایس ایس پی اور ایس پی رورل ذاتی طور پر بھاری پولیس فورس کے ساتھ ستھلا گاؤں پہنچے۔ گاؤں کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے PAC (PAC) کی ایک پلاٹون کو تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس نے پورے گاؤں میں فلیگ مارچ کیا اور چھتوں کی تلاشی کے لیے ڈرون کیمروں کا استعمال کیا۔

گاؤں میں 40 مجرموں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں سے 11 بدنام زمانہ مجرموں کی ہسٹری شیٹ کھولنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ایس ایس پی نے اہم فیصلہ لیتے ہوئے ستھلا گاؤں کے اندر ایک مستقل پولیس چوکی قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔

اس سے پہلے، یہ پوسٹ ایک اور قریبی گاؤں میں واقع تھی، جس کے نتیجے میں جواب موصول ہونے میں وقت درکار ہوتا تھا۔ اسے گاؤں کے اندر منتقل کرنے کے لیے جگہ کی تلاش اب شروع ہوگئی ہے۔ انسپکٹر سمیت تومر کو نئے عہدے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ پولیس پر حملے کے الزام میں تین ملزمان کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ باقی مفرور ملزمان کی تلاش کے لیے مسلسل چھاپے مارے جارہے ہیں۔ ایس ایس پی نے واضح کیا ہے کہ جب تک حالات معمول پر نہیں آتے اور تمام ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جاتا، پی اے سی گاؤں میں تعینات رہے گی۔

غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کے خلاف کھل گیا محاذ

برطانیہ، کینیڈا، فرانس سمیت 14 ممالک کا مشترکہ بیان جاری، دو ریاستی حل کے لیے غیر متزلزل حمایت کا اعادہ

برسلز، (ایجنسیاں): برطانیہ، کینیڈا، فرانس سمیت دنیا کے 14 ممالک نے اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں نئی یہودی بستیوں کے قیام کی منظوری کی شدید مذمت کی ہے۔ ان ممالک نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی یہودی بستیوں کی منظوری دی، جس کا اعلان اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے وزیر خزانہ بیزلیل سموترچ نے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام کا مقصد فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنا ہے۔ اس فیصلے کے بعد برطانیہ، فرانس، جرمنی، اسپین، کینیڈا، جاپان، نیدرلینڈز، ناروے اور دیگر ممالک نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے اور خطے میں عدم استحکام کو بڑھا سکتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ایسی یکطرفہ کارروائیاں غزہ میں جاری نازک جنگ بندی کو بھی خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔ مذمتی بیان میں ان ممالک نے دو ریاستی حل کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ اسرائیل اور فلسطین کو دو آزاد اور جمہوری ریاستوں کی صورت میں امن و سلامتی کے ساتھ ساتھ رہنا چاہیے۔ دوسری جانب اسرائیل کے وزیر خارجہ گدعون ساعر نے عالمی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکی حکومتیں یہودیوں کو سرزمین اسرائیل میں رہنے کے حق سے محروم نہیں کرسکتیں۔

ان کے مطابق نئی بستیوں کی منظوری اسرائیل کو درپیش سیکیورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے دی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادیاں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں اور ان میں توسیع 2017 کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ حالیہ منظوریوں کے بعد وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حکومت کے گزشتہ تین برسوں میں منظور کی گئی یہودی بستیوں کی تعداد 69 ہو گئی ہے۔ فلسطینی اتھارٹی نے بھی اس فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطینی زمین پر اپنا کنٹرول مزید سخت کر رہا ہے اور یہ اقدام فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔

مغربی کنارے کی آبادیوں کی مذمت کرنے والے ممالک 'اخلاقی طور پر غلط' ہیں: اسرائیل

اسرائیل نے جمعرات کو متعدد ممالک کی طرف سے تنقید کو یہودیوں کے خلاف امتیازی سلوک قرار دیا۔ فرانس اور برطانیہ سمیت 14 ممالک نے مقبوضہ مغربی کنارے میں نئی آبادیوں کی منظوری دینے کی مذمت کی تھی جس پر اسرائیل نے شدید ردِعمل کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ گیڈون سار نے کہا کہ غیر ملکی حکومتیں یہودیوں کے اسرائیل کی سرزمین پر رہنے کے حق کو محدود نہیں کرسکتیں اور ایسا کوئی بھی مطالبہ اخلاقاً غلط اور یہودیوں کے خلاف امتیازی سلوک کے مترادف ہے۔ نیز کہا کہ کابینہ نے 11 نئی آبادیوں کے قیام اور 8 اضافی آبادیوں کو باقاعدہ بنانے کا جو فیصلہ کیا ہے، دیگر باتوں کے علاوہ اس کا یہ مقصد ہے کہ اسرائیل کو درپیش سکیورٹی خطرات سے نمٹنے میں مدد ملے۔ اتوار کو اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلل سموٹریچ نے اعلان کیا کہ حکام نے آبادیوں کے قیام کی اجازت دے دی تھی۔ انہوں نے اس اقدام کا مقصد فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنا قرار دیا تھا۔ اس کے بعد 14 ممالک نے بیان جاری کر کے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ 'آبادیوں کی توسیع' کے ساتھ ساتھ اپنا فیصلہ واپس لے۔

طالبان کی نئی کارروائی، ڈاڑھی منڈوانے پر شہری گرفتار

کابل، (ایجنسیاں) افغانستان کے مغربی شہر ہرات میں افغان طالبان کے محکمہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اہلکاروں نے ڈاڑھی منڈوانے پر ایک شہری کو حراست میں لے لیا ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ منگل کی صبح امین اللہ عزیزی نامی شخص کو طالبان اہلکاروں نے گرفتار کیا، جس کے بعد سے اس کی حالت یا مقام کے بارے میں کوئی معلومات سامنے نہیں آ سکیں۔ رپورٹس کے مطابق ہرات میں اس سے قبل بھی ڈاڑھی منڈوانے پر شہریوں کو طالبان کی جانب سے سخت

رویے اور گرفتاریوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ افغان میڈیا کا کہنا ہے کہ طالبان حکام نے اس گرفتاری یا اس کی وجوہات پر تاحال کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا۔ واضح رہے کہ طالبان کی وزارتِ امر بالمعروف کی جانب سے جاری کردہ ضوابط کے تحت مردوں کو ڈاڑھی منڈوانے سے منع کیا گیا ہے، جبکہ حکام کا کہنا ہے کہ ان احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ 2021 میں اقتدار میں واپسی کے بعد طالبان نے افغانستان بھر میں سخت سماجی اور مذہبی قوانین نافذ کیے ہیں، جن پر اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق کی تنظیمیں مسلسل تشویش کا اظہار کررہی ہیں۔

داعش کو بڑا دھچکا: شام میں دہشت گرد تنظیم کا اہم کمانڈر گرفتار

بین الاقوامی اتحاد کے تعاون سے دمشق کے نواحی علاقے میں کی گئی کارروائی میں ملی اہم کامیابی

دمشق، (ایجنسیاں) شام کی وزارتِ داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ راجدھانی دمشق کے نواحی صوبے ریف دمشق میں ایک بڑی سیکیورٹی کارروائی کے دوران دہشت گرد گروہ داعش کے ایک اہم کمانڈر کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہ کارروائی بین الاقوامی اتحاد کے تعاون سے انجام دی گئی۔

ریف دمشق میں داخلی سیکیورٹی کے سربراہ احمد الدالاتی کے مطابق خصوصی سیکیورٹی یونٹوں نے جنرل انٹیلی جنس اور بین الاقوامی اتحاد کی افواج کے ساتھ مل کر معضمیہ شہر میں داعش کے ایک خفیہ ٹھکانے پر کارروائی کی۔ یہ آپریشن طویل نگرانی اور مضبوط انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کیا گیا۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران دمشق میں داعش کا

سرغنہ طہ الزعبی، جو ابوعمر طبیہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اپنے متعدد ساتھیوں سمیت گرفتار ہوا۔ ملزم کے قبضے سے خودکش جیکٹ اور بھاری جنگی اسلحہ بھی برآمد کیا گیا ہے۔ احمد الدالاتی نے اس کارروائی کو داعش کے لیے ایک 'کاری ضرب' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے صوبے اور اس کے اطراف میں سیکیورٹی کو لاحق خطرات کے خلاف اداروں کی مکمل تیاری اور مستعدی ثابت ہوتی ہے۔ شامی حکام کے مطابق یہ پہلا موقع ہے جب داعش کے کسی اعلیٰ کمانڈر کی گرفتاری بین الاقوامی اتحاد کے براہِ راست تعاون سے عمل میں لائی گئی ہے۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے شامی سیکیورٹی فورسز نے دمشق کے علاقے دمر، شمال مغربی شہر قدسیا اور جنوبی شہر داریا میں داعش کے تین مختلف گروہوں کو بھی گرفتار کیا ہے۔

احمد الدالاتی نے اس کارروائی کو داعش کے لیے ایک 'کاری ضرب' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے صوبے اور اس کے اطراف میں سیکیورٹی کو لاحق خطرات کے خلاف اداروں کی مکمل تیاری اور مستعدی ثابت ہوتی ہے۔ شامی حکام کے مطابق یہ پہلا موقع ہے جب داعش کے کسی اعلیٰ کمانڈر کی گرفتاری بین الاقوامی اتحاد کے براہِ راست تعاون سے عمل میں لائی گئی ہے۔

امریکی اندازوں کے مطابق 2025 تک شام اور عراق میں داعش کے 2,500 سے 7,000 کے قریب جنگجواب بھی سرگرم ہیں، جبکہ ہزاروں مشتبہ افراد شمال مشرقی شام کی جیلوں اور کیمپوں میں قید ہیں۔

'بنگلہ دیش ہندوؤں، مسلمانوں، بدھوں، عیسائیوں، سب کا ہے'

لندن میں 17 سال کی جلاوطنی گزارنے کے بعد بنگلہ دیش واپس آئے طارق رحمان کا بی این پی کی ریلی سے خطاب

ڈھاکہ، (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے کارگزار صدر طارق رحمان، جو لندن میں 17 سال کی جلاوطنی گزارنے کے بعد بنگلہ دیش واپس آئے ہیں، نے جمعرات کو اپنی پہلی تقریر میں کہا کہ ان کے پاس ملک کے لیے ایک منصوبہ ہے اور یہ ملک تمام مذاہب کے لوگوں کا ہے۔ مسٹر رحمان جمعرات کی صبح بنگلہ دیش واپس آئے اور ڈھاکہ کے پورباچل علاقے میں ایک ریلی میں شرکت کی۔ بی این پی کے ہزاروں حامیوں نے ریلی میں شرکت کی، جس کی وجہ سے انہیں مرکزی مقام تک ساڑھے تین گھنٹے کا سفر کرنا پڑا۔ جیسے ہی مسٹر رحمان کو لے جانے والی بس اسٹیج پر پہنچی، وہاں موجود لوگوں نے 'طارق ضیاء!' کے نعرے لگانے شروع کر دیے۔ اس کی حفاظت ہزاروں سیکورٹی اہلکاروں نے کی اور اسے بلٹ پروف گاڑی میں لے جایا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے مسٹر رحمان کو لے جانے والی بس کے گرد گھیرا تنگ کر دیا اور آہستہ آہستہ اسٹیج کی طرف لے گئے۔ پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کی بڑی بھیڑ کی وجہ سے گاڑی انتہائی سست رفتاری سے چل رہی تھی۔ جیسے ہی مسٹر رحمان بس سے اترے اور اسٹیج کی طرف بڑھے، بارڈر گارڈ بنگلہ دیش اور فوج کے اہلکاروں نے ان کے گرد گھیرا تنگ کر دیا، جس سے انہیں آگے بڑھنے میں مدد ملی۔ اسٹیج پر آتے ہوئے مسٹر رحمان نے سب سے پہلے اپنے وطن

واپس آنے پر اللہ کا شکر ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی شہری حقوق کے کارکن مارٹن لوتھر کنگ نے ایک تقریر میں کہا کہ میرا ایک خواب ہے۔ ان کی طرح، میں بھی کہنا چاہتا ہوں، میرے پاس بنگلہ دیش کے لیے ایک منصوبہ ہے۔ جیسے ہی مسٹر رحمان نے اپنی تقریر شروع کی، لاکھوں حامیوں کا مجمع تالیوں سے گونج اٹھا۔ مقامی میڈیا نے مسٹر رحمان کے حوالے سے کہا کہ بنگلہ دیش مسلمانوں، ہندوؤں، بدھسٹوں اور عیسائیوں کا ملک ہے۔ ان کی پارٹی ایک محفوظ بنگلہ دیش بنانا چاہتی ہے، جس طرح کا بنگلہ دیش ہر ماں کا خواب ہے۔

ایک بنگلہ دیش جہاں عورتیں، مرد اور بچے اپنے گھر چھوڑ کر بحفاظت واپس آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے عوام کی جمہوری خواہشات ہیں اور اس ملک میں جمہوریت کے قیام کیلئے سب کے تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بی این پی کے ساتھ ساتھ ہم خیال سیاسی جماعتوں کے سرکردہ رہنما اس پلیٹ فارم پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک بہتر اور پرامن بنگلہ دیش کی تعمیر کے لیے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں، ہم خیال جماعتوں اور ہم وطنوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔

نائجیریا کی مسجد میں زبردست دھماکہ، متعدد ہلاکتوں کا خدشہ

ابوجا، (ایجنسی) نائجیریا کے شہر میدوگوری میں مسجد میں دھماکے کا واقعہ پیش آیا ہے جس کے نتیجے میں 7 افراد جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد میں دھماکہ نماز عصر کے دوران ہوا، جس میں متعدد افراد زخمی ہوگئے، دھماکے کے بعد امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ایک عینی شاہد کے مطابق دھماکے سے مسجد میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، تاہم تاحال حکام کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔

دوسری جانب اگرچہ اس حملے کی ذمہ داری کسی گروہ نے قبول نہیں کی ہے، تاہم ماضی میں شدت پسند عناصر میدوگوری میں مساجد اور دیگر گنجان مقامات کو خودکش حملوں اور دیسی ساختہ بم دھماکوں کے ذریعے نشانہ بناتے رہے ہیں۔

امریکہ میں بے روزگاری الاؤنس کی درخواستوں میں توقعات کے برعکس اچانک کمی ریکارڈ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں بے روزگاری الاؤنس کے لیے نئی درخواستوں میں توقعات کے برعکس کمی ریکارڈ کی گئی ہے، تاہم

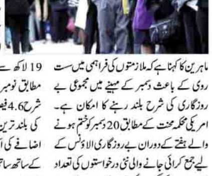

ماہرین کا کہنا ہے کہ ملازمتوں کی فراہمی میں سست روی کے باعث دسمبر کے مہینے میں مجموعی بے روزگاری کی شرح بلند رہنے کا امکان ہے۔ امریکی محکمہ محنت کے مطابق 20 دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران بے روزگاری الاؤنس کے لیے جمع کرائی جانے والی نئی درخواستوں کی تعداد میں 10 ہزار کی کمی ہوئی، جس کے بعد یہ تعداد 2 لاکھ 14 ہزار تک پہنچ گئی۔ ماہرین کی جانب سے اس عرصے کے لیے 2 لاکھ 24 ہزار درخواستوں کی توقع کی جا رہی تھی۔ کرسمس کی تعطیلات کے باعث یہ رپورٹ معمول سے ایک دن پہلے جاری کی گئی۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ وہ افراد جو پہلے سے بے روزگاری الاؤنس حاصل کر رہے ہیں اور مسلسل امداد لے رہے ہیں، ان کی تعداد میں 38 ہزار کا اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد یہ تعداد 19 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق نومبر میں امریکا میں بے روزگاری کی شرح 4.6 فیصد تک پہنچ گئی تھی، جو گزشتہ چار سال کی بلند ترین سطح ہے۔ ماہرین کے مطابق اس اضافے کی ایک وجہ ملازمتوں کے مواقع میں کمی کے ساتھ ساتھ امریکی حکومت کی 43 روزہ جزوی شٹ ڈاؤن جیسے تکنیکی عوامل بھی ہیں۔

ماسکو۔کیف کے درمیان جنگ بندی کی امید!

زیلنسکی نے مشرقی یوکرین سے فوجیں نکالنے کی مشروط آمادگی ظاہر کردی

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ یوکرین مشرقی صنعتی علاقے ڈونباس سے اپنے فوجی دستے نکالنے کے لیے مشروط طور پر تیار ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر روس بھی اپنی افواج واپس بلائے اور اس علاقے کو بین الاقوامی نگرانی میں غیر فوجی علاقہ (ڈیملٹرائزڈ زون) قرار دیا جائے تو یوکرین اس اقدام پر غور کرسکتا ہے۔ صدر زیلنسکی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ امریکا کی جانب سے ڈونباس میں ایک آزاد اقتصادی زون قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے، جسے ڈیملٹرائزڈ رکھنے پر بھی بات ہورہی ہے۔ تاہم اس زون کے انتظامی اور ترقیاتی معاملات سے متعلق تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرز کا انتظام زاپوریژیا نیوکلیئر پاور پلانٹ کے اطراف بھی ممکن ہے تاکہ علاقے کو محفوظ بنایا جاسکے۔ صدر زیلنسکی کے مطابق کسی بھی ممکنہ امن معاہدے کو یوکرینی عوام کے ریفرنڈم کے ذریعے منظور کرانا ضروری ہوگا۔ یوکرینی اور امریکی مذاکرات کاروں کے درمیان حالیہ دنوں میں امریکا کی ریاست فلوریڈا میں ملاقاتیں ہوئیں، جہاں 20 نکاتی امن منصوبے پر اتفاق کیا گیا، تاہم اس منصوبے کے کئی نکات پر اب بھی بات چیت جاری ہے۔ دوسری جانب روسی حکام نے یوکرین کی اس تجویز پر فوری طور پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔

کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف کا کہنا ہے کہ روس اپنی آئندہ پالیسی امریکی مذاکرات کاروں سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر طے کرے گا۔ واضح رہے کہ چند روز قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کی انتظامیہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ایک ممکنہ معاہدے کے قریب پہنچ چکی ہے۔

یوکرین کو ڈونباس کے علاقوں، نیٹو میں شمولیت سے دستبردار ہونا ہوگا: روس

ماسکو، (یو این آئی) روسی صدارتی محل کریملن کا کہنا ہے کہ یوکرین کو ڈونباس کے

علاقوں، نیٹو میں شمولیت سے دستبردار ہونا ہوگا۔ روسی صدارتی محل کریملن نے واضح کردیا کہ یوکرین کو ڈونباس کے زیر کنٹرول علاقوں سے دستبردار ہونا ہوگا اور نیٹو میں شمولیت بھی ترک کرنا ہوگی۔

یوکرین کی جانب سے بیس نکاتی امن منصوبہ سامنے آنے کے بعد روسی صدارتی محل کریملن نے جاری بیان میں کہا ہے کہ روس یوکرین کی تجاویز پر اپنا مؤقف تیار کرے گا۔ کریملن کا کہنا ہے کہ روسی صدر کو یوکرین امن معاہدے کی تجاویز سے آگاہ کردیا ہے، بیس نکاتی امن منصوبے کے اہم نکات کے مطابق یوکرین کا امن کے وقت فوجی دستہ تقریباً آٹھ لاکھ اہلکار پر مشتمل ہوگا جبکہ امریکہ، نیٹو اور یورپ کی طرف سے سیکیورٹی ضمانتیں فراہم کی جائیں گی، جو نیٹو کے آرٹیکل فائیو جیسی ہوں گی۔ یوکرین کی مستقبل میں یورپی یونین میں شمولیت کی تجویز دی گئی ہے، اگرچہ کسی مخصوص تاریخ کا تعین نہیں ہوا، یوکرین کی غیر جوہری حیثیت اور زاپوروزھیہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کی صورتحال بھی منصوبے میں شامل ہیں۔ تاہم کچھ نکات پر امریکہ اور یوکرین میں ابھی اتفاق نہیں ہوا، صدر زیلنسکی کے مطابق یہ امن منصوبہ یوکرین کی بین الاقوامی سیکیورٹی، اقتصادی بحالی اور یورپی مستقبل کو یقینی بنانے کی حکمت عملی ہے جبکہ کچھ نازک نکات پر امریکا کے ساتھ مزید مذاکرات جاری ہیں۔

لیبیا آرمی چیف کے طیارہ حادثے میں بڑی پیشرفت

بلیک باکس اور کاک پٹ وائس ریکارڈر برآمد، جانچ کا عمل شروع

خرطوم، (ایجنسیاں) لیبیا کے مسلح افواج کے سربراہ جنرل محمد علی احمد الحداد کے طیارہ حادثے سے متعلق اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں ترکی کے حکام نے حادثے کا شکار ہونے والے طیارے کا بلیک باکس اور کاک پٹ وائس ریکارڈر برآمد کرلیا ہے۔ ترک حکام کے مطابق فالکن 50 نجی طیارہ منگل کے روز ترکی کے راجدھانی انقرہ سے طرابلس واپس روانہ ہوا تھا، تاہم اڑان بھرنے کے چند منٹ بعد طیارے میں بجلی کے نظام میں خرابی پیدا ہوئی اور ایمرجنسی لینڈنگ کی درخواست کے کچھ دیر بعد طیارے سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ بعدازاں طیارے کا ملبہ انقرہ کے قریب حیمانہ ضلع میں ملا۔ ترکی کے وزیر داخلہ علی یرلی کایا نے حادثے کی جگہ پر میڈیا کو بتایا کہ فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر اور وائس ریکارڈر برآمد کرلیے گئے ہیں اور ان کی جانچ کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ ترک وزیر ٹرانسپورٹ کے مطابق حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے بلیک باکس کا تجزیہ کسی غیر جانبدار ملک میں کیا جائے گا اور نتائج مکمل شفافیت کے ساتھ دنیا کے سامنے رکھے جائیں گے۔ حادثے میں جنرل محمد الحداد سمیت ان کے چار قریبی معاونین ہلاک ہوگئے، جبکہ طیارے میں مجموعی طور پر آٹھ افراد سوار تھے جن میں عملے کے تین ارکان بھی شامل تھے۔ لیبیا کے وزیر اعظم عبدالحمید دبیبہ نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ترک حکام کے مطابق جائے حادثہ پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں، جہاں سیکڑوں اہلکار، ریسکیو ٹیمیں اور ڈرونز کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے۔ انقرہ کے پراسیکیوٹر آفس نے حادثے کی تحقیقات بھی شروع کر دی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بلیک باکس سے حاصل ہونے والا ڈیٹا حادثے کی اصل وجہ واضح کرے گا، تاہم اس عمل میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں۔ ترکی کے صدر رجب طیب اردوان نے بھی لیبیا کی قیادت سے رابطہ کر کے قیمتی جانوں کے ضیاع پر تعزیت کی ہے۔

مغربی کنارے کے گاؤں پر اسرائیلی چھاپوں میں 7 فلسطینی گرفتار

یروشلم، (یو این آئی) اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے جمعرات کو مقبوضہ مغربی کنارے کے تین دیہاتوں میں رات بھر چھاپوں کے دوران سات فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا۔ ان میں سے چار کو جیوس شہر کے مغربی حصے سے گرفتار کیا گیا اور ان پر دہشت گردانہ سرگرمیوں کو فروغ دینے اور حملوں کی منصوبہ بندی کرنے کا الزام ہے۔ آئی ڈی ایف کے ایک بیان کے مطابق، باقی تین کو قریبی دیہات کفل حارث اور دیراستیہ سے گرفتار کیا گیا، جن پر مرکزی سڑکوں پر پتھر پھینکنے کا الزام ہے۔ گرفتاریوں کی تحقیقات اسرائیلی گھریلو سیکورٹی ایجنسی شن بیٹ کررہی ہے۔ آئی ڈی ایف نے ایک الگ بیان میں کہا کہ شن بیٹ کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں اس نے جنوبی لبنان کے انصاریہ علاقے میں ایک دہشت گرد کو نشانہ بنایا، جس کی شناخت اس نے ظاہر نہیں کی۔

یمن کے جنوب پر قابض مرکزی علیحدگی پسند گروپ سے پر امید ہیں: سعودی عرب

ریاض، (یو این آئی) سعودی عرب نے کہا ہے کہ ہم ابھی بھی، یمن کے جنوب پر قابض مرکزی علیحدگی پسند گروپ کے ساتھ کشیدگی ختم کرنے کے بارے میں، پُر امید ہیں۔ سعودی عرب وزارت خارجہ نے آج بروز جمعرات جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ سعودی حکومت نے یمن کی جنوبی عبوری کونسل 'ایس ٹی سی' کی فوجی کارروائیوں کو، جن کے ذریعے گروپ نے اس مہینے کے اوائل میں مشرقی صوبے حضرموت اور مہرا پر قبضہ کرلیا تھا، ایک 'بلا جواز کشیدگی' قرار دیا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ سعودی حکومت، یمن میں عوامی مفاد کے غالب آنے اور جنوبی عبوری کونسل کی طرف سے کشیدگی کے خاتمے اور دونوں صوبوں سے ایس ٹی سی فوجوں کی فوری اور منظم واپسی کے موضوعات پر ابھی بھی پُر امید ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کی زیرِ قیادت اتحاد نے 2015 میں ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں کے خلاف یمن میں فوجی کاروائی شروع کی تھی اور ایس ٹی سی کے دستے ابتدا میں اس اتحاد کا حصہ تھے۔ تاہم بعدازاں 'ایس ٹی سی'، حکومت کے خلاف ہوگئی اور سعودی حمایت یافتہ انتظامی مرکز کے وقوع والے اہم بندرگاہی شہر عدن سمیت ملک کے جنوب میں خودمختار انتظامیہ کا مطالبہ کر دیا تھا۔ کشیدگی کو ٹھنڈا کرنے کی تدابیر پر بات چیت کے لئے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے ایک مشترکہ فوجی وفد نے 12 دسمبر کو عدن کا دورہ کیا تھا۔

پاکستان کے سابق وزیر اعظم کے خصوصی معاون شہزاد اکبر پر برطانیہ میں حملہ، ناک اور جبڑا فریکچر

کیمبرج واقع ان کے گھر پر ہوئے واقعہ میں حملہ آور نے چہرے پر کردی مکوں کی بارش

لندن، (ایجنسیاں): پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کے خصوصی معاون مرزا شہزاد اکبر پر برطانیہ میں حملہ کیا گیا ہے، جہاں وہ اپریل 2022 سے خودساختہ جلاوطنی میں مقیم ہیں۔ جمعرات کو سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق حملے کے نتیجے میں وہ زخمی ہوئے ہیں۔ مرزا شہزاد اکبر نے ڈان سے رابطہ کرنے پر ٹیکسٹ پیغامات میں تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ان پر حملہ ہوا، وہ اسپتال گئے اور پولیس سے بھی رابطہ کیا گیا، انہیں چوٹیں آئی ہیں اور فریکچر بھی ہوا ہے۔ تحریک انصاف کے ایکس اکاؤنٹ پر بدھ کی شب 9.50 بجے (پاکستانی وقت) کی گئی پوسٹ کے مطابق شہزاد اکبر پر صبح کے وقت کیمبرج میں ان کے گھر پر حملہ کیا گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ حملہ آور نے ان کے چہرے پر بار بار مکے مارے، جس کے نتیجے میں ان کی ناک اور جبڑا ٹوٹ گیا۔ پارٹی کے مطابق مقامی پولیس نے تمام تفصیلات جمع کرلی ہیں اور تفتیش جاری ہے۔ تحریک انصاف کی حکومت میں احتساب سے متعلق مشیر رہنے والے مرزا شہزاد اکبر اس سے قبل نومبر 2023 میں بھی ہارٹفورڈ شائر میں اپنے گھر پر حملے کا نشانہ بن چکے ہیں۔ اس وقت ایک نقاب پوش شخص نے ان پر تیزابی مادہ پھینکا تھا۔ اکبر نے اس واقعے کے بعد ایکس پر بیان دیا تھا کہ وہ نہ تو مرعوب ہوں گے اور نہ ہی جھکیں گے۔ مرزا شہزاد اکبر نے اس حملے کو القادر ٹرسٹ کیس سے جوڑا تھا جو تحریک انصاف کے بانی

عمران خان کے خلاف ہے، اور الزام عائد کیا تھا کہ سکیورٹی ادارے ان پر سابق وزیر اعظم کے خلاف گواہی دینے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے ڈان کو یہ بھی بتایا تھا کہ حالیہ مہینوں میں انہیں پیغامات موصول ہوئے جن میں انہیں اپنے رویے درست کرنے کی وارننگ دی گئی۔ اپریل 2024 میں مرزا شہزاد اکبر نے تیزاب حملے کے معاملے پر پاکستان کی حکومت کے خلاف برطانیہ کی عدالت میں قانونی کارروائی شروع کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے برطانیہ میں پاکستان ہائی کمیشن اور دیگر پاکستانی حکام کو بھی نوٹس بھیجے تھے۔ تاہم مئی 2024 میں دفتر خارجہ نے 2023 کے تیزاب حملے میں ریاستی اہلکاروں کے ملوث ہونے کے الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا تھا۔ ادھر اسلام آباد کی ایک عدالت نے ایکس پر مبینہ متنازع بیانات کے ایک مقدمے میں مرزا شہزاد اکبر کو اشتہاری ملزم قرار دیا ہے۔ اس کے بعد وزیر داخلہ محسن نقوی نے برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ سے ملاقات کی اور شہزاد اکبر کی حوالگی کے کاغذات حوالے کیے۔ اگرچہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان باضابطہ حوالگی معاہدہ موجود نہیں، تاہم دونوں ممالک کے درمیان ایک انتظام موجود ہے جس کے تحت جرائم میں ملوث یا امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے پاکستانی شہریوں کو واپس بھیجا جاسکتا ہے۔

ادھر اسلام آباد کی ایک عدالت نے ایکس پر مبینہ متنازع بیانات کے ایک مقدمے میں مرزا شہزاد اکبر کو اشتہاری ملزم قرار دیا ہے۔ اس کے بعد وزیر داخلہ محسن نقوی نے برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ سے ملاقات کی اور شہزاد اکبر کی حوالگی کے کاغذات حوالے کیے۔

خان یونس میں شہید خاندان کی تباہ شدہ رہائش گاہ سے 25 فلسطینیوں کی لاشیں برآمد

غزہ: غزہ میں شہری فاع اعلان کیا ہے کہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں ایک تباہ شدہ گھر کے ملبے تلے سے 25 فلسطینیوں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں جن میں صحافی ہبہ العبادلہ اور ان کی والدہ بھی شامل ہیں۔ ادارے کے مطابق یہ تمام فلسطینی قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے دوران شہید ہوئے تھے۔ جاری کیے گئے مختصر بیان میں بتایا گیا کہ خان یونس میں دفاعی شہری ادارے کی ٹیموں نے فرانزک ٹیموں کے تعاون سے السطل خاندان کے گھر کے ملبے سے 25 شہدا کی لاشیں برآمد کیں۔ یہ مکان السطر الغربی کے علاقے میں واقع تھا اور اس کے ملبے تلے صحافی ہبہ العبادلہ اور ان کی والدہ کی باقیات بھی پائی گئیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔